عربی بول چال

حصہ دوم

یعنے

جو عربی زبان سیکھنے عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط وکتابت کرنے
کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مع مفصل فرہنگ ایک ہزار الفاظ جدیدہ کہ جو
آج کل مصر وشام میں مستعمل ہیں

مؤلفہ
حافظ عبد الرحمن صاحب امرتسری
مولف کتاب الصرف، کتاب النحو، عربی بول چال حصہ اول ودوم
الصدیق المرتضےٰ، سفرنامہ بلاد اسلامیہ وسیاحت ہند

ملنے کا پتہ
سول ایجنٹ
ملک دین محمد اینڈ سنز ناشران تاجران کتب۔ بل روڈ۔
کشمیری بازار وانارکلی چوک لاہور (پاکستان)

بار ہشتم — سنہ ۱۹۵۴ء — قیمت ایک روپیہ ڈیڑھ آنہ (عہ)

فہرست مضامین عربی بول چال حصہ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ طبع اول
منجانب مصنف مرحوم

بلاد اسلامیہ کے بعد عربی بول چال کا جو سلسلہ میں نے لکھنا شروع کیا تھا۔ یہ اس کا دوسرا حصہ ہے اس میں امور خصوصیت سے لکھے گئے ہیں جن میں سے عربی زبان دانی کا مذاق پیدا کرنے۔ عربی عبارات کے سمجھنے میں اور عربی خط نویسی کا سلیقہ حاصل کرنے میں مدد ملے خاتمے پر گیارہ سو الفاظ جدیدہ کی ایک فرہنگ شامل کی گئی ہے جو مصر و شام و عراق کے عربی اخبارات کے سمجھنے میں بالخصوص رہنمائی کا کام دے گی

خدا کے فضل سے یہ دونو حصے اس قدر مقبول عام ہوئے کہ اس عرصہ میں پہلے حصہ کے پچیسواں اڈیشن اور دوسرے حصے کا اٹھارواں اڈیشن چھپا اور شائقین کی کی قدردانی سے ان کی ہزاروں جلدیں فروخت ہوئیں۔ امید ہے کہ یہ اڈیشن پہلے اڈیشنوں سے زیادہ مفید ہوگا۔

حافظ عبدالرحمٰن امرتسری

یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء۔ انارکلی لاہور

دیباچہ طبع پانزدہم

عربی بول چال کا پہلا حصہ سنہ ۱۹۰۲ء میں شائع ہوا تھا سنہ ۱۹۰۳ء میں اس کا دوسرا حصہ چھپا تھا۔ بلاد اسلامیہ کے دوسرے سفر کے بعد ان دونوں میں ضروری تغیر و تبدل اور اضافہ عمل میں آیا پہلے حصے کے ساتھ عربی کی ایک فرہنگ معہ ترجمہ اردو انگریزی شامل کی گئی ہے جو انگریزی خواں طالب علموں کے واسطے خاصکر مفید ہے۔ دوسرے میں مصر و شام کے عربی اخباروں کا انتخاب وہاں کے علماء اور تاجروں کے خطوط۔ گیارہ سو جدید الفاظ کی ایک مفصل فرہنگ جو بالخصوص اخبار پڑھنے والوں کے واسطے مفید ہے درج کی گئی ہے۔

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ ان ہر دو حصوں کو اس قدر فروغ اور حسن قبول حاصل ہوا کہ اس عرصہ میں ان کی ہزارہا جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک چکی ہیں اور اب یہ سترہ واں (۱۷) اڈیشن شائع ہوتا ہے۔ امید ہے کہ عربی طلباء کو اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

سید محمد شفیع اینڈ سنز

پروپرائیٹر ایجیکیشن ایجنسی لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِی النَّوَادِرِ

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (۱)

قیل لرجل قد کثر الذباب. قال واللہ یموت ولا یدفنونہ؛
قیل لبھلول عد لنا المجانین فقال ھذا یطول ولکنی اعد العقلاء؛
تبخر رجلٌ یوماً فاحترقت ثیابہ فقال واللہ لا اتبخر ابداً الا عریاناً؛
رکب یوماً حماراً وعقد ذنبہ. فقالوا لم فعلت ذلک قال لانہ یقدم السرج؛
عاد رجلٌ مریضاً فقال لاھلہ اجرکم اللہ فقالوا لم یمت بعد فقال یموت ان شاء اللہ؛

ترجمہ — باب پہلا نوادر میں — سبق نمبر (۱)

ایک شخص سے کہا گیا کہ مکھیاں زیادہ ہوگئی ہیں۔ کہا۔ ہاں بخدا مرتی ہیں اور کوئی دفن نہیں کرتا۔
بہلول سے کہا گیا۔ دیوانوں کا شمار کرو اس نے کہا یہ تو مشکل ہے لیکن عقلمندوں کا شمار کر دیتا ہوں؛
ایک نے ایک دھونی لی اور اس کے کپڑے جل گئے کہا واللہ اب دھونی نہ لونگا مگر برہنہ ہو کر؛
وہ ایک دن گدھے پر سوار ہوا اور اس کی دم میں گرہ دیدی کہا۔ یہ کیوں؟ کہا کہ وہ اس سے زین آگے سرکا دیتا ہے؛
ایک شخص نے ایک بیمار کی عیادت کی اور اس کے گھر والوں سے کہا خدا تمہیں اس کا اجر دے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی مرا نہیں۔ اس نے کہا انشاء اللہ ضرور مر جائے گا۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِی (۲)

قیل لرجل قد زاد سعر الدقیق قال انا لا ابالی بہ لانی اشتری الخبز؛
اتاہ غلامٌ بفرخٍ وقال انظر ما اشبھہ بامہ قال امہ ذکر ام انثی؛
اختصم الیہ رجلان فی دیکٍ ذبحہ احدھما فقال ترافعا الی الامیر فانی لا احکم فی الدماء؛
نظر انسان الی بھلولٍ یاکل تمراً ویبلع نواہ فقال لہ لماذا لا ترمی نواہ فقال ھکذا اوزن علی؛
حمل جرۃً خضراء الی السوق لیبیعھا فقالوا ھی مثقوبۃ فقال لیست تسیل فانہ کان فیھا قطنٌ لوالدتی فما سال منہ شیءٌ؛

ترجمہ سبق نمبر (۲)

ایک شخص نے کہا آٹا مہنگا ہوگیا ہے۔ کہا مجھے اس کی پرواہ نہیں میں تو روٹی خریدتا ہوں؛
اس کا غلام چوزہ لایا۔ کہا دیکھو اپنی ماں سے کیسا مشابہ ہے؟ کہا اس کی ماں نر تھی یا مادہ؛
دو شخصوں نے ایک مرغ کا جھگڑا اس کے پیش کیا جسے ان میں سے ایک نے ذبح کیا تھا کہا کہ مقدمہ حاکم کے پاس لیجاؤ۔ کیونکہ میں خون کے معاملہ میں حکم نہیں دیتا ہوں؛
ایک شخص نے بہلول کو دیکھا کہ کھجوریں کھا رہا ہے اور ان کی گٹھلیاں نگل رہا ہے اس نے کہا کہ تم گٹھلی کیوں نہیں پھینکتے؟ تو کہا کہ مجھ کو ایسی ہی تل کر ملی ہیں۔
ایک شخص گھڑا بازار کو فروخت کیواسطے لے گیا۔ لوگوں نے کہا کہ اس میں چھید ہوا ہے کہا کہ بہتا نہیں۔ کیونکہ میری والدہ کی روئی اس میں رکھی ہوئی تھی اور اس میں سے کچھ بھی نہیں بہا؛

الدرسُ الثالث (۳)

قِیلَ لقیس بن عاصم بِمَ سُدْتَ قومک. قال ببذل القِرٰی وترک المِراء ونُصْرَۃِ المولٰی ﴿

نظر الاحمق فی المرآۃ فقال اللّٰھم سوّد وجوھنا یوم تسودّ الوجوہ وبیّض وجوھنا یوم تبیضّ الوجوہ ﴿

ماتت بنتُ رجلٍ فذھب یشتری لھا کفنا. فلما بلغ البزّازین رجع مسرعًا وقال لا تحملوھا حتّٰی اجیٔ ﴿

شیّع یومًا جنازۃً فلما عاد منھا شکرہ اھلہ. فقال لیت لکم کل یوم مثل ھذا حتّٰی کنّا نمشی علٰی ایدینا فضلًا عن رؤسنا ﴿

صلّٰی رجلٌ بقومٍ یومًا وفی کمّہ جرو کلب. فلما رکع سقط الجرو وصاح فضحک الناس. فالتفت الیھم وقال انّہ سلوقی عافاکم اللّٰہ ﴿

ترجمہ سبق نمبر (۳)

قیس بن عاصم سے پوچھا گیا کہ تم قوم کے سردار کس طرح بن گئے کہا مہمان نوازی اور ترک کشمکش اور خدا کی مدد سے ﴿

ایک احمق نے آئینہ دیکھا اور کہا۔ اے خدا جس دن منہ کالے ہوں ہمارا بھی منہ کالا کر اور جس دن منہ سفید ہوں۔ ہمارا بھی منہ سفید کر۔

ایک شخص کی بیٹی مرگئی اور وہ اس کے لئے کفن خریدنے گیا جب بزازوں کے پاس پہنچا تو فوراً واپس چلا آیا اور کہا کہ میرے آنے تک اس کو مت اٹھانا۔

ایک دن جنازے کے ساتھ گیا جب واپس آیا تو گھر والوں نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ اس نے کہا۔ کاش تمہارے واسطے ہر روز ایسا ہی ہوتا کہ ہم اپنے ہاتھوں کے بل چلتے۔ قطع نظر سروں کے بل چلنے کے۔

ایک شخص نے ایک دن لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس کی آستین میں پلا تھا جب رکوع گیا تو پلا گر گیا اور چیخنے لگا۔ اور لوگوں نے کھلکھلانا شروع کیا اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ خدا تمہیں سلامت رکھے۔ یہ سلوقی ہے۔

۵ سلوق یمن میں ایک گاؤں ہے جہاں کے کتے مشہور ہیں۔

الدرس الرابع (۴)

سلمته امه لبزازٍ فقالت بعد حولين ماذا تعلمت قال تعلمت نصف العمل۔ قالت وماهو۔ قال تعلمت النشر وبقي الطيّ۔

نظر يوماً في المرآة فقال لإنسان عنده ترى لحيتي طالت فقال له الرجل المرآة في يدك فقال صدقت ولكن الحاضر يرى مالا يراه الغائب۔

حُكي أن بهلولاً كان يأكل دجاجة فقال له رجل أطعمني مما تأكل فقال هذا ليس لي وحياتك هذه دفعتها الى امرأة آكلها لها۔

خرج من أعرابي ريح فقام يصلي فقيل له لم لاتتوضأ وقد خرج منك ريح۔ فقال لو لزمت احدكم لكل ريح وضوءٌ لصرت حوتاً او ضفدعاً۔

ترجمہ سبق نمبر ۴

اس کی ماں نے ایک بزاز کے پاس اس کو سپرد کیا اور دو برس کے بعد پوچھا کہ تم نے کیا سیکھا ہے۔ کہا آدھا کام سیکھ لیا ہے۔ کہا وہ کیا ہے۔ جواب دیا کہ پھیلانا سیکھ لیا ہے اور تہ کرنا باقی ہے۔

ایک دن اس نے آئینہ دیکھا۔ ایک شخص سے جو اس کے پاس تھا کہا دیکھو تو میری ڈاڑھی بڑھ گئی ہے۔ اس شخص نے کہا کہ آئینہ تمہارے ہاتھ میں ہے اس نے کہا تم سچ کہتے ہو۔ مگر جو کچھ موجود دیکھ سکتا ہے غائب نہیں دیکھ سکتا۔

کہتے ہیں کہ بہلول مرغی کھا رہا تھا۔ ایک شخص نے اس سے کہا کہ جو کچھ تم کھاتے ہو مجھے بھی کھلاؤ۔ کہا تمہاری زندگی کی قسم یہ میری نہیں۔ مجھے ایک عورت نے دی ہے کہ میں اس کو اس کے لئے کھاؤں۔

ایک بادیہ نشین کا گوز نکل گیا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگا۔ لوگوں نے کہا کہ تم وضو کیوں نہیں کرتے اور حالانکہ تمہارا گوز نکل چکا ہے۔ جواب دیا کہ اگر ہر گوز پیچھے نیا وضو کرنے لگوں تو مچھلی یا مینڈک بن جاؤں۔

الدرس الخامس (۵)

غسل رجلٌ یوماً قمیصہ ونشرہ علی حبل فھبتِ الریحُ والقتہُ علی الارضِ فلما رای ذالک خرّ راکعًا وقال احمدک اللھمّ لانہ لو کان وقع وانا متردٍّ بہ لتحطّمتُ[۱]۔

لبس یوماً فروۃً مقلوباً شعرُھا الی خارج ۔ فقیل لہ فی ذالک فقال ما انتم باعلم من صاحبھا الثعلب ولو ان ھذا اصلح مالبسھا وشعرھا من خارجٍ۔

قیل لرجلٍ من الحاکۃِ ھل فی بلدکم حائک؟ قال لا۔ قیل فمن ینسج ثیابکم؟ قال کلٌّ منا ینسج ثوبہ لنفسہ۔ قال فاذا کلّکم حاکۃٌ۔

دعا الرشید بھلولاً لیضحک منہ۔ فلما دخل دعا لہ بمائدۃٍ فقدم علیھا خبزاً وحدہٗ۔ فولّیٰ بھلول ھارباً فقیل لہ الی این۔ فقال اجیئکم یوم الاضحٰی فعسٰی ان یکون عندکم لحم۔

ترجمہ سبق نمبر (۵)

ایک شخص نے ایک روز اپنی قمیص دھوئی اور اس کو رسی پر پھیلا یا ہوا چلی اور اس کو زمین پر پھینک دیا جب یہ حال دیکھا تو سجدہ میں گرا اور کہنے لگا۔ خدا کا شکر ہے اگر میں اُسے پہنے ہوئے ہوتا اور یہ گر پڑتی تو میں پاش پاش ہو جاتا۔

ایک دن اس نے اپنی پوستین پہنی مگر اس کے بال باہر کو تھے۔ لوگوں نے اس پر اعتراض کیا کہنے لگا لومڑی سے زیادہ عالم نہیں ہو اگر یہ طریق اچھا نہ ہوتا تو وہ بھی اس کو نہ پہنتی اور اس کے بال باہر ہوتے۔

ایک جلاہے سے کہا گیا تمہارے گاؤں میں کوئی جلاہا ہے کہا کوئی نہیں کہا پھر تمہارے کپڑے کون بنتا ہے۔ کہا ہم میں سے ہر ایک اپنے کپڑے آپ بن لیتا ہے کہا اس صورت میں تم سب جلاہے ہو۔

ہارون الرشید نے بہلول کو بلایا کہ اس سے ہنسی کرے جب وہ آیا تو دستر خوان منگایا اور صرف روٹی اس کے پیش کی بہلول پچھلے پاؤں بھاگا لوگوں نے کہا کدھر جاتے ہو؟ کہا میں تمہارے پاس عید اضحٰے کے دن آؤں گا شاید کہ تمہارے پاس گوشت ہو۔

[۱] ٹوٹنا ازعلم رٹوٹنا؟ ۱۲

الدرس السادس (۶)

خرج الاحمق الی ضیعة. فقالت له الجیران ان الله معك فقال الموضع قریب لا احتاج الی خفیر

اخذه بعض الولاة وقد اتهمه بالشرب فاستنکهه فلم یجد منه رائحة فقال قیئوه. فقال من یضمن لی عشائی اصلحك الله۔

دفع الی القصار قمیصا فضیعه ورد علیه قمیصا صغیرا. فقال لیس هذا قمیصی قال بل هو قمیصك ولکن فی کل غسلة ینقص ویقصر قال فاحب ان تعلمنی غسلة یصیر القمیص رداءً۔

روی ان مجنونا کان یدلی رجلیه فی قبر و یلعب فی التراب. فقیل ما تصنع ههنا. فقال اجالس قوما لا یؤذوننی ان حضرت ولا یغتابوننی ان غبت۔

ترجمہ سبق نمبر ۶

ایک احمق جاگیر کی طرف گیا۔ پڑوسیوں نے کہا خدا حافظ۔ کہا جگہ نزدیک ہے نگہبان کی ضرورت نہیں۔

ایک حاکم نے اس کو پکڑا اور اس پر شراب خوری کی تہمت لگائی۔ اس کا منہ سونگھا مگر اس سے شراب کی بو نہ آئی پھر کہا اس کو قے کراؤ وہ بولا خدا آپ کا بھلا کرے۔ میرے رات کے کھائے ہوئے کھانے کا کون ذمہ دار ہوگا۔

دھوبی کو قمیص دی اس نے کھو دی اور چھوٹی قمیص اس کو واپس دی اس نے کہا یہ میری قمیص نہیں اس نے کہا بلکہ وہ تمہاری قمیص ہے لیکن ہر دھلائی میں گھٹتی اور چھوٹی ہوتی ہے کہا میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے ایسی دھلائی سکھلاؤ کہ قمیص چادر بن جائے۔

کہتے ہیں کہ ایک دیوانہ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے مٹی سے کھیل رہا تھا اس سے کہا گیا کہ تم یہاں کیا کرتے ہو۔ کہا میں ایسے لوگوں کا ہمنشین ہوں کہ اگر میں آؤں تو مجھے تکلیف نہیں دیتے اور اگر چلا جاؤں میری برائی نہیں کرتے۔

ف استنکاہ (منہ کی بو سونگھنا) مشتق از نکہ (سونگھنا)

الدرس السابع (۷)

وقف بهلولٌ عند شجرةٍ ملساء. فقال من يعطني نصف درهم فأصعدُ فوقف الناس وأعطوه ذلك. فأخرزه[1] ثم قال هاتوا سُلَّمًا فقالوا أكان السُّلَّمُ في الشرط فقال أكان الشرط بلا سلّم۔

عاد شيخٌ مريضًا فلما خرج قال أحسن الله أجركم وعزاءكم. فقالوا إنه لم يُمت. قال عرفتُ لكنّي شيخٌ كبيرٌ لا أستطيع النهوض وأخاف أن يموت فأعجز عن المجيء لعزائكم۔

قيل إنّ أحمقًا كان يرعى غنم أهله فيرعى السِّمان[2] في العشب ويُنحّي[3] المهازيل. فقيل ويحك ما تصنع. قال لا أُصلِحُ ما أفسدَ الله ولا أُفسدُ ما أَصلحَ اللهُ۔

ترجمہ سبق نمبر (۷)

بہلول ایک چکنے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کون مجھے آدھا درہم دیتا ہے تاکہ میں اس درخت پر چڑھوں۔ لوگ ٹھیر گئے اور اس کو آدھا درہم دے دیا بہلول نے اس کو قابو کیا اور کہا سیڑھی لاؤ۔ لوگوں نے کہا کیا سیڑھی کی شرط تھی۔ اس نے کہا کیا شرط بے سیڑھی کے تھی۔

ایک بڈھے نے کسی بیمار کی عیادت کی اور جب باہر نکلا تو کہنے لگا خدا تمہیں نیک اجر اور صبر دے۔ لوگوں نے کہا کہ وہ ابھی تک نہیں مرا کہا مجھے معلوم ہے لیکن میں بہت بڈھا ہوں اور اٹھ نہیں سکتا اور اس سے ڈرتا ہوں کہ وہ مر جائے اور میں تمہاری تعزیت کو نہ آسکوں۔

کہتے ہیں ایک بیوقوف اپنے کنبہ کی بکریاں چرایا کرتا تھا موٹی بکریوں کو سبز گھاس میں چراتا اور دبلی بکریوں کو الگ کر دیتا۔ لوگوں نے اس سے کہا افسوس تو کیا کرتا ہے اس نے کہا جس کو خدا نے بگاڑا ہے میں اسے درست نہیں کر سکتا اور جس کو خدا نے درست کیا ہے میں اس کو بگاڑ نہیں سکتا۔

---

[1] احواز (نگاہ رکھنا)۔ [2] واحد اس کا سمین ہے [3] مشتق از تنحی (دور گردانیدن)۔

[4] واحد اس کا مہزول ہے مشتق از ہزال (لاغری)

الدرس الثامن (۸)

قال اردشیر لابنه یا بنی! الملك والدین اخوان۔ لا غنی لاحدهما عن الاخر۔ فالدین اس والملك حارس۔ مالم یکن له اس فمهدوم۔ ومالم یکن له حارس فضائع۔

شکی رجل صاحبه عن وجع الخاصرة۔ قال انها کانت علة ابی نمات منها۔ فعلیك بالوصیة یا اخی! فدعا المریض ولده۔ وقال اوصیك بهذا الا تدع غریمًا یدخل الی بعد هذا۔

وجد رجل دینارًا۔ فقیل له ناد علیه لعل یظهر صاحبه۔ فظن ان نادی یظهر له عشرون صاحبًا فمضی الی السوق واشتری به ثوبًا ونادی علی الثوب۔ فلم یظهر للثوب صاحب فاستبد به۔

ترجمہ سبق نمبر (۸)

اردشیر نے اپنے بیٹے سے کہا بیٹا! بادشاہت اور مذہب دو بھائی ہیں ایک کو دوسرے سے استغنا نہیں۔ مذہب بنیاد ہے اور بادشاہت محافظ جس کی بنیاد نہیں وہ گر جاتا ہے اور جس کا محافظ نہیں وہ برباد ہو جاتا ہے۔

ایک شخص نے اپنے دوست سے درد کمر کی شکایت کی۔ اس نے کہا میرے والد کو یہی بیماری تھی۔ وہ اس سے مر گیا۔ بھائی آپ کو وصیت کرنا لازم ہے مریض نے اپنے بیٹے کو بلایا اور کہا میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اس کو آئندہ یہاں نہ آنے دو۔

ایک شخص کو ایک دینار ملا لوگوں نے کہا کہ اس کی منادی کرادو۔ شاید اس کے مالک کا پتہ لگ جائے اس نے خیال کیا کہ اگر اس کی منادی کرائی تو بیسوں مالک نکل آئیں گے بازار گیا اور اس کا کپڑا خرید لایا اور کپڑے پر منادی کی۔ اس کا مالک پیدا نہ ہوا تو خود مالک بن بیٹھا۔

الدرسُ التاسعُ (۹)

اعطی رجلٌ خادمَہ درھمًا لیشتری بہ راسًا۔ فمضی واشتری راسًا واکل ما علیہ من اللحم جمیعًا۔ وجاء الی سیدہٖ بجمجمۃٍ فارغۃٍ و قدمھا بین یدیہ۔ فقال لہ سیدُہ یا خبیث ماھذا؟ قال راسُ غنمٍ قال این اُذناہ۔ قال کان اصمّ۔ قال این عیناہ۔ قال کان اعمٰی۔ قال فاین لسانُہ۔ قال کان اخرس۔ قال فاین جلدۃُ راسِہ۔ قال کان اقرع۔

ذھب رجلٌ یومًا بقمحٍ الی الطاحون لیطحنہ۔ فراٰہ الطحان یاخذ القمح من قُفف الناس ویجعلہ فی قُفّتہ۔ فقال لہ ویحک ماذا تصنع قال انا احمقُ۔ قال وما بالک لاتاخذ القمح من قُفّتک فیجعلہ فی قفف الناس إن کنت احمق۔ قال انا احمق واحد فاصیر احمقین فضحک الطحان وترکہ۔

ترجمہ سبق نمبر (۹)

ایک شخص نے اپنے نوکر کو دام دیا کہ سری خرید لائے۔ وہ گیا اور ایک سری خریدی اور جس قدر گوشت اس پر تھا سب کھا گیا اور ایک خالی سری آقا کے پاس لایا اور اس کے سامنے رکھدی۔ آقا نے اُس سے کہا۔ او بدذات! یہ کیا ہے؟ کہا بکری کا سر۔ کہا اس کے کان کہاں ہیں؟ کہا بہری تھی۔ کہا اس کی آنکھیں کہاں ہیں؟ کہا اندھی تھی۔ کہا اس کی زبان کہاں ہے؟ کہا گونگی تھی۔ کہا اس کے سر کا چمڑہ کہاں ہے؟ کہا گنجی تھی۔

ایک شخص گیہوں لے کر خراس میں پسوانے گیا خراسی نے اس کو دیکھا کہ لوگوں کی ٹوکریوں میں سے گیہوں لے کر اپنی ٹوکری میں رکھتا جاتا ہے خراسی نے کہا افسوس تو کیا کر رہا ہے؟ اس نے کہا میں احمق ہوں۔ کہا۔ یہ تمہارا کیا حال ہے؟ اگر تم احمق ہو تو اپنی ٹوکری میں سے گیہوں نکال کر لوگوں کی ٹوکریوں میں کیوں نہیں ڈالتے؟ اس نے کہا۔ اب میں اکیلا احمق ہوں۔ پھر دو چند احمق بن جاؤں گا۔ خراسی ہنس پڑا اور اس کو چھوڑ دیا۔

الدرس العاشر (۱۰)

ذهبت امرأةٌ الى عُرسٍ وقالت لولدها احفظ الباب فجلس الى الظهيرة فلما ابطأت عليه قام وخلع الباب واخذه معه واشتغل باللعب فدخلت اللصوص وسرقوا الدار فلما رجعت امه رأت الدار بتلك الصفة فقالت له يا خبيث الم اوصك بالباب فقال يا امّاه الباب محفوظ معي سالم ما اصابه شيءٌ ولو اوصيتني على اثاث البيت كلها لكنت حفظتها۔

وقف سائلٌ على باب فقال فتح الله لك فقال كسرة خبز فقالوا ما نقدر عليها قال فقليل من برٍّ او فولٍ او شعيرٍ قالوا لا نقدر عليه قال فنقطة دهن او قليلٌ من زيتٍ او لبنٍ فقالوا لا نجده قال فشربة ماءٍ فقالوا ليس عندنا ماء۔ قال فما جلوسكم هٰهنا قوموا فاسألوا فانتم احق مني بالسؤال۔

ترجمہ سبق نمبر (۱۰)

ایک عورت ایک شادی میں گئی اور اپنے بیٹے سے کہہ گئی کہ دروازے کا دھیان رکھنا۔ وہ دیر تک بیٹھا رہا جب اس کی ماں نے دیر کی تو اٹھا اور کواڑ اکھیڑا اور اس کو اپنے ساتھ لے کر کھیل میں لگ گیا۔ چور آئے اور گھر لوٹ لیا جب اس کی ماں آئی اور گھر کو اس حالت میں دیکھا تو کہنے لگی۔ او بدذات! کیا میں دروازے کی حفاظت کے واسطے نہیں کہہ گئی تھی۔ اس نے کہا، او حمق! کواڑ صحیح سالم میرے پاس ہے اس کو کچھ نقصان نہیں پہنچا اگر اثاثُ البیت کی بابت کہتی تو میں اس کی حفاظت کرتا۔

ایک سائل نے کسی دروازے پر کھڑے ہو کر سوال کیا۔ گھر والوں نے کہا۔ خدا تجھے کشائش دے۔ اس نے کہا کہ صرف روٹی کا ایک ٹکڑا۔ انہوں نے کہا ہمیں اس کا مقدور نہیں۔ پھر اس نے کہا تھوڑے سے گیہوں یا مٹر یا جو ہی سہی۔ انہوں نے کہا یہ بھی ہمارے مقدور میں نہیں۔ پھر اس نے کہا تھوڑا سا تیل یا روغن زیتون یا دودھ ہی سہی۔ وہ بولے کہ ہمارے پاس یہ بھی نہیں۔ پھر اس نے کہا کہ پانی ہی پلا دو۔ کہنے لگے کہ ہمارے ہاں پانی بھی نہیں۔ تب اس نے کہا کہ پھر تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ اٹھو اور بھیک مانگو کہ تم میری نسبت بھیک مانگنے کے زیادہ مستحق ہو۔

البابُ الثّانی

فی الضّروریاتِ الادبیّۃِ

الدّرس الحادی عشر!! فی الاضداد

سبق ۱
حاضرٌ رغائبٌ، جمیعٌ رشتیتٌ، حیٌّ رمیّتٌ، کثیرٌ رقلیلٌ،
حلوٌ رمرٌّ، خیرٌ رشرٌّ، کاذبٌ رصادقٌ، رطبٌ ریابسٌ،
سریعٌ ربطیءٌ، علیا رسفلی، مبتدئٌ رمقتدی، کریمٌ رلئیمٌ

مندرجہ ذیل جملوں میں صفات متضادہ کو پہچانو:-

الحاضر یری ما لا یراه الغائب۔	حاضر جو کچھ دیکھتا ہے غیر حاضر اس کو نہیں دیکھتا۔
تحسبهم جمیعًا وقلوبهم شتّی۔	تم ان کو مجتمع سمجھتے ہو مگر ان کے دل پریشان ہیں۔
لا حیٌّ فیرجی ولا میّتٌ فینسی۔	نہ زندہ ہے کہ امید کی جائے، اور نہ مردہ ہے کہ بھلا دیا جائے۔
کثیر الحطب یکفیه قلیل من النار۔	بہت لکڑیوں کو تھوڑی آگ کافی ہے۔
الملكُ حلوٌ تقحّم مرّ التکالیف۔	سلطنت شیریں مزہ ہے مگر اسکی تکالیف تلخ ہیں۔
من لم یصلحه الخیر لم یصلحه الشر	جسکی اصلاح نیکی سے نہ ہوئی وہ بدی سے درست نہ ہوگا۔
ان کنت کاذبًا فجعلك الله صادقًا۔	اگر تو جھوٹا ہے تو خدا تجھے راست باز بنائے۔
لا تکن رطبًا فتعصر ولا یابسًا فتکسر	اس قدر نرم نہ ہو کہ نچوڑا جائے اور نہ اس قدر خشک کہ توڑا جائے
الفرصة سریعة الفوت بطیئة العود۔	فرصت جلد گزرنے والی اور دیر سے آنے والی ہے۔
الیدُ العلیا خیرٌ من الید السفلی۔	اونچا ہاتھ نیچے سے بہتر ہے۔
الفضل للمبتدئ وان احسن المقتدی	فضیلت موجد کا حق ہے اگرچہ مقلد اس سے اچھا کر دکھائے
النساء یغلبن الکرام ویغلبهنّ اللئام	عورتیں شریفوں پر غالب ہوتی ہیں مگر لئیم ان پر بھی غالب آتے ہیں

الدرس الثانی عشر (۱۲) فی الاضداد

افعال:
تمّ (نقص)، كثُر (قلّ)، بَعُدَ (قرُب)، أصلحَ (أفسدَ)۔
قصُر (طالَ)، ابتدأ (انتهى)، نفع (ضرّ)، رفع (وضع)۔
أكرم (أهان)، بقيَ (فنيَ)، اشترى (باع)، حضر (غاب)

مندرجہ ذیل جملوں میں افعال متضادہ کو پہچانو۔

اذا تمّ العقلُ نقص الكلامُ۔	جب عقل پوری ہوتی ہے تو گفتگو کم ہوجاتی ہے۔
من كثُر خطاؤه قلّ حياؤه۔	جب غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں اس کی حیا کم ہوجاتی ہے
من بَعُدَ قلبه لم يقرب لسانه	جس کا دل دور ہو اس کی زبان قریب نہیں ہوتی۔
لا يُصلِحُ احدٌ ما أفسدَه الله	جس کو خدا نے بگاڑا ہے اسے کوئی درست نہیں کرسکتا۔
ايام القدرة قصيرةٌ وان طالت	اقتدار کے دن چھوٹے ہوتے ہیں اگرچہ لمبے ہوں۔
حيثما تنتهي الفضيلة تبتدئ الرذيلة۔	جب شرافت ختم ہوجاتی ہے تو کمینہ پن شروع ہوجاتا ہے۔
من لم ينفعك صداقته ما ضرّتك عداوته۔	جس کی محبت نے تجھے فائدہ نہ دیا اس کی دشمنی نقصان نہیں پہنچائے گی۔
من رفعه الله ارتفع ومن وضعه اتضع	جس کو خدا نے اونچا کیا وہ معزز ہوا اور جس کو نیچا کیا وہ ذلیل ہوا
عند الامتحان يُكرَم الرجلُ او يُهانُ۔	آزمائش کے وقت انسان عزت پاتا ہے یا ذلیل ہوتا ہے
الشكرُ افضل من النعم لانه يبقى وتلك تفنى۔	شکر گزاری نعمت سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ قائم رہتی ہے اور وہ مٹ جاتی ہے
من اشترى ما لا يحتاج اليه باع ما يحتاج اليه	جس نے غیر ضروری چیزیں خریدیں وہ ضروری چیزیں بیچے گا۔
هم لا يؤذونني ان حضرتُ ولا يغتابونني ان غبتُ۔	اگر میں آؤں تو وہ مجھے تکلیف نہیں دیتے اور چلا جاؤں تو میری برائی نہیں کرتے۔

الدرس الثالث عشر (۱۳) فی تصحیح الصفات

مُطربٌ (محزنٌ) فصیح (اعجمیٌّ) قاطع (واصل) شجاع (جبان) منیع (حضیض) طویل (قصیر) مُذنِبٌ (بریٌّ) متمدن (متوحش) قبیح (جمیل) کبیر (صغیر) واسع (ضیّقٌ) مُخلص (منافق) عاقل (سفیه) افضل (اَرذلُ)۔

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان کو صفت کے صیغے بنا کر استعمال کرو۔

ما کلّ غناءٍ (طربٌ)	ہر ایک راگ خوش کن نہیں ہوتا۔
ما کلّ خطیبٍ (فصاحۃ)۔	ہر ایک مقرر خوش بیان نہیں ہوتا۔
ما کلّ سیفٍ (قطعٌ)۔	ہر ایک تلوار کاٹ کرنے والی نہیں ہوتی۔
لیس کلّ جندیٍ (شجعٌ)۔	ہر سپاہی بہادر نہیں ہوتا۔
لیس کلّ حصنٍ (منعٌ)۔	ہر قلعہ مضبوط نہیں ہوتا۔
العلیلُ یری اللیل (طولاً)۔	بیمار کو رات لمبی دکھائی دیتی ہے۔
العدلُ یقضی علی (الذنب)۔	انصاف مجرم کے خلاف جاری ہوتا ہے۔
علینا ان نقابل کلّ (تمدن)۔	ہمارا فرض ہے کہ مہذب شخص سے ملاقات کریں
(الکذب) لا یصدّق ولو نطق بالصدق	جھوٹے کی تصدیق نہیں کی جاتی اگرچہ اس نے سچ کہا
المثل الردیٔ اضرّ من کلام (قبح)۔	نکمی ضرب المثل بری بات سے زیادہ مضر ہے۔
هل رأیت حیوانا اکبر من فیل۔	کیا تم نے ہاتھی سے کوئی بڑا جانور دیکھا ہے؟
الطریق (الواسع) یقود الی الهلاك	کھلا راستہ ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے۔
لا یُعرَف الصدیق (المخلص) الا فی زمن المحنۃ	سچا دوست نہیں پہچانا جاتا مگر مصیبت کے وقت
الرجل (العقل) من ینظر الی العواقب	عقلمند وہ شخص ہے کہ انجام کار کو دیکھے۔
فوائد السلم (افضل) من اکالیل النصر۔	صلح کے فائدے فتحمندی کے تاج سے بہتر ہیں

الدرس الرابع عشر (۱۴) فی تصحیح المصادر

شقاوۃ (سعادۃ) شباب (شیخوخۃ) کبریاء (اتضاع) شراھۃ (قناعۃ فی الاکل) مرض (صحۃ) حیوۃ (ممات) نظافۃ (وساخۃ) کسل (اجتہاد) رذیلۃ (فضیلۃ) بطالۃ (شغل) عطش (ری) اطاعۃ (عصیان) جمال (بشاعۃ)

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں۔ ان کو مصدر کی صورت سے استعمال کرو

موت الشریر (شقیٌّ)۔	بدمعاش کی موت مصیبت ہے
(الشاب) زمن الکد۔	جوانی محنت کا زمانہ ہے۔
الجھل و (المتکبر) شریکان۔	جہالت اور تکبر باہم شریک ہیں۔
(الشرہ) تضر فی الصحۃ۔	بسیار خوری صحت کے لئے مضر ہے
الموتُ یشفی من کل (مریض)	موت تمام بیماریوں سے شفا دیتی ہے۔
کل انسان یحتاج الی الاکل فی (حیۃ)	ہر شخص اپنی زندگی میں کھانے کا محتاج ہے۔
(النظیف) افضل سجیۃ فی الاولاد۔	ستھرا پن بچوں کے واسطے بہت اچھی عادت ہے
عاقبۃ (المتکاسل) والاسراف الدمار۔	سستی اور فضول خرچی کا انجام ہلاکت ہے۔
انّ الکذب لاقبح (رذل) فی الرجل۔	جھوٹ انسان کے واسطے بہت کمینہ پن ہے۔
الصدقۃ اعظم (فضیل) عند اللہ۔	صدقہ خدا کے نزدیک بہت بڑی خوبی ہے۔
من الناس من یرغب فی (البطل)	بعض لوگ بیکاری کی طرف بہت راغب ہیں۔
ان الجمل یصبر علی (العطشان) ایاما۔	اونٹ بلاشبہ کئی دنوں تک پیاس پر صبر کر سکتا ہے
(الشہیۃ) تزید فی لذۃ الطعام۔	بھوک سے کھانے کا مزہ اچھا معلوم ہوتا ہے۔
اولُ واجبات الوطنی (اطاع) اولیاء الامر۔	وطنیت کا پہلا فرض کارکنان حکومت کی اطاعت ہے۔
حسن الادب فی المعاشرۃ مثل (الجمیل) فی الخلقۃ۔	حسن ادب برتاؤ میں ایسا اچھا ہے جیسے مخلوقات میں خوبصورتی۔

الدرس الخامس عشر (۱۵) فی اللزوم والتعدیۃ

جو فعل خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں۔ ان میں سے لازم کو متعدی اور متعدی کو لازم بناؤ

باب افعال سے متعدی	(وجد) الله کل شئ من العدم۔	اللہ تعالیٰ نے تمام چیزیں عدم سے پیدا کیں۔
	(خرج)ته من هذا المنزل۔	میں نے اس کو اس گھر سے نکال دیا
	نزل به ضیف فا(کرم)ه و(طعم)ه	اس کے ہاں ایک مہمان آیا اس نے اسکی عزت کی اور کھانا کھلایا
باب تفعیل سے متعدی	ان الاسکندر (دخل) البلاد۔	سکندر نے کئی ملک مطیع حکم بنائے
	فاض النهر و(غرق) الغلال۔	دریا چڑھا اور غلہ کو ڈبو دیا۔
	(یفضل) الفلاحون ثیرانهم علی المواشی۔	کسان اپنے بیلوں کو تمام چوپایوں پر ترجیح دیتے ہیں۔
باب مفاعلہ سے متعدی	(حفظ) علی الصدیق ولو فی الحریق۔	دوست کی حفاظت کر اگرچہ آگ میں ہو
	الوفد (سفر) الیوم خوفا عن المطر	ڈیپوٹیشن بارش کے خوف سے آج روانہ ہو گیا ہے
	الام (لعب) طفلها فی المهد۔	ماں اپنے بچہ کو جھولے میں کھلاتی ہے۔
باب تفعیل سے متعدی	قابلته و(خبرت) نتیجة الامتحان۔	میں اس سے ملا اور امتحان کا نتیجہ دریافت کیا
	لما تولی الحکومة (عمل) اخاه۔	جب وہ والی ہوا تو اپنے بھائی کو عامل مقرر کیا
	التلمیذ (فهم) درسه عن الاستاذ	شاگرد استاد سے اپنا سبق سمجھ رہا ہے
باب تفعل سے لازم	(قبل) الامیر هدیة الرعایا۔	والی نے رعیت کا تحفہ قبول کیا
	(علم) الحکمة من الاعمی۔	اندھے سے دانائی سیکھ
	ما (زوجت) الی الآن۔	میں نے اب تک نکاح نہیں کیا۔
باب افتعال سے لازم	(نصر) جنودنا فی حرب الترنسوال۔	ہمارے لشکر نے ٹرنسوال کی لڑائی میں فتح پائی۔
	(رفعت) الجبال و(خفضت) الاودیة۔	پہاڑ بلند اور نالے پست ہوئے۔
	(جمع) المهاجرون والانصار	مہاجر اور انصار نے فراہم ہو کر ابوبکرؓ
	وبایعوا ابا بکر رضـ۔	کی بیعت کی

نوٹ: پہلے چار بابوں کے فعل متعدی اور پچھلے دونوں کے فعل لازم بنائے جائیں گے۔

الدّرس السّادس عشر (۱۶) فی ابدال الماضی بالمضارع

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں۔ ان سے مضارع کے صیغے بنا کر استعمال کرو۔

الھر (صاد) الفارۃ۔	بلی چوہے کا شکار کرتی ہے۔
الجمال (زال) کالخیال۔	خوبصورتی خیال کی مانند زائل ہو جاتی ہے۔
الاسماك (سبحت) فی الماء۔	مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔
الشمس (انارت) الارض۔	سورج زمین کو روشن کرتا ہے۔
انی لا (احسنت) العوم فی الماء۔	مجھے پانی میں اچھی طرح تیرنا نہیں آتا۔
احباءنا (اثنوا) علیك۔	ہمارے دوست آپ کی تعریف کرتے ہیں۔
النار (لینت) الحدید۔	آگ لوہے کو گرم کرتی ہے۔
الببغاء یحفظ الالفاظ و (کررھا)	طوطا الفاظ حفظ کر کے اُن کو دہراتا ہے۔
الثلج (غطی) قمم الجبال العالیۃ۔	برف پہاڑوں کی اونچی چوٹیاں ڈھانپ دیتی ہے
الجندی (دافع) عن وطنہ۔	سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے۔
لا ینبغی لنا ان (ساوینا) الامیر فی العطاء	ہمیں مناسب نہیں کہ بخشش میں حاکم کی برابری کریں۔
اشتھی ان تنتخب لی قصیدۃ (عارضتھا)۔	میں چاہتا ہوں کہ تم میرے لئے ایک قصیدہ منتخب کرو کہ میں اس سے معارضہ کروں۔
الدب (تسلق) الاشجار۔	ریچھ درختوں پر چڑھ جاتا ہے۔
وقف سائل علی امراۃ وھی (تعشت)	ایک سائل ایک عورت کے پاس کھڑا ہوا اور وہ کھانا کھا رہی تھی
کان رجل (تعبد) فی بیت النار	ایک شخص آتشکدہ میں عبادت کرتا تھا۔
الشرط (اتبع) الاشقیاء۔	پولیس بدمعاشوں کا پیچھا کرتی ہے۔
لیس فی ھذا فقہ (احتلت) لك۔	یہ فقہ کا مسئلہ نہیں کہ میں تمہیں تجویز بتلاؤں۔
علینا ان (احترمنا) رؤساءنا۔	ہمیں لازم ہے کہ اپنے رؤسا کی عزت کریں۔

تنبیہہ۔ الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح استعمال ہونگے۔

یصید۔ یزول۔ تسبح۔ تنیر۔ احسن۔ یثنون۔ تلین۔ یکرر۔ یغطی۔ یدافع الخ۔

الدرس السابع عشر (۱۷) فی مطابقۃ التانیث

الفاظ مندرجہ خط وحدانی کو بصیغۂ مونث لکھو۔

فعل کی تانیث

ان الحیۃ (طغی) حواء۔	سانپ نے حوا کو بے فرمان کیا۔
(عصف) الریاح ولمعت البروق۔	ہوائیں تند چلیں اور بجلیاں چمکیں۔
الطیور (یقتات) من الحبوب۔	پرندے دانے پر گذارہ کرتے ہیں۔
(زین) للرجل امرأتہ علی الذھاب	عورت نے اپنے خاوند کو چلنے پر آمادہ کیا۔
کانت الفرسان (یغوص) فی الحدید۔	سوار لوہے میں گھس جاتے ہیں۔
یا اختی، متی (تعطی) الملابس القدیمۃ للفقراء؟	بہن! تم فقیروں کو پرانے کپڑے کب دو گی
قال الولد لامہ (انظر) الی ھذہ الشمسیۃ۔	بیٹے نے اپنی ماں سے کہا اس چھتری کو دیکھو

اسم کی تانیث

راحۃ الصوم نتیجۃ الادارۃ (الحسن)	عام لوگوں کا آرام اچھے انتظام کا نتیجہ ہے۔
الحروب (الاھلی) یبسو فیھا الاثم۔	خانگی لڑائیوں میں بدی پھیلتی ہے۔
لا لکل الزھور (طیب) الرائحۃ۔	تمام پھول خوشبودار نہیں ہوتے۔
لیس فی المادۃ الاخواص (مادی)۔	مادہ میں کوئی خاصیت مادیات کے سوا نہیں۔
النسر یبنی وکرہ فی الاماکن (الشاھق)	عقاب اپنا گھونسلہ اونچی جگہ بناتا ہے۔
الامیال (المنحرف) فی النفس کالبذر الردی فی الارض۔	ٹیڑھی خواہشیں انسانی طبیعت میں ایسی ہیں جیسے نکما بیج زمین میں۔
یوجد فی عصرنا من ادوات النقل مالم یوجد فی الاعصار (الخالی)۔	ہمارے زمانے میں بوجھ ڈھونے کے ذرائع ایسے پائے جاتے ہیں جو قدیم زمانوں میں نہ تھے۔

(تنبیہ) الفاظ مندرجہ وحدانی اس طرح مستعمل ہونگے:

طغت۔ عصفت۔ تقتات۔ زینت۔ تغوص۔ تعطین۔ انظری۔

الحسنۃ۔ الاھلیۃ۔ طیبۃ۔ مادیۃ۔ الشاھقۃ۔ المنحرفۃ۔ الخالیۃ۔

الدرس الثامن عشر (۱۸) فی تصحیح الجمل

جو الفاظ خط وحدانی میں لکھے گئے ہیں ان کو صحیح کرو اور غلطی کی وجہ بیان کرو۔

(هذا) طرابيشهم القديمة۔ — یہ اُن کی پرانی ٹوپیاں ہیں۔
بكم (هذان) الساعتان؟ — ان دو گھڑیوں کی کیا قیمت ہے۔
قابلته فی (اسبوع) الماضی۔ — میں نے ان سے گذشتہ ہفتہ میں ملاقات کی تھی۔
كنا آمنين فی (بيتی)۔ — ہم اپنے گھر میں امن سے تھے۔
متی ترجعين الی (مكانكم)؟ — تو اپنے گھر کب واپس آئے گی؟
ضرب لكل واحد (منه) اجلاً۔ — ان میں سے ہر ایک کے لئے وقت مقرر کیا۔
لانهما اكل من (تمر) المحرم۔ — کیونکہ ان دونوں نے ممنوع پھل کھایا تھا۔
ان عنكبوتين (تعلق) فی (تلك) الباب — دو مکڑیاں اس دروازہ میں لٹک گئیں۔
هو وزوجته (يأوی) الی كهف ليلاً۔ — وہ اور اس کی بیوی رات کے وقت غار میں پناہ لیتے ہیں۔
اُمرتم ان (لا تقطع) اشجار (مثمر) — تم حکم دیئے گئے ہو کہ پھل دار درختوں کو نہ کاٹو۔
(قالت) لهما البواب (انتهی) عن الباب۔ — دربان نے ان سے کہا کہ دروازہ سے رک جاؤ۔
ينام الذئب و احدی (مقلتنيه) مفتوحة۔ — بھیڑیا سوتا ہے اور اس کا ایک ڈیلا کھلا رہتا ہے۔
النظر والسمع (هم) الحاستان (اللذان) تضعفان فی الشيخوخة۔ — بینائی اور سماعت وہ حسیں ہیں جو بڑھاپے میں کمزور ہو جاتی ہیں۔
التلامذة (يستفهم) (درسه) عن الاستاذ۔ — شاگرد استاد سے اپنے سبق سمجھتے ہیں۔
رضی الله عن نوح (فنجوه) مع (عائلتهم)۔ — اللہ تعالیٰ نوحؑ سے راضی ہوا اور کنبہ سمیت نجات دی۔

(تنبیہہ) الفاظ مندرجہ خط وحدانی اس طرح مستعمل ہوں گے۔

هذه ۔ هاتان ۔ الاسبوع ۔ بيتنا ۔ مكانكِ ۔ منهما ۔ اكلا ۔ التمر ۔
تعلقتا ۔ ذالك ۔ ياويان ۔ لا تقطعوا ۔ مثمرةً ۔ قال ۔ انتهيا ۔ مقلتيه هما ۔
اللتان يستفهمون ۔ دُرُوسهم ۔ فنجاه ۔ عائلته ۔

الدّرسُ التاسعُ عشرَ (۱۹) فی ترکیبِ الاسمِ بالاسمِ المناسب

اشھب (سفید رنگ) مروّق (صاف) منقّح (پاکیزہ) مشحون (بھرا ہوا) ملآن (پر)
دھاق (لبریز) الزجاج (شیشہ) سریع العطب (جلدی ٹوٹنے والا) حاف (پا برہنہ)
حاسِرٌ (سر برہنہ) بندقیۃ (بندوق) فأس (کلہاڑی) قائد (سپہ سالار) فرخ
(پرندے کا بچہ) جرو (درندے کا بچہ) وبر (اونٹ کی پشم) قیاصرۃ (جمع قیصر شاہانِ روم)
اکاسرۃ (جمع کسریٰ شاہان فارس) فراعنۃ (جمع فرعون شاہان مصر)

پہلی سطر کے مناسب اسموں کو دوسری سطر کے مناسب اسموں کے ساتھ ترکیب دو۔

ارض ۔ طریقٌ ۔ بیتٌ ۔	(۲) عریض (۱) واسعۃ (۳) فسیح ۔
ثوبٌ ۔ فرس ۔ ذھبٌ ۔	(۱) ابیضُ (۳) احمرُ (۲) اشھب
کلامٌ ۔ ماءٌ ۔ شرابٌ ۔	(۳) مروق (۲) مصفّی (۱) منقّحٌ
فلك ۔ کاس ۔ فؤاد ۔	(۱) مشحونٌ (۳) ملآن (۲) دھاقٌ
الوردُ ۔ النخیل ۔ الحصان	(۳) حیوانٌ (۲) شجرٌ (۱) زھرٌ
البلبل ۔ التفاحُ ۔ الحدید ۔	(۲) ثمرٌ (۱) طیرٌ (۳) معدن ۔
السیف ۔ السکرُ ۔ الزجاج ۔	(۱) قاطعٌ (۳) شفاف (۲) سریع العطب
من النعل ۔ من الثیاب من العمامۃ	(۲) عریان (۳) حاسرٌ (۱) حاف ۔
بندقیۃ ۔ سیف ۔ فأس ۔	(۳) الحطاب (۱) الجندی (۲) القائد
فرخ ۔ جرو ۔ طفل ۔	(۲) السبع (۱) الطیر (۳) المراۃ
شعر ۔ وبر ۔ صوف ۔	(۱) الانسان (۳) الغنم (۲) الجمل
اکاسرۃ ۔ قیاصرۃ ۔ فراعنۃ ۔	(۳) البصر (۲) الروم (۳) العجم

(تنبیہ) پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب ۱ و ۲ و ۳ مسلسل ہے۔ ان کو دوسری سطر کے ساتھ بلحاظ مندسوں کے یوں ترتیب دیں گے۔

ارض واسعۃ (فراخ زمین) طریق عریض (چوڑا راستہ) بیت فسیح (کشادہ مکان) بندقیۃ الجندی (سپاہی کی بندوق) سیف القائد (سپہ سالار کی تلوار) فأس الحطاب (لکڑہارے کی کلہاڑی)

الدرسُ العشرونَ (۲۰) فی ترکیبِ الاسم بالفعلِ المناسِب

الجلوس (آدمی کا بیٹھنا) البروك (اونٹ کا بیٹھنا) الربوض (بکری کا بیٹھنا) الشرب (پینا) الولوغ (کتے کا پانی پینا) الرضاع (بچے کا دودھ پینا) اللعوق (چاٹنا) الجرع (پینا) الاطفاء (چراغ کا بجھانا) الاخماد (آگ کا بجھانا) اللسع (سانپ کا کاٹنا) اللدغ (بچھو کا کاٹنا) النهش (درندے کا پھاڑنا) الوضع (عورت کا جننا) النتاج (اونٹنی کا جننا) الولادة (حیوان کا جننا) الضرب (مارنا) الطعن (نیزے سے زخم لگانا) الوجاء (چھری سے زخم لگانا)

دوسری سطر کے فعلوں کو پہلی سطر کے مناسب اسموں کے ترتیب دو:-

الانسانُ - البعیر - الشاة۔	(۳) ربضت (۱) جلس (۲) برك۔
الانسان - الطفل - الکلب	(۲) رضع (۳) ولغ (۱) شرب
الطعام - العسل - الماء۔	(۱) اکل (۳) جرع (۲) لعق۔
السراج - النار۔	(۱) اطفاء - (۲) اخمد۔
العقرب - الحیة السبع	(۲) تلسع (۱) تلدغ (۳) تنهش۔
المرأة - الناقةُ - الاتان۔	(۳) ولدت (۱) وضعت (۲) نتجت
العلّة - الغشی - الجرح۔	(۲) افاق من (۳) اندمل (۱) صحّ من۔
بالرأس - بالید - بالحاجب	(۳) غمز (۲) اشار (۱) اومأ۔
بالسیف - بالرمح - بالسکین	(۱) ضرب (۲) طعن (۳) وجأ۔

تنبیہ: پہلی سطر کے اسموں کی ترتیب ۱ و ۲ و ۳ مسلسل ہے۔ دوسری سطر کے فعلوں کو ہندسوں کے لحاظ سے یوں ترتیب دیں گے:-

جلس الانسان (انسان بیٹھا) برك البعیر (اونٹ بیٹھا) ربضت الشاة (بکری بیٹھی) اطفأ السراج (چراغ بجھایا) اخمد النار (آگ بجھائی)

صحّ من العلة (تندرست ہوا) افاق من الغشی (ہوش میں آیا) اندمل الجرح (زخم بھر آیا) اومأ بالراس (سر سے اشارہ کیا) اشار بالید (ہاتھ سے اشارہ کیا) غمز بالحاجب (بھووں سے اشارہ کیا)

60006

الباب الثالث فی انشاء الجمل

الدرس الحادی والعشرون (۲۱) فی اسئلة متنوعة

ماذا یقال لمن حرم:

البصر - اعمٰی	جو بینائی سے محروم اس کو اندھا
الکلام - اخرسُ	جو گویائی سے محروم ہو اس کو گونگا
السمع - اصمُّ	جو شنوائی سے محروم ہو اس کو بہرا
الحریة - اسیرٌ	جو آزادی سے محروم ہو اس کو مقید
عینا واحدةً - اعورُ	جو ایک آنکھ سے محروم ہو اس کو کانا
	کہتے ہیں

ماذا یقال من فقد:

العقل - مجنون	جس کی عقل جاتی رہی ہو اس کو دیوانہ
الزوج - ارملُ	جس کا خاوند جاتا رہا ہو اس کو رانڈ
الاب - یتیمٌ	جس کا باپ جاتا رہا ہو اس کو یتیم
الشجاعة - جبانٌ	جس کی بہادری جاتی رہی اس کو بزدل
الصحة - مریضٌ	جس کی تندرستی جاتی رہی ہو اس کو بیمار
	کہتے ہیں

ماذا یقال لصوتِ:

الکلب - نباحٌ	کتے کی آواز کو بھونکنا
الحمارِ - نهیقٌ	گدھے کی آواز کو ہینگنا
الثور - خوارٌ	بیل کی آواز کو ڈکارنا
الحصان - صهیلٌ	گھوڑے کی آواز کو ہنہنانا
الاسد - زئیرٌ	شیر کی آواز کو دھاڑنا
	کہتے ہیں

تنبیہ - جواب یوں مستعمل ہوگا

یقال لہ اعمٰی - یقال لہ نباحٌ

الدرس الثانی والعشرون (۲۲) فی اسئلۃ متنوعۃ

بماذا یدافع عن نفسہ؟

الجندی بسلاحہ
الھر۔ بانیابہ وبراثنہ
النسر بمخالبہ ومنقارہ
الحصانُ بحوافرہ واسنانہ
الثور۔ بقرنیہ
الفیل۔ بخرطومہ ونابیہ

سپاہی اپنے ہتھیار سے
بلا اپنے دانتوں اور پنجوں سے
عقاب اپنے پنجوں اور چونچ سے
گھوڑا اپنے سموں اور دانتوں سے
بیل اپنے دونوں سینگوں سے
ہاتھی اپنے سونڈ اور دونوں دانتوں سے

علی ما یطلق

الانام علی ما علی ظہر الارض من جمیع الخلق
الماشیۃ علی البقر والضأن والماعز
الدواب علی کل ماش علی الارض عامۃً
وعلی الخیل والبغال والحمیر خاصۃً
السبع علی کل مالہ ناب ویعدو علی
الناس والدواب فیفترسہا۔

انام۔ اس تمام مخلوقات پر بولا جاتا ہے جو زمین پر ہے
مویشی۔ گائے، بکری اور بھیڑ پر
چوپایہ۔ بولا جاتا ہے زمین کی تمام چلنے والی چیزوں پر عموماً اور گھوڑے، خچر و گدھے پر خصوصاً
درندہ ہر حیوان پر جس کے دانت ہوں اور لوگوں اور چوپایوں پر حملہ کرے اور انکو پھاڑ دالے

ما غایۃ ھذہ الاعمال؟

الحصاد قطعُ الزرع او قلعہا لاخذ الحبوب
منہا الدیاس استخراج الحبوب من السنابل
باستعمال الآلات والتذریۃ تنقیۃ الحبوب من
التبن بواسطۃ الریاح الخفیفۃ والغربلۃ
تنقیۃ الحبوب من التراب والحصا بواسطۃ
الغربال البیدر جمع الزرع بعد حصادہا

کٹائی۔ دانہ نکالنے کی غرض سے کھیتوں کا کاٹنا یا اکھیڑنا گہائی۔ خوشوں سے آلات کے ذریعہ دانوں کا نکالنا اڑانا۔ غلہ کو بھوسہ سے خفیف ہوا کے ذریعہ صاف کرنا۔ چھاننا۔ غلہ کو مٹی اور کنکر سے چھلنی کے ذریعہ صاف کرنا۔ خرمن کٹائی کے بعد کھیتوں کو اکٹھا کرنا

تنبیہ۔ جوابوں میں استعمال ہوگا مثلاً الجندی یدافع بسلاحہ۔ الانام یطلق علی ما علی الارض الحصاد غایتہ قطع الزروع۔

الدرس الثالث والعشرون (۲۳)

ان الفاظ کے مناسب حال اسم پیدا کرو۔

۱۔ الطبیب یداوی طبیب مریضوں کا علاج کرتا ہے
۲۔ الحطاب یقطع۔ لکڑہارا درخت کاٹتا ہے۔
۳۔ الحائک ینسج۔ جلاہا کپڑے بنتا ہے
۴۔ الفلاح یحرث۔ کسان زمین جوتتا ہے۔
۵۔ الاسکاف یصنع۔ موچی جوتیاں بناتا ہے
۶۔ الجندی یدافع۔ سپاہی اپنے وطن کی حفاظت کرتا ہے
۷۔ البناء یبنی۔ معمار گھر بناتا ہے
۸۔ الملاح یسیر۔ ملاح کشتی چلاتا ہے۔
۹۔ البواب یفتح ویغلق { دربان دروازہ کھولتا ہے اور بند کرتا ہے۔
۱۰۔ الشرطی یقبض علی۔ پولیس مین گرفتار کرتا ہے
۱۱۔ الراعی ینفخ۔ چرواہا بانسلی بجاتا ہے
۱۲۔ العنکبوت تنسج۔ مکڑی جالا بناتی ہے۔
۱۳۔ الھواء یحیط۔ ہوا زمین گھیرے ہوئے ہے
۱۴۔ الثور یجر۔ بیل ہل کھینچتا ہے۔
۱۵۔ السمک یسبح فی۔ مچھلی پانی میں تیرتی ہے
۱۶۔ الصیاد یصید۔ شکاری شکار کرتا ہے
۱۷۔ البستانی یخدم۔ باغبان باغ کی خدمت کرتا ہے

تنبیہ۔ پہلے ۱۱ الفاظ کا استعمال حصہ اول ۱۶ اور ۱۳ کے سبق میں دیکھو۔ باقی یوں مستعمل ہوں گے (۱۲) بینھا (۱۳) بالارض (۱۴) المحراث (۱۵) الماء (۱۶) الوحش والطیر (۱۷) بالبستان۔

الدرس الرابع والعشرون (۲۴)

ان الفاظ کے مناسب حال فعل پیدا کرو۔

۱۔ الطحان۔ القمح۔ خراسی گیہوں پیستا ہے۔
۲۔ الخباز۔ الخبز۔ نانبائی روٹی پکاتا ہے)
۳۔ الخیاط۔ الثیاب۔ درزی کپڑے سیتا ہے)
۴۔ الطباخ۔ الاطعمۃ۔ باورچی کھانا پکاتا ہے)
۵۔ الحصاد۔ الزرع۔ کھیتی کاٹنے والا کھیتی کاٹتا ہے)
۶۔ السائق۔ الخیل۔ کوچمین گھوڑا ہانکتا ہے)
۷۔ الشمس۔ الدنیا۔ سورج دنیا کو روشن کرتا ہے)
۸۔ الکواکب۔ فی الافلاک۔ ستارے آسمانوں میں گردش کرتے ہیں)
۹۔ البرق۔ فی الغمام۔ بجلی بادل میں چمکتی ہے)
۱۰۔ الریح۔ الاشجار۔ تیز ہوا درختوں کو اکھاڑتی ہے)
۱۱۔ البخار۔ الی الفوق۔ بخار اوپر کو چڑھتا ہے
۱۲۔ الصاعقۃ۔ لاقھا { بجلی سے جو چھوئے اس کو جلا دیتی ہے)
۱۳۔ البرکان۔ النار۔ آتشفشاں پہاڑ آگ اگلتے ہیں)
۱۴۔ الغنم۔ العشب۔ بکری گھاس چرتی ہے)
۱۵۔ المراکب۔ البحار۔ کشتیاں سمندر چیرتی ہیں)
۱۶۔ الانھار۔ الریاض۔ نہریں باغ سیراب کرتی ہیں)
۱۷۔ العنز الجرباء۔ کل القطیع { خارشی بھیڑ تمام گلہ کو خراب کرتی ہے۔

تنبیہ۔ امثال نمبر ۵، ۶ حصہ اول صفحہ ۱۶ میں اور ۷ تا ۱۲ صفحہ ۶۲ میں دیکھو اور باقی کا استعمال (۱) یطحن (۲) یخبز (۳) یخیط (۴) یطبخ (۱۳) ترمی (۱۵) تشق (۱۶) تسقی (۱۷) تعدی۔

(۲۵) الدرس الخامس والعشرون

ان لفظوں کے مناسب حال اسم پیدا کرو

كنتُ :-

۱ .... فساعدتني	محتاج تھا تو نے میری مدد کی
۲ .... فعدتني	بیمار تھا تو نے میری بیمار پرسی کی۔
۳ .... فاطعمتني	بھوکا تھا تو نے مجھے کھانا کھلایا۔
۴ .... فكسوتني	برہنہ تھا تو نے مجھے کپڑا پہنایا۔
۵- .... فآويتني	بے وطن تھا تو نے مجھے پناہ دی۔

من المضحكات :-

۶- .... يذكر بسالته	اس بات کے سننے سے ہنسی آتی ہے :-
۷ - ...... يصف النور	بزدل اپنی بہادری بیان کرے۔
۸ - ...... يصف الصوت	اندھا روشنی کی تعریف بیان کرے :
۹ - ...... يصف الصدق	بہرہ آواز کی کیفیت بیان کرے۔
	جھوٹا سچائی کی کیفیت بیان کرے۔

لا يعرف الانسان عيبه :-

۱۰- فالجبان يدعي	انسان اپنا عیب نہیں جانتا۔
۱۱- والبخيل يدعي	بزدل حلیم ہونے کا دعوے کرتا ہے۔
۱۲- والمسرف يدعي	بخیل کفایت شعاری کا
۱۳- والمتهور يدعي	فضول خرچ فیاضی کا۔
	جلد باز بہادری کا۔

تنبیہ - ان لفظوں کے مناسب حال اسم ذیل ہیں۔

(۱) محتاجا - مريضا - جائعا - عاريا - غريبا -

(۲) الجبان - الاعمٰى - الاصمّ - الكاذب -

(۳) الحلم - الاقتصاد - الكرم - الشجاعة -

الدرس السادس والعشرون (٢٦)

ان جملوں کے مناسب حال فعل پیدا کرو۔

۱۔ ان وعدت ...... وعدك	جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے۔
۲۔ العاقل من ...... الی العواقب	عقلمند وہ ہے جو انجام کار دیکھے۔
۳۔ کل عام ..... الاشجار بالورق	درخت ہر سال پتوں کا لباس پہنتے ہیں
۴۔ الموت .... بین الغنی والفقیر	موت امیر اور فقیر کو برابر کر دیتی ہے۔
۵۔ الخیول .... العربات	گھوڑے گاڑیاں کھینچتے ہیں۔
۶۔ غابت الشمس ..... الظلامُ	سورج چھپا اور اندھیرا ہو گیا۔
۷۔ لما شاهد اخاه ..... الدموع	جب اپنے بھائی کو دیکھا تو اس کے آنسو نکلے۔
۸۔ من .... الله لا یخاف الناس	جو خدا سے ڈرتا ہے وہ لوگوں سے نہیں ڈرتا۔
۹۔ من عاش .... ومن مات فات	جو زندہ رہا وہ مرا اور جو مرا وہ گیا۔
۱۰۔ کثیرا ما نری البرق و .... الرعد	ہم اکثر اوقات چمک دیکھتے ہیں اور گرج سنائی نہیں دیتی۔
۱۱۔ فاض النهر و ...... المواشی	دریا چڑھا اور چوپایوں کو ڈبو دیا۔
۱۲۔ عصفت الریحُ و ..... الاشجار	ہوا تند چلی اور درخت اکھڑ گئے۔
۱۳۔ من ..... دینه فقد استغنی	جس نے اپنا قرض ادا کیا وہ دولتمند ہو گیا۔
۱۴۔ ان شتمك سفیه ف ..... له	اگر بے عقل تجھے گالی دے تو اس کو جواب نہ دے۔
۱۵۔ هاج البحرُ و ... امواجه کالجبال	سمندر جوش میں آیا اور اس کی لہریں پہاڑ کی طرح بلند ہو گئیں۔
۱۶۔ فی هذا الصباح .... الی کتاب اخی	آج صبح میرے بھائی کا خط آیا۔
۱۷۔ الانهار .... میاهها فی البحر	دریا اپنا پانی سمندر میں پھینکتے ہیں۔

تنبیہ۔ مندرجہ بالا جملوں کے مناسب حال فعل حسب ذیل ہیں۔
(۱) لا تخلف (۲) نظر (۳) تکتسی (۵) تجر (۶) اقبل (۸) یخاف (۱۳) وفی (۱۴) لا تجب (۱۶) ورد (۱۷) تصب باقی فعل صفحہ ۵۷، ۵۸ سے ملیں گے۔ دیکھو حصہ اول۔

الدّرسُ السَّابعُ والعشرُون (۲۷)

(الفاظ مندرجہ ذیل کو اپنے اپنے موقعہ پر رکھو)

شکرًا - رُبعَ - امامُ - الموضع - الشیطانَ - کُلَّہ - الغداۃ - دفن - جآء - باللہُ -

ان رجلًا .... الی ابی حنیفۃؒ وقال یا ..... انی دفنت مالاً من مدّۃ طویلۃٍ ونسیت .... الذی دفنتہُ فیہ - فقال الامام لیس فی ھذا فقہٌ فاحتالُ لکَ ولکن اذھبْ فصلِّ لیلتَکَ الی ..... فانک ستذکرہ ان شاء ..... تعالٰی - ففعل الرجلُ فلم یَمضِ الا اقلّ من .... اللیل حتی ذکر الموضعَ الذی .... فیہ المال - فجاء الی ابی حنیفۃ فاخبرہ - فقال قد علمتُ ان ..... لایدعک تصلّے اللیل .... فھلّا اتممت لیلتک کلھا ...... للہ تعالٰی -

تنبیہ - متروک شدہ الفاظ اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھیں گے -

ان رجلا جاء الی ابی حنیفۃ وقال یا امام نسیت الموضع الذی دفنتہٗ فیہ الخ -

ترجمہ سبق نمبر ۲۷

ایک شخص امام ابو حنیفہؒ کے پاس آیا اور کہا - امام صاحب! میں نے مدت دراز سے کچھ مال گاڑا ہوا ہے اور جہاں گاڑا تھا - وہ جگہ بھول گئی ہے - امام صاحب نے کہا یہ تو کوئی فقہ کا مسئلہ نہیں ہے کہ تمہیں کوئی تجویز بتاؤں - مگر جاؤ - تمام رات صبح تک نماز پڑھو خدا نے چاہا تو تمہیں یاد آ جائے گی - اس شخص نے ایسا ہی کیا - ابھی چوتھے حصے سے رات کم گذری تھی کہ اس کو وہ جگہ یاد آگئی جہاں مال گاڑا تھا - وہ امام صاحب کے پاس آیا اور ان کو یہ بات سنائی - آپ نے کہا - میں جانتا تھا - کہ شیطان تمہیں ساری رات نماز نہیں پڑھنے دیگا - تم نے ساری رات خدا کی شکر گزاری میں پوری کیوں نہ کی -

الدَّرسُ الثَّامِنُ وَالعِشْرُونَ (۲۸)

(ان الفاظ کو اپنے موقعہ پر رکھو)

الیہ۔ فعزلہ۔ ظلمنی۔ کلیم۔ شارك۔ العدل۔ ثالثۃً۔

وقف یھودیٌ لعبد الملك بن مروان فقال یا امیر المؤمنین۔ ان بعض خاصتك ۔۔۔۔ فانصفنی منہ واذقنی حلاوۃ ۔۔۔۔ فاعرض عنہ عبد الملك فوقف لہ ثانیًا۔ فلم یلتفت ۔۔۔۔ فوقف لہ مرۃ ۔۔۔۔ وقال یا امیر المومنین اِنا نجد فی التورۃ المنزلۃ علی ۔۔۔۔ اللہ موسی ان الامام لایکون شریکًا فی ظلم احدٍ حتّٰے یُرفع الیہ امر الظالم۔ فاذا رُفع الیہ ولم یزل الظلم فقد ۔۔۔۔ فیہ فلما سمع عبد الملك کلامہ فزع وبعث فی الحال الی من ظلمہ ۔۔۔۔ واخذ للمظلوم حقہ منہ۔

تنبیہ۔ متروک شدہ الفاظ کو اصل عبارت کے ساتھ ملا کر یوں پڑھو۔

ان بعض خاصتك ظلمنی اذقنی حلاوۃ العدل فلم یلتفت الیہ الخ

ترجمہ سبق نمبر (۲۸)

ایک یہودی عبد الملک بن مروان کے پاس آکر کھڑا ہوا اور کہا۔ امیر المومنین! آپ کے خواص میں سے ایک شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ مجھ کو اس سے انصاف دلایئے اور عدل کا مزہ چکھایئے۔ عبد الملک نے اس سے منہ پھیر لیا۔ وہ پھر دوسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ مگر عبد الملک نے اس طرف توجہ نہ کی۔ وہ پھر تیسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ اور کہا حضور! توریت جو موسیٰ کلیم اللہ پر نازل ہوئی ہے۔ ہم اس میں دیکھتے ہیں۔ کہ حاکم کسی کے ظلم میں شریک نہ ہوگا۔ مگر جب ظالم کا معاملہ اس کے پیش ہو جائے اور جب مقدمہ اس کے پیش ہو اور وہ ظلم دور نہ کرے۔ تو وہ ظلم میں اس کا شریک ہے۔ جب عبد الملک نے اس کی بات سنی گھبرا اٹھا اسی وقت ایک شخص ظالم کے پاس بھیجکر اس کو معزول کیا اور اس سے مظلوم کا حق دلوایا۔

الدرس التاسع والعشرون (۲۹)

ان کو معنے کے لحاظ سے ترتیب دو۔

الله يحفظنا و يخلقنا

هربت ۔ وخفت و ابصرت الحية ۔

الانسان و يموت يولد و يقضى فى الشقاء

و افتحها طيطس اورشليم و احرقها حاصر

واعتزل الحسن و سلم و بويع الامر الى معاوية

رأى الاب ولده فى خطر و خاصه فركض اليه

اكلتها حواء الثمر المحرم و قطفت

الببغاء يحفظ الكلام و يكرره و يسمع

واخذه السنور للفار كمن و انقض عليه

ترتیب شدہ پر غور کرو

الله يخلقنا و يحفظنا ۔

ابصرت الحية و خفت و هربت ۔

الانسان يولد و يقضى فى الشقاء و يموت

حاصر طيطس اورشليم و افتتحها و احرقها

بويع الحسن و اعتزل و سلم الامر الى معاوية

رأى الاب ولده فى خطر فركض اليه و خلصه

قطفت حواء الثمر المحرم و اكلته

الببغاء يسمع الكلام و يحفظه و يكرره

كمن السنور للفار و انقض عليه و اخذه

ترجمہ سبق نمبر (۲۹)

خدا ہماری حفاظت کرتا ہے اور ہم کو پیدا کرتا ہے

میں بھاگا ۔ اور ڈرا اور دیکھا ۔ سانپ

انسان مرتا ہے پیدا ہوتا ہے اور بدبختی میں عمر گذارتا ہے

اور فتح کیا طیطوس نے بیت المقدس اور اس کو جلایا محاصرہ کیا

اور کنارہ کش ہوا امام حسن اور سپرد کی

بیعت کی گئی حکومت معاویہ کو۔

باپ نے اپنے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا

اس کو چھڑایا اور اس کی طرف اچھلا۔

کھایا حوا نے ناجائز پھل اور اس کو چنا۔

طوطا یاد کرتا ہے کلام اس کو دہراتا اور سنتا ہے۔

پکڑا بلی نے چوہے کو اور اس کی گھات میں بیٹھی اور حملہ کیا

خدا ہمیں پیدا کرتا ہے اور ہماری حفاظت کرتا ہے

میں نے سانپ کو دیکھا اور ڈر کر بھاگا۔

انسان پیدا ہوتا ہے اور بدبختی میں عمر گذار کر مرجاتا ہے

طیطوس نے بیت المقدس کا محاصرہ اور فتح کر کے جلادیا۔

امام حسن کی بیعت ہوئی اور وہ کنارہ کش ہوا۔

اور حکومت معاویہ کو سپرد کردی۔

باپ نے بیٹے کو خطرناک حالت میں دیکھا اور

اچھل کر اس کو چھڑایا

حوا نے ناجائز پھل چنا اور کھالیا

طوطا کلام سنتا ہے اسکو یاد کرتا ہے اور دہراتا ہے۔

بلی نے چوہے کی گھات لگائی اور حملہ کر کے اسکو پکڑ لیا۔

الدرس الثلاثون (۳۰)

اس کہانی کو معنے کے لحاظ سے ترتیب دو۔

خرجت اللبوۃ وترکت شبلہا تطلب صیدًا فراٰہ فارسٌ فمرّ بہ وقتلہ وحمل علیہ وترک لحمہ واخذہ وسلخ جلدہ وذھب فلما راٰت اللبوۃ شبلہا مقتولا ورجعت راٰت امرًا فظیعًا۔ فناحت عالیًا۔ نوحًا۔ فلما اقبل علیہا القرد مسرعًا سمع صوتہا فقالت لہ ففعل بہ صیاد بشبلی ما تری۔ مر۔ فاخذ القرد یعظہا ویعزّیہا۔

ترتیب شدہ کہانی پر غور کرو۔

خرجت اللبوۃ تطلب صیدًا وترکت شبلہا۔ فمرّ بہ فارسٌ فراٰہ وحمل علیہ فقتلہ وسلخ جلدہ واخذہ وترک لحمہ وذھب فلما رجعت اللبوۃ وراٰت شبلہا مقتولا راٰت امرًا فظیعًا فناحت نوحًا عالیًا فلما سمع القرد صوتہا اقبل علیہا مسرعًا فقالت لہ مرّ صیاد بشبلی ففعل بہ ما تری فاخذ القرد یعزیہا ویعظہا۔

ترجمہ سبق نمبر ۳۰

ایک شیرنی نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔ شکار کی تلاش میں اس کو دیکھا۔ ایک سوار نے اس کے پاس سے گذرا اور اس کو مار ڈالا اور اس پر حملہ کیا اور اس کا گوشت چھوڑ دیا اس کو لیلیا اور اس کی کھال اتاری اور چلا گیا جب شیرنی نے اپنے بچے کو مرا ہوا پایا اور واپس آئی دیکھا سخت ناگوار کام تو چلائی بہت زور سے جب آیا اس کے پاس بندر جلدی سے اسکی آواز سنی شیرنی نے کہا شکاری نے میرے بچے سے جو کچھ تو دیکھتا ہے۔ گذرا بندر نے اس کو نصیحت کی اور تسلی دینی شروع کی۔

ایک شیرنی شکار کی تلاش میں نکلی اور اپنے بچے کو چھوڑ گئی۔ ایک سوار اس کے پاس سے گذرا اور اس کو دیکھ کر اس پر حملہ کیا تو اس کو مار ڈالا اور اس کی کھال اتار کرلے لی اور اس کا گوشت چھوڑ کر چل دیا جب شیرنی آئی اور اپنے بچے کو مرا ہوا پایا تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہوا۔ زور سے چلائی جب بندر نے اس کی آواز سنی جلدی سے اس کے پاس آیا۔ شیرنی نے کہا۔ ایک شکاری میرے بچے کے پاس سے گذرا اور اس سے کیا جو تو دیکھتا ہے بندر اس کو تسلی اور نصیحت کرنے لگا۔

الباب الرابع

فی شرح الحکایات بالسؤال والجواب

الدرس الحادی والثلاثون (۳۱) فی المترادفات

اوانٌ (وقت) ۔ وقت	سجن (حبس) ۔ قیدخانہ
سرعۃ (عجلۃ) ۔ جلدی	شخص (ذات) وجود
سببٌ (علۃ) سبب	سُقم (مرضٌ) ۔ بیماری
حُسن (جمال) خوبصورتی	سماءٌ (فلک)، آسمان
حِرص (طمع) لالچ	ثمن (قیمۃ) مول۔
حمدٌ (شکرٌ) شکر	حمدَ (شکرَ) شکر کیا
خوف (خشیۃ) ڈر	خاف (خشی) ڈرا
تلاوۃٌ (قراءۃ) پڑھنا	تلا (قرأ) ۔ پڑھا
جَورٌ (ظلمٌ) ۔ زیادتی	جار (ظلم) زیادتی کی
سترٌ (کتمان) چھپانا	ستر (کتم) چھپایا
جلوس (قعود) بیٹھنا	جلس (قعد) ۔ بیٹھا
سُؤال (طلبٌ) ۔ مانگنا	سأل (طلبَ) مانگا
رُجوع (عود) ۔ لوٹنا	رجع (عاد) ۔ لوٹا
مجیئٌ (اتیان) ۔ آنا	جاءَ (اتی) ۔ آیا
سھوٌ (غفلۃ) بھول	سھی (غفل) ۔ بھولا
رُؤیۃ (نظر) ۔ دیکھنا	رأی (نظر) ۔ دیکھا
رِفعۃ (علوٌ) بلند ہونا	ارتفع (علا) بلند ہوا

الدرسُ الثانی والثلاثونَ (۳۲) فی المترادفات

بِرّ (خیر) بھلائی	اَجْرٌ (ثوابٌ) بدلہ
دُعاءٌ (نداء) پکار	خُلد (دوام) ہمیشگی
سَنَۃٌ (عام) برس	سحابۃٌ (غمام) بادل
زَرْع (نبات) سبزہ	دَیْن (قرض) اُدھار
اِثم (جُرم) گناہ	دِیْن (مِلّۃ) مذہب

اِبداع (اختراع) ایجاد کرنا	اَبدع (اخترع) ایجاد کیا
اقرار (اعتراف) اقرار کرنا	اقرّ (اعترف) اقرار کیا
اسراف (تبذیر) فضول خرچی کرنا	اسرف (بذّر) فضول خرچی کی
اِعدامٌ (اهلاك) ہلاک کرنا	اعدم (اهلك) ہلاک کیا
خبر (علم) جاننا	استخبر (استفهم) پوچھا
اِتمام (اکمال) پورا کرنا	اتمّ (اکمل) پورا کیا
اجماع (اتفاق) اتفاق کرنا	اجمع (اتفق) اتفاق کیا
اِباحۃ (تخییر) مباح کرنا	اباح (خیّر) مباح کیا
اختصار (ایجاز) مختصر کرنا	اختصر (اوجز) اختصار کیا
ایماءٌ (اشارۃ) اشارہ کرنا	اومأ (اشار) اشارہ کیا
ارادۃ (مشیئۃ) ارادہ کرنا	اراد (شاء) ارادہ کیا
اَوبۃٌ (عودۃ) لوٹنا	اٰب (عاد) لوٹا
تقسیم (تفریق) بانٹنا	قسّم (فرّق) بانٹا
انابۃٌ (توبۃ) توبہ کرنا	اناب (تاب) توبہ کی
اِذن (اجازۃ) پروانگی دینا	استأذن (استجاز) پروانگی مانگی

تنبیہ:- استاد کو چاہیے کہ طلبا سے دیگر مشتقات کی بھی مشق کرائے۔

الدرس الثالث والثلاثون (۳۳)

القرد والنجار

زعموا ان قردًا رأى نجارًا يشق خشبة وهو راكب عليها۔ وكلما شق منها ذراعًا ادخل فيها وتدًا۔ فوقف ينظر اليه وقد اعجبه ذالك۔ ثم ان النجار ذهب لبعض حاجته فقام القرد وتكلف ما ليس من شانه فركب الخشبة وجعل وجهه قبل الوتد وظهره قبل طرف الخشبة فتدلى ذنبه فى الشق۔ ونزع الوتد۔ فلزم الشق عليه فكاد يغشى عليه من الالم۔ ثم ان النجار وافاه فاصابه على تلك الحالة۔ فاقبل عليه يضربه۔ فكان ما لقى من النجار من الضرب اشد مما اصابه من الخشبة۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۳)

بندر اور بڑھئی

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک بندر نے ایک بڑھئی کو دیکھا کہ لکڑی پر چڑھ کر اسے چیر رہا ہے اور جب بقدر ایک گز کے چر جاتی ہے۔ تو اس میں فانہ لگا دیتا ہے۔ بندر کھڑا ہوا اس کی طرف دیکھتا رہا اور اسے یہ کام پسند آیا۔ پھر بڑھئی اپنے کسی کام کو گیا۔ تو بندر کھڑا ہوا اور وہ کام کیا جو اس کے مناسب حال نہیں تھا۔ لکڑی پر چڑھا اور منہ فانے کی طرف کیا اور پیٹھ لکڑی کے سرے کی طرف۔ تو اس کی دم دراڑ میں لٹک۔ فانہ نکالا تو دم اس میں پھنس گئی قریب تھا کہ درد سے بے ہوش ہو جائے۔ اتنے میں بڑھئی آ پہنچا اور بندر کو اس حالت میں پایا۔ اور اس کو مارنا شروع کیا۔ بڑھئی کی مار پیٹ سے جو تکلیف اسے پہنچی وہ لکڑی کی تکلیف سے سخت تر تھی۔

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علی من یدور المثل؟　ج۔ علی القرد والنجار۔

س۔ بماذا اشتهر القرد؟　ج۔ بمحاکاۃ کل ما یراہ۔

س۔ ماکان یفعل النجار؟　ج۔ کان یشق خشبۃ۔

س۔ کیف؟　ج۔ وھو راکبٌ علیھا۔

س۔ ثم ماذا؟　ج۔ کلما شق منھا ذراعًا ادخل فیھا وتدًا۔

س۔ ماکانت حال القردۃ؟　ج۔ وقف ینظر الیہ وقد اعجبہ ذالک۔

س۔ ما تکلف؟　ج۔ تکلف مالیس من شانہ۔

س۔ متیٰ؟　ج۔ لما ذھب النجار لبعض حاجتہ۔

س۔ کیف تعل؟　ج۔ رکب الخشبۃ وجعل وجھہ قبل الوتد وظھرہ قبل طرف الخشبۃ

س۔ ماجراے؟　ج۔ تدلی ذنبہ فی الشق۔

س۔ ثم ما فعل؟　ج۔ نزع الوتد۔

س۔ ما اصابہ؟　ج۔ لزم الشق علیہ فکاد یغشی علیہ من الالم۔

س۔ کیف وجدہ النجار؟　ج۔ وافاہ النجار فاصابہ علی تلک الحالۃ

س۔ ما فعل بہ؟　ج۔ اقبل علیہ یضربہ۔

س۔ لماذا؟　ج۔ لیؤدبہ فلا یعود الی التعرض لما لا یعنیہ۔

س۔ لماذا ما القیہ من النجار کان اشدھما اصابہ من الخشبۃ　ج۔ لان الوجع من الخشبۃ اصاب ذنبہ وزال بزوال الضغطۃ وبعد قلیل اما الضرب واصاب کل جسمہ ولا بد ان طال اثرہ۔

س۔ ما یعلمنا ھذا المثل؟　ج۔ ان لا نتعرض لما لا یضیننا ولا نھرف بما لا نعرف۔

س۔ ما الذراع؟　ج۔ آلۃ لقیاس الطول۔

س۔ ما الوتد؟　ج۔ خشبۃ تدق فی الارض والجدران۔

س۔ ما معنیٰ من شانہ　ج۔ من شغلہ۔ من صلاحیۃ۔

---

[1] محاکات (نقل کرنا)۔ (۲) باہم حکایت کرنا [3] ہرف دوج وثنا میں اطناب کرنا) [4] وہ جو اس کا جدار ہے۔ (دیوار)

الدّرسُ الرّابعُ والثّلاثُونَ (۳۴)

الرَّجُلُ وَاللِّصّ

تسوّر لصٌّ على رجل وهو نائم في منزله فافاق هذا وعديه وفقال والله لاسكتنّ حتّى انظر ماذا يصنع۔ ولا اذعره ولا اعلمه انّي قد دريتُ به فاذا بلغ مراده قمت اليه فنغصتُ ذالك عليه۔ ثم انه امسك عنه وجعل السارق يتردّد وطال تردّده في جمع ما يجده فغلب النّعاسُ على الرجل فنام۔ وفرغ اللِّصُّ ممّا اراده وامكنه الذهاب۔ واستيقظ الرجل فوجده قد اخذ المتاع وفاز به۔ فاقبل على نفسه يلومها۔ وعرف انّه لم ينتفع من علمه باللّص اذ لم يستعمل في امره ما يجب۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۴)

مرد اور چور

ایک چور کسی شخص کی دیوار پر چڑھا اور وہ اپنے گھر میں سویا ہوا تھا۔ اس کی آنکھ کھلی اور چور دیکھا۔ جی میں کہنے لگا قسم بخدا! میں چپکے سے پڑا رہوں گا۔ تاکہ دیکھوں کہ یہ کیا کرتا ہے۔ نہ اسے ڈراؤں گا اور نہ جتلاؤں گا کہ میں نے اس کو معلوم کر لیا ہے۔ جب یہ اپنی مراد کو پہنچے گا تو اس کی مراد کو بے لطف کروں گا۔ پھر چپکا ہو رہا۔ اور چور ادھر ادھر پھرنے لگا اور جو کچھ ملا اس کو دیر تک جمع کرتا رہا۔ مالک مکان کو نیند آگئی اور سو گیا۔ چور اپنے ارادے سے فارغ ہوا اور اس کو چل دینے کا موقع ملا۔ مالک مکان جاگا اور دیکھا کہ چور اسباب لے کر چل دیا ہے اور اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا اور سمجھا کہ چور کا جاننا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب کہ واجبات کو اپنے کام میں نہ لا سکا۔

لہ ذعر۔ فتح یفتح (ڈرانا) ٢ہ نغص (مراد کو نہ پہنچنا۔ سیراب نہ ہونا)

شرح المثل بالاسئلة

س- علی من یدور الكلام — ج- علی الرجل واللص.

س- من كان نائما — ج- الرجل

س- من دخل علیه — ج- اللص.

س- كیف؟ — ج- تسور علیه وهو نائم فی منزله.

س- ما قال الرجل؟ — ج- والله لاسكتن حتی انظر ماذا یصنع ولا اذعره ولا اعلمه انی قد علمت به فاذا بلغ مراده قمت الیه ونغصت ذلك علیه

س- ما كان قصده؟ — ج- كما قال- ان ینغص علیه اللذة اذا بلغ مراده.

س- ما فعل؟ — ج- امسك عنه.

س- ما كان امر السارق؟ — ج- جعل یتردد وطال تردده فی جمع ما یجده.

س- ما حل بالرجل؟ — ج- غلب النعاس علیه فنام.

س- ما فعل اللص؟ — ج- فرغ مما اراد وامكنه الذهاب.

س- ما جری علی الرجل؟ — ج- استیقظ فوجد السارق قد اخذ المتاع وفاز به.

س- ما كان حاله؟ — ج- اقبل علی نفسه یلومها.

س- هل یستحق اللوم؟ — ج- اجل كل اللوم.

س- لماذا؟ — ج- لانه لم ینتفع من علمه باللص اذ لم یستعمل فی امره ما یجب.

س- ما نعید من المثل؟ — ج- ان ننتفع من علمنا ولا نترك الفرصة تفوتنا.

س- ما معنی (تسور) — ج- صعد علی السور.

س- ما معنی (النغص علیه) — ج- كدره

س- مطروف — ج- صبر علیه- توقف عنه.

س- ما معنی (یتردد) — ج- اتخذ یقدم رجلا ویؤخر اخری عن حیرته وبمعنی اكثر من الدخول والخروج.

الدرس الخامس والثلاثون (۳۵) الرجل والکنز

اجتاز رجل ببعض المفاوز[۱] فاصاب فیھا کنزًا۔ فقال فی نفسہ ان اخذتُ فی نقل ھذا المال قلیلاً قلیلاً طال علیّ وقطعنی الاشتغال بنقلہ واحرازہ عن اللذۃ بما اصبتُ منہ ولکنی سأستأجرُ اقوامًا یحملونہ الی منزلی واکون انا اٰخرھم ولایکون بقی وراء شیٌٔ یشغل فکری بنقلہ واکون قد استظھرت لنفسی فی اراحۃ بدنی عن الکد بیسیر اجرۃ اعطیھا لھم۔ ثم جاء بالحمّالین فجعل یحمل کل واحد منھم مایطیق فینطلق بہ الی منزلہ ھو۔ فیفوز بہ حتی اذا لم یبق من الکنز شیٌٔ انطلق خلفھم اذا منزلہ فلم یجد فیہ من المال شیئًا لا کثیرًا ولا قلیلا وان کل واحد من الحمالین قد فاز بما حملہ لنفسہ ولم یکن للرجل من ذالک الا العناء والتعب لانہ لم یفکر فی اٰخر امرہ۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۵) انسان اور خزانہ

کسی جنگل میں ایک شخص کا گذر ہوا اور وہاں پر خزانہ پایا۔ جی میں کہنے لگا کہ اگر میں اس مال کو آہستہ آہستہ لے جاؤں تو دیر لگے گی اور اس کے لیجانے اور حفاظت کرنے کے مشاغل مجھے اس لذت سے محروم کریں گے جو مجھے نصیب ہوئی ہے لیکن میں فی الفور کچھ لوگ لاتا ہوں جو اسے اٹھا کر میرے گھر کی طرف لیجائیں میں سب کے پیچھے رہوں گا اور میرے بعد کوئی چیز باقی نہ رہے گی جس کے لیجانے کی مجھے فکر ہو میں ان کو تھوڑی مزدوری دیکر اپنے بدن کو تکلیف سے آرام دوں گا۔ پھر موٹیے لے آیا اور ہر ایک ان میں سے جس قدر اٹھا سکتا تھا اس کو اٹھانے لگا وہ مال لیکر اپنے گھر کو جاتا اور کامیاب ہوتا تھا جب خزانے میں سے کچھ باقی نہ رہا۔ تو ان کے پیچھے پیچھے گھر کو روانہ ہوا لیکن گھر میں آکر مال میں سے کچھ نہ پایا اور موٹیوں نے جو کچھ اٹھایا تھا اسے خود لے لیا اور اس شخص کو اس مال میں سے سوائے رنج اور تکلیف کے کچھ حاصل نہ ہوا۔ کیونکہ اس نے انجام کار میں غور نہیں کیا تھا۔

۱؎ بفتح میم وکسر واو منزلیں مقامات پہنچنے کی جگہیں۔ واحد اس کا مفازہ ہے۔

شرح المثل بالاسئلۃ

س- علی من یدور الکلام؟ ج- علی الرجل وشانہ فی الکنز۔

س- این کان الرجل؟ ج- اجتاز ببعض المفاوز۔

س- ماذا اصاب؟ ج- کنزًا۔

س- من عزم ان یکلفہم نقل المال؟ ج- الحمالون۔

س- لماذا؟ ج- کی یحمل کل ما فی الکنز بوقت واحد ویریح بدنہ من الکد بیسیر اجرۃ یعطیہا لہم۔

س- ما فعل؟ ج- جاء بالحمالین۔

س- ما کان یفعل الحمالون؟ ج- جعل یحمل کل واحد منہم ما یطیق فینطلق بہ الی منزلہ ھو فیفوز بہ۔

س- متی سار الرجل؟ ج- لما لم یبق من الکنز شیئ۔

س- این مضی؟ ج- انطلق خلف الحمالین الی منزلہ۔

س- ما وجد؟ ج- لم یجد من المال شیئًا لا کثیرًا ولا قلیلا۔

س- این ذھب المال؟ ج- ان کل واحد من الحمالین قد فاز بما حملہ لنفسہ

س- ما کان نصیب الرجل؟ ج- لم یکن الا العناء والتعب۔

س- لماذا ایلام؟ ج- لانہ لم یفکر فی آخر امرہ۔

س- ما یعلمنا المثل؟ ج- ان ننظر فی العواقب کی نسلم من المصائب۔

س- ما المفاز؟ ج- جمع مفازۃ وھی الفلاۃ۔

س- ما الکنز؟ ج- المال المدفون فی الارض۔

س- ما مفعول قال فی نفسہ؟ ج- خاطب نفسہ قال لذاتہ۔ ناجی شخصہ

س- ما مرادف قطعنی عن؟ ج- منعنی من- حرمنی من- شغلنی عن۔

س- ما معنی استظہرت لنفسی؟ ج- ربحتُ- فُزتُ۔

س- ما حرفۃُ الحمال؟ ج- حمل الاثقال۔

س- لم زاد لفظہ ھو بعد منزلہ؟ ج- لیعرف ان المراد منزل الحمال لا الرجل۔

الدرس السادس و الثلاثون (۳۶)

الذئب

خرج ذات یوم رجل قانص ومعہ قوسہ ونشابہ۔ فلم یجاوز غیر بعید۔ حتی رمی ظبیا۔ فحملہ ورجع طالبا منزلہ۔ فاعترضہ خنزیر بری خوماہ بنشابہ نفذت فیہ۔ فادرکہ الخنزیر وضربہ بانیابہ ضربۃ صرعتہ واطارت من یدہ القوس ووقعا میتین۔ فاتی علیہم ذئب فقال ھذا الرجل والظبی والخنزیر ویکفینی اکلھم مدۃ۔ ولکن ابدأ بھذا الوتر فاکلہ فیکون قوت یومی وادخر الباقی الی غدٍ فما وراءہ۔ فعالج الوتر حتی قطعہ۔ فلما انقطع طارت سیۃ القوس فضربت حلقہ فمات۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۶)

بھیڑیا

ایک دن ایک شکاری نکلا اور تیر وکمان اس کے ساتھ تھا تھوڑی دور نہیں گیا تھا کہ ایک ہرن کو تیر سے مار اس کو اٹھا کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا (راستے میں) ایک جنگلی سور نے اس کو روکا اس پر ایک ایسا تیر مارا کہ پار نکل گیا سور نے اسے آن دبایا اور اپنے دانتوں سے ایسا مارا کہ وہ زمین پر گر پڑا اور کمان اس کے ہاتھ سے گرا دی اور دونوں مردہ ہو کر گر پڑے (اتنے میں) ایک بھیڑیا ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ یہ آدمی اور ہرن اور سور کچھ مدت تک ان کی خوراک مجھے کفایت کریگی۔ لیکن میں اس تانت سے شروع کروں گا اور اسے کھاؤں گا اور میری ایک دن کی خوراک ہوگی اور باقی کو کل اور اس کے بعد کے لئے ذخیرہ کروں گا۔ تانت توڑنے کی کوشش کی اور اس کو توڑ ڈالا جب وہ ٹوٹی تو گوشۂ کمان نے پرواز کیا۔ اور اس کے حلق میں جا لگا۔ اور وہ مر گیا۔

لہ سیات جمع ہے۔

شرح المثل بالاسئلة

س. علی من یدور الکلام؟	ج. علی الذئب مع الصیاد والظبی والخنزیر۔
س. بم اشتھر الذئب؟	ج. بعدوہ وشدۃ جوعہ وشرھہ وغدرہ۔
س. ماکان مع الرجل؟	ج. قوسہ ونشابہ۔
س. لم ھذہ الآلۃ؟	ج. للقنص۔
س. من ای اشیاء تتألف؟	ج. من قوس ووتر ونشاب ای نبل۔
س. ماذا رمی الصیاد؟	ج. ظبیا۔
س. ما فعل بہ؟	ج. حملہ ورجع طالبًا منزلہ۔
س. ما اعترض فی عودتہ؟	ج. خنزیر بریٌ۔
س. ما فعل بہ؟	ج. رماہ بنشابہ نفذت فیہ
س. ما فعل الخنزیر؟	ج. ادرک الصیاد وضربہ بانیابہ ضربۃً صرعتہ واطارت من یدہ القوس۔
س. بم اشتھر جنس الخنزیر؟	ج. بقوۃ نابیہ وسوء خُلقہ وخلقہ۔
س. ماحل بالرجل والخنزیر؟	ج. وقعا میتین۔
س. کم صریعا بات علی الارض؟	ج. ثلاثۃٌ۔ الرجل والظبی والخنزیر۔
س. من مر بھم؟	ج. ذئب
س. ما الوتر؟	ج. حبلٌ یربط طرفی القوس۔
س. من ای مادۃ یصنع عادۃ؟	ج. من امعاء بعض الحیوان۔
س. لم فضل الذئب ان یبدأ بالوتر؟	ج. لشدۃ حرصہ وطبعہ۔
س. ما فعل؟	ج. عالج الوتر حتی قطعہ
س. ما اصابہ؟	ج. طارت سیۃ القوس فضربت حلقہ فمات۔
س. ما یعلمنا ھذا المثل؟	ج. ان لانبالغ فی الحرص لاجل الادخار فی غیرہ حینہ۔
س. ما السیۃ؟	ج. من القوس ما عطف من طرفیھا۔

الدرس السابع والثلاثون (۳۷) السلحفاة والبطتان

زعموا ان غديرًا كان عنده عشب كان فيه بطتان. وكان في الغدير سلحفاة بينها وبين البطتين مودة وصداقة. فاتفق ان غيض ذالك الماء فجاءت البطتان لوداع السلحفاة وقالتا السلام عليك فاننا ذاهبتان عن هذا المكان لاجل نقصان الماء عنه. فقالت انما يبين نقصان الماء على مثلي التي كاني في السفينة لا اقدر على العيش الا بالماء فاما انتما فتقدران على العيش حيثما كنتما فاذهبا بي معكما. قالتا نعم. قال كيف السبيل الى حملي قالتا ناخذ بطرفي عود وتقبضين بفيك على وسطه ونطير بك في الجو واياك اذا سمعت الناس يتكلمون ان تنطقي. ثم اخذتا فطارتا بها في الجو. فقال الناس عجب سلحفاة بين بطتين قد حملتاها. فلما سمعت ذالك فقالت فقأ الله اعينكم ايها الناس. فلما فتحت فاها بالنطق وقعت على الارض فماتت.

ترجمہ سبق نمبر (۳۷)

کچھوا اور دو مرغابیاں

بعض لوگوں کا گمان ہے کہ ایک جوہڑ (کچے تالاب) کے پاس گھاس تھی اور اس میں دو مرغابیاں رہتی تھیں اس جوہڑ میں ایک کچھوا تھا اور ان کی باہم محبت تھی۔ اتفاق سے وہ پانی خشک ہو گیا اور وہ دونوں کچھوے کے رخصت کرنے کو آئیں اور سلام علیک کے بعد کہا ہم یہاں سے پانی کی کمی کے باعث جانے والی ہیں۔ کچھوا بولا کہ پانی کی کمی کا اثر تو مجھ جیسے پر ہی پڑتا ہے۔ جو کشتی کی مانند ہوں اور پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ تم تو جہاں کہیں ہو زندہ رہ سکتی ہو۔ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو۔ وہ بولیں اچھا کچھوے نے کہا میرے اٹھانے کی کیا تجویز ہوگی۔ انہوں نے کہا ہم لکڑی کے دونوں کنارے پکڑیں گی اور تو اس کو بیچ سے اپنے منہ میں پکڑے رہنا۔ ہم تجھے ساتھ لیکر ہوا میں اڑیں گی۔ مگر خبردار جب لوگوں کو بات کرتے ہوئے سنے تو نہ بولنا۔ پھر اس کو لے کر ہوا میں اڑیں۔ لوگوں نے کہا تعجب ہے ایک کچھوا دو مرغابیوں کے بیچ میں ہے اور وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں۔ جب کچھوے نے یہ بات سنی تو کہا۔ لوگو! خدا تمہاری آنکھیں پھوڑ ڈالے جب کچھوے نے بات کرنے کے لئے منہ کھولا۔ تو زمین پر گر کر مر گیا۔

شرح المثل بالاسئلة

س. على من يدور المثل؟ ج. على السلحفاة مع البطتين.

س. اى الاماكن يفضلها البط؟ ج. الاماكن التى يكثر فيها الماء.

س. بما اشتهرت السلحفاة؟ ج. ببطء حركتها وبيتها المتحجر ذى الطبقتين.

س. لماذا جاءتا البطتان لوداع السلحفاة؟ ج. لانهما عزمتا على الذهاب.

س. لماذا تذهبان؟ ج. لاجل نقصان الماء عن الغدير.

س. ما كان جواب السلحفاة؟ ج. انها كالسفينة لا تقدر على العيش الا بالماء

س. ماذا اعرضت عليهما؟ ج. ان تذهبا بها معهما.

س. بم اجابتاها؟ ج. بالايجاب

س. كيف اهتدتا الى حملها؟ ج. بان تاخذا طرفى عودٍ وتقبض السلحفاة بفيها على وسطه وتطيرا بها فى الجوّ.

س. بماذا وصتاها؟ ج. وصتاها ان لا تنطق كلمة اذا سمعت النّاس يتكلمون.

س. بمن مرّتا بها؟ ج. طارتا بها فى الجوّ.

س. ما قال النّاس؟ ج. عجب سلحفاة بين بطتين قد حملتاها.

س. لم العجب؟ ج. لان من عادة السلحفاة ان تدب على الارض لا ان تطير فى العلاء.

س. ما فعلت السلحفاة؟ ج. قالت. فقأ الله اعينكم ايها النّاس.

س. ما حملها على الكلام؟ ج. كثرة الفضول.

س. ما اصابها؟ ج. وقعت على الارض فماتت.

س. لماذا؟ ج. لانها فتحت فاها بالنطق فافلتت منها العود.

س. ما يعلمنا هذا المثل؟ ج. ان نلزم الصمت متى اقتضى المقام.

س. اى عبارة فى هذا المعنى جرت مجرى المثل؟ ج. ان البلاء موكّل بالمنطق.

س. ما الغدير؟ ج. قطعة من الماء.

س. ما معنى غيض الماء؟ ج. غار فذهب فى الارض.

الدرس الثامن والثلاثون (۳۸) الحصان والذئب

رأى ذئب حصانًا يرعى في مرج. فحدثته النفس ان يقطعه اربًا اربًا لكنه وجده قويًا و حذرًا فعمد الى الحيلة معه فدنا منه وخاطبه بارق عبارة واخبره انه طبيب عنده من جميع الادوية وانه حضر لخدمته اما الحصان فلم يغتر بكلامه ولم تخف عليه غاية الخبيثة فقال له اكرمت وانعمت يا وجه الخير. فاني اشكو وجعًا في رجلي وسببه شوكة غرست فيها فاورثتني الالام والسقام. فاستبشر الذئب وقال لبيك يا اخي هات فاشفيك مما بك قال هذا. وتحفز للوثوب عليه وقد عده غنيمة باردة ولم يدر ان الحصان دبر على هلاكه ولما اقترب منه رفسه فذا على وجهه فكسر فكيه. فصاح الذئب. الويل لي فقد استحققت ما نالني. ادعيت الطب وما انا الا جزار۔

ترجمہ سبق نمبر (۳۸) گھوڑا اور بھیڑیا

ایک بھیڑیئے نے ایک گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چرتے ہوئے دیکھا اس کے دل میں خیال گذرا کہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے مگر اس کو قوی اور ہوشیار پایا۔ لہٰذا اس کے ساتھ داؤ کھیلنا چاہا اس کے پاس آیا اور نرم ترین کلام سے اس کے ساتھ مخاطب ہوا۔ اور اس کو بتلایا کہ میں ایسا طبیب ہوں جس کے پاس ہر قسم کی دوا ہے اور تمہاری خدمت کے لئے آیا ہوں۔ مگر گھوڑا اس کے کلام سے دھوکے میں نہ آیا اور اس کی بُری نیت اس سے چھپی نہ رہی۔ گھوڑے نے اس سے کہا کہ اے بھلے مانس! تم نے مجھ پر احسان اور اکرام کیا مجھے پاؤں کے درد کی شکایت ہے اس کا باعث یہ ہے کہ اس میں ایک کانٹا چبھ گیا ہے جس سے مجھے طرح طرح کے دکھ اور بیماری لاحق ہے بھیڑیا خوش ہوا اور کہا۔ بھائی میں حاضر ہوں۔ پاؤں آگے کرو کہ جو تکلیف تمہیں ہے میں اس سے شفا دوں۔ کہا یہ لو۔ بھیڑیا حملہ کرنے کے واسطے آمادہ ہوا اور اس کو مال مفت تصور کیا اور یہ نہ جانا کہ گھوڑے نے اس کے ہلاک کرنے کی تجویز کی ہے جب بھیڑیا اس کے قریب آیا تو گھوڑے نے اس کے منہ پر دولتی لگائی اور اس کے جبڑوں کو توڑ ڈالا۔ بھیڑیا چلایا کہ میرے لئے ہلاکت ہے۔ مجھے جو تکلیف پہنچی میں اس کا سزاوار ہوں میں نے طبیب ہونے کا دعویٰ کیا اور درحقیقت میں قصاب ہوں۔

شرح المثل بالاسئلة

س۔ علی من یدور الکلام؟ — ج۔ علی الذئب والحصان۔

س۔ بما عرف الحصان؟ — ج۔ بالقوۃ والحماسۃ۔

س۔ این جرت الواقعۃ؟ — ج۔ فی مرج۔

س۔ بما افتکر الذئب؟ — ج۔ حدثتہ النفس ان یقطع الحصان اربًا اربًا۔

س۔ ما منعہ عن استعمال القوۃ؟ — انہ وجد الحصان قویًا حذرًا۔

س۔ الی ای شئ عمد؟ — ج۔ عمد الی الحیلۃ

س۔ کیف خاطب الحصان؟ — ج۔ بارق عبارۃ۔

س۔ بم ادعی؟ — ج۔ ادعی انہ طبیب عندہ من جمیع الادویۃ وانہ حضو لخدمتہ

س۔ هل انطلقت الحیلۃ علی الحصان — ج۔ لم یغتر بکلامہ ولم تخف علیہ غایتہ الخبیثۃ۔

س۔ ماذا عول الحصان؟ — ج۔ علی ان یوقع الذئب فی نفس حفرتہ۔

س۔ ما شکی الی الطبیب؟ — ج۔ وجعا فی رجلہ۔

س۔ ما سبب وجعہ؟ — ج۔ شوکۃ غرست فی رجلہ فاورثتہ الالام والسقام۔

س۔ ما کانت حالۃ الذئب؟ — ج۔ استبشر خیرا۔

س۔ ما جوابہ؟ — ج۔ لبیک یا اخی هات رجلک فاشفیک مما بک۔

س۔ ما فعل؟ — ج۔ تحفز للوثوب علی الحصان وعدہ غنیمۃ باردۃ۔

س۔ کیف قابلہ الحصان؟ — ج۔ رفسہ علی وجھہ۔

س۔ ما حل بالذئب؟ — ج۔ انکسر فکاہ۔

س۔ ما قال؟ — ج۔ الویل لی فقد استحققت ما نالنی ادعیت الطب وما انا الا جزار۔

س۔ ما یعلمنا المثل؟ — ج۔ اولا ان لا ندعی بما لیس فینا لئلا یسوء مصیرنا ثانیا ان لا نغتر باقوال الاشرار۔

س۔ ما المرج؟ — ج۔ ارض واسعۃ فیها نبت کثیر ترعی فیها الدواب۔

الدرس التاسع والثلاثون (۳۹)

الاسد والذبابة

دعت ذبابة اسدا للبراز فسخر منها لكنها ما امهلته ان انقضت عليه و لسعته في وجهه وظهره وجنبيه ولم تترك جزءا من بدنه الا و سعته السما وولجت في اذنيه ومنخريه وهو لا يجد اليه سبيلا وقد اخذ منه الخنق والقهر ماخذه حتى مزق ذاته بنابه وسفك دمه بيده ولم ينلها بسوء - وتم لها النصر فطارت عنه مفتخرة - وصارت تذن اذانا بالظفر وفيما هي سكرى بخمرة النصر - تعرقلت بنسيج عنكبوت لم تنتبه اليه فايقنت بالهلاك وصاحت انا الشقية - نجوت من مخالب الاسد ووقعت في شرك العنكبوت فاموت شر ميتة -

ترجمہ سبق نمبر (۳۹)

شیر اور مکھی

ایک مکھی نے کسی شیر کو مقابلے کے لئے طلب کیا - شیر نے ٹھٹھا سمجھا - مگر مکھی نے اس کو مہلت نہ دی اور اس پر ٹوٹ پڑی اور اس کے منہ اور پیٹھ اور پہلو پر ڈنگ مارا اور اس کے بدن کا کوئی حصہ ایسا نہ چھوڑا جس کو پوری ایذا نہ دی اور اس کے دونوں کانوں اور نتھنوں میں گھس گئی اور اس نے کوئی چارہ نہ پایا اور غصہ اور قہر حد کو پہنچ گیا تھا - یہاں تک کہ شیر نے اپنے آپ کو پارہ پارہ کر دیا اور اپنا خون اپنے ہاتھ سے بہا دیا اور مکھی کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچا سکا - اور وہ فتحیاب ہوئی اور اس پر سے فخر کرتی ہوئی اڑ گئی اور کامیابی کی منادی کرنے لگی - اسی اثنا میں کہ وہ فتحیابی کی شراب سے بدمست تھی - بے خبر ایک مکڑی کے جالے میں جا پڑی جس سے وہ آگاہ نہ تھی - تب اس کو موت کا یقین ہوا اور چلا کر بولی - کہ میں کم بخت شیر کے پنجوں سے بچی اور مکڑی کے جال میں پھنس گئی پس بری موت سے مروں گی -

شرح المثل بالأسئلة

س- علی من یدور الکلام؟ ج- علی الذبابة مع الاسد والعنکبوت۔

س- بم اشتهر الاسد؟ ج- بانه سید الوحوش ذو بطش وشجاعة وعزة ولزم۔

س- بم اشتهر الذبابة؟ ج- بطنینها وطیاشتها۔

س- ما فعلت؟ ج- دعت اسد للبراز۔

س- ما جواب الاسد لها؟ ج- سخر منها۔

س- کیف حاربته؟ ج- انقضت علیه ولسعته فی وجهه وظهره وجنبه ولم تترك جزء من بدنه الا ولسعته الما وولجت فی اذنیه ومنخریه۔

س- ای الاثنین اضعف؟ ج- ان الاسد یفوق الذبابة بطشا وقوة بما لا یوصف ولکن هی تجد من خفتها وصغرها وطیرانها ما تقوی به علی الاضرار بالاسد۔

س- ما فعل الاسد بها؟ ج- لم یجد الیها سبیلا وقد اخذ منه الحنق والقهر ما اخذه۔

س- ایهما غلب؟ ج- الذبابة۔

س- کیف؟ ج- لانه مزق ذاته بذاته وسفك دمه بیده ولم ینلها بسوء۔

س- ما فعلت الذبابة بعد البراز؟ ج- طارت عنه مفتخرة وصارت تذن تذن ایذانا بالظفر۔

س- کیف کانت حالها؟ ج- کانت سکری بخمرة النصر۔

س- ما حل بها؟ ج- تعرقلت بنسیج عنکبوت لم تنتبه الیه فایقنت بالهلاك۔

س- ما قالت؟ ج- انا الشقیة نجوت من مخالب الاسد ووقعت فی شرك العنکبوت فاموت شر میتة۔

س- ما یعلمنا المثل؟ ج- اولا ان لا نستخف بالضعیف لئلا یسلطه الله علینا ثانیا ان لا نبطر فی النعمة لئلا نقع فی شر بلیة۔

س- ما البراز؟ ج- البراز والمبارزة بمعنی القتال بین اثنین وهو المعروف بالدونبو۔

س- ما الذنذنة؟ ج- صوت الذباب والزنبور۔

الدرس الاربعون (۴۰) الحمار عند اصحابہ

سئم حمار بستانی من البکور یومیاً لحمل خضر صاحبہ الی السوق۔ فتوسل الی المشتری وسألہ ان یجعلہ عند رجل یترک لہ سبیلا الی النوم صباحاً فاجابہ المشتری الی ما طلب ونقلہ الی فحام فلم یمض علی الحمار ایام الا تمنی لو یعود الی البستانی وکان یقول فی نفسہ شتان بین الحالتین کنت قبلاً تغذی فی سفراتی باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلاة من الحمل فاتفکہ بہا واخفف بعض ما بی من الکرب اما الیوم فکیف السبیل انا احمل الفحم وھل نصیبی غیر السب والضرب فلا طاقۃ لی علی ھذہ الحال فاستجار بالمشتری فاجارہ ثانیۃ وجعل عند دباغ فلم یقوا الحمار علی معاناۃ اکدار الجلود وروائحھا الخبیثۃ فصاح الی المشتری وسألہ صاحباً اخر فقال لہ الا انہ لو قنعت لبقیت فی راحۃ عند صاحبک الاول علی انک لا ترضی بحالک ولو وضعتک عند احسن الناس فاصبر مکرھا ولا تقلقنی بعد فما عدت اجیب لک طلباً ولومک علی نفسک۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۰) گدھا اپنے مالکوں کے پاس

ایک باغبان کا گدھا اپنے مالک کی ترکاری بازار کی طرف ہر روز سویرے لے جانے سے اکتا گیا پس مشتری تک کسی وسیلہ سے پہنچا اور اس سے درخواست کی کہ اس کو ایسے شخص کے پاس رکھے جو اسے صبح تک سونے سے نہ روکے مشتری نے اس کی درخواست قبول کی اور اسے ایک کوئلہ فروش کے پاس بھیج دیا۔ گدھے پر ابھی چند روز نہ گذرے تھے کہ اس نے باغبان کے پاس جانے کی التماس کی اور اپنے جی میں کہتا تھا دونوں حالتوں میں بڑا فرق ہے میں اس سے پیشتر اپنے سفروں میں پتوں اور جھکی ہوئی ٹہنیوں سے قوت حاصل کرتا تھا اور میوے کھاتا تھا اور اپنی بعض تکلیفیں دور کرتا تھا مگر آج کیا حال ہے کہ میں کوئلے اٹھاتا ہوں اور گالی اور مار پیٹ کے سوا میری قسمت میں کچھ نہیں اس کے برداشت کرنے کی طاقت نہیں پھر مشتری سے پناہ مانگی مشتری نے دوبارہ اس کو پناہ دی اور اس کو کھٹیک کے پاس بھیجا۔ گدھا چمڑوں کی میل کچیل اور ان کی بدبو کی تکلیف نہ اٹھا سکا پھر مشتری کے پاس فریاد کی اور اس سے اور آقا طلب کیا تو مشتری نے اس سے کہا اگر تو قناعت کرتا اپنے پہلے آقا کے پاس آرام میں رہتا۔ باوجود اس کے تو اپنے حال پر خوش نہ ہوگا۔ اگرچہ میں تجھ کو بہترین خلق اللہ کے پاس رکھوں چاروناچار صبر کر اور اس کے بعد مجھ کو بے آرام نہ کر میں تیری درخواست کو آئندہ نہیں سنونگا اور اس کی ملامت تجھ پر ہے۔

شرح المثل بالاسئلة

س. علی من یدور الکلام؟ ج. علی الحمار عند اصحابه.

س. بم اشتهر الحمار؟ ج. بالبلادة والکسل

س. من المشتری؟ ج. هو عظیم الالهة عند الوثنیین المعروف عند الیونان باسم زوقش وعند الرومان باسم جوبیتر.

س. این کان الحمار؟ ج. عند بستانی.

س. ما طلب؟ ج. ان ینقل الی صاحب آخر.

س. لم؟ ج. لانه سئم من البکور یومیا واحب ان یترک له سبیل الی النوم صباحا.

س. هل اجیب طلبه واین صار؟ ج. اجاب المشتری طلبه ونقله الی فحام.

س. هل تحسنت حاله؟ ج. کلا فلم یمض علیه ایام الا تمنی لو یعود الی البستانی.

س. ما الفرق بین الحالین؟ ج. کان قبلا یتغذی فی سفرته باخذ بعض الاوراق والاغصان المدلاة من الحمل یتفکه بها ویخفف بعض ما به من الکرب فصار لا یجد الی ذلک سبیلا ولا نصیب له غیر السب والضرب.

س. ما فعل؟ ج. استجار بالمشتری.

س. هل اجیب سواله واین صار؟ ج. اجیب وصار عند دباغ.

س. کیف حاله؟ ج. لم یقو علی معاناة اکداس الجلود وروائحها الخبیثة.

س. ما فعل؟ ج. صاح الی المشتری وسأله صاحبا آخر

س. هل اجیب طلبه ثالثة؟ ج. لا.

س. ما جواب الاله؟ ج. لو قنعت لبقیت الخ لومك علی نفسك

س. لم لم یجبه؟ ج. لانه لا یرضی بحاله ولو صار الی احسن الناس

س. علی من اللوم؟ ج. لومه علی نفسه.

الباب الخامس فی تحویل الکلام

الدرس الحادی والاربعون (۴۱) فی مثال الجرذ

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو۔

قد کنتُ رأیتُ۔ الناسك جعل نصیبه من الدنانیر فی خریطة عند راسه فطمعتُ ان اصیب منها شیئا فاردّه الی جحری ورجوتُ ان یزید المال فی قوتی او یراجعنی بسببه بعض اصدقائی۔ فانطلقتُ الی الناسك وهو نائم حتی انتهیت عند راسه فوجدتُه ضیفه یقظان وبیده قضیب۔ فضربنی علی راسی ضربة موجعة۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

قد کنتَ رایتَ الناسك جعل نصیبه من الدنانیر فی خریطة عند راسه فطمعتَ ان تصیب منها شیئا فتردّه الی جحرك ورجوتَ ان یزید المال فی قوتك او یراجعك بسببه بعض اصدقائك۔ فانطلقتَ الی الناسك وهو نائم حتی انتهیتَ عند راسه فوجدتَ ضیفه یقظان وبیده قضیب فضربك علی راسك ضربة موجعة۔

پانچواں باب کلام کے تغیّر کرنے میں

ترجمہ سبق نمبر (۴۱)

میں ایک عابد کو دیکھتا تھا کہ اس نے اپنے حصہ کے دینار تھیلی میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھے ہیں مجھے لالچ ہوا کہ اس میں سے کچھ لے لوں اور اپنے بل میں لے جاؤں اور توقع کی کہ یہ مال میری طاقت بڑھائے گا۔ یا اس کے سبب سے میرے بعض دوست میری طرف رجوع کرینگے میں عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا یہانتک کہ میں اس کے سرہانے پہنچا میں نے اس کے مہمان کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اس نے میرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی۔

تو عابد کو دیکھتا تھا کہ اس نے اپنے حصہ کے دینار تھیلی میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھے ہیں تو نے لالچ کیا کہ اس میں سے کچھ لے اور اپنے بل میں لے جائے اور توقع کی کہ یہ مال تیری طاقت بڑھائے گا یا اس کے باعث تیرے بعض دوست تیری طرف رجوع کریں گے تو عابد کی طرف چلا اور وہ سویا ہوا تھا یہانتک کہ تو اس کے سرہانے پہنچا تو نے اس کے مہمان کو دیکھا کہ جاگ رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک چھڑی ہے اس نے تیرے سر پر ایک دردانگیز چوٹ لگائی۔

الدرس الثانی والاربعون (۴۲) فی بقیۃ مثال المجرد

اس عبارت میں متکلم کے صیغوں کو غائب سے تبدیل کرو۔

واذا الضیف یرصدنی فضربنی بالقضیب ضربۃ سالت منی الدم فتحاملت علی نفسی وتقلبت ظہرًا البطن الی الحجرۃ فخررت مغشیا علی فاصابنی من الوجع ما بغض الیّ المال حتی لا اسمع یذکرہ الا ان تخلنی من ذلک رعدۃ وھیبۃ ثم تذکرت فوجدت البلاء فی الدنیا انما یسوقہ الحرص والشرہ لانھما لا یزالان یدخلان صاحبھما من شئ الی شئ والاشیاء لا تنفد۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

واذا الضیف یرصدہ فضربہ بالقضیب ضربۃ سالت منہ الدم فتحامل علی نفسہ وتقلب ظہرا البطن الی الحجرۃ فخر مغشیا علیہ فاصابہ من الوجع ما بغض الیہ المال حتی لا یسمع یذکرہ الا ان تخلہ من ذلک رعدۃ وھیبۃ ثم تذکر فوجد البلاء فی الدنیا انما یسوقہ الحرص والشرہ لانھما لا یزالان یدخلان صاحبھما من شئ الی شئ والاشیاء لا تنفد۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۲)

ناگاہ مہمان میری گھات میں لگا ہوا تھا۔ اس نے مجھے چھڑی سے ایسا مارا کہ میرا خون بہنے لگا۔ میں نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ کے بل لوٹتا لوٹتا بل کی طرف گیا اور بے ہوش ہو کر گر پڑا مجھے اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال مجھ کو برا معلوم ہونے لگا۔ یہاں تک کہ جب میں اس کا نام سنتا تو مجھے اس سے لرزہ اور دہشت ہو جاتی۔ پھر میں نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں۔ کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیق "حریص" کو ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

ناگاہ مہمان اس کی گھات میں لگا ہوا تھا۔ اس کو چھڑی سے ایسا مارا کہ اس کا خون بہنے لگا اس نے اپنے پر جبر کیا اور پیٹ کے بل لوٹتا لوٹتا بل کی طرف گیا اور بے ہوش ہو کر گر پڑا اس کو اس قدر تکلیف پہنچی کہ مال اس کو برا معلوم ہونے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ مال کا نام سنتا تو اس سے اسے لرزہ اور دہشت ہو جاتی۔ پھر اس نے سوچا تو معلوم ہوا کہ مال دنیا میں مصیبت ہے جس کو حرص اور لالچ رواج دیتے ہیں کیونکہ یہ دونوں اپنے رفیق (حریص) کو ایک چیز سے دوسری چیز میں داخل کرتے ہیں اور چیزیں ختم نہیں ہوتیں۔

الدرس الثالث والاربعون (۴۳) فی نقل وصیۃ الملک لوزرائہ

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو:۔

ایاکم ومخالفۃ امر ملککم وترک الاستماع لکبیرکم فان فی ذالک ھلاکا لارضکم وتفریقا لجمعکم وضررا لابدانکم وتلفا لاموالکم فتشمت بکم اعداءکم وھا انتم علمتم ما عاھدتمونی علیہ فھکذا یکون عھدکم مع ھذا الغلام والمیثاق الذی بینی وبینکم یکون ایضا بینکم وبینہ وعلیکم بالسمع والطاعۃ لامرہ لان فی ذالک صلاح احوالکم واثبتوا معہ علی ما کنتم معی فتستقیم امورکم ویحسن حالکم وھا ھو ذا ملککم وولی نعمتکم والسلامۃ۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو:۔

ایانا ومخالفۃ امر ملکنا وترک الاستماع لکبیرنا فان فی ذلک ھلاکا لارضنا وتفریقا لجمعنا وضررا لابداننا وتلفا لاموالنا فتشمت بنا اعداؤنا وھا نحن علمنا ما عاھدنا الملک علیہ فھکذا یکون عھدنا مع ھذا الغلام والمیثاق الذی بین الملک وبیننا یکون ایضا بیننا وبین الغلام وعلینا بالسمع والطاعۃ لامرہ لان فی ذلک صلاح احوالنا ونثبت معہ علی ما کنا مع الملک فتستقیم امورنا ویحسن حالنا وھا ھو ذا ملکنا وولی نعمتنا والسلامۃ

ترجمہ سبق نمبر (۴۳)

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے سے بچو کیونکہ اس میں تمہارے ملک کی ہلاکت تمہاری جمعیت کی پریشانی تمہارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی متصور ہے تمہارے دشمن تم سے شماتت کرینگے جو معاہدہ تم نے مجھ سے کیا ہے تم کو معلوم ہے اس لڑکے کے ساتھ بھی تمہارا ایسا ہی معاہدہ ہوگا جو عہد کہ میرے اور تمہارے درمیان ہے وہی عہد تمہارے اور اس کے درمیان ہوگا اس کی بات سننا اور فرمانبرداری کرنا تمہیں لازم ہے اس میں تمہارے حالات کی بہتری ہے جس معاملہ میں تم میرے ساتھ ثابت قدم رہے ہو ویسے ہی اس لڑکے کے ساتھ قائم رہو تاکہ تمہارے کاروبار درست اور حالات پسندیدہ ہوں یہی لڑکا تمہارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

اپنے بادشاہ کے حکم کی مخالفت اور اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے سے بچیں کیونکہ اس میں ہمارے ملک کی ہلاکت ہماری جمعیت کی پریشانی ہمارے جسموں کا ضرر اور مال کی بربادی متصور ہے ہمارے دشمن ہم سے شماتت کرینگے ہم نے جو معاہدہ بادشاہ سے کیا ہے وہ ہم جانتے ہیں ہمارا معاہدہ اس لڑکے کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا جو عہد بادشاہ میں اور ہم میں ہے وہی عہد ہم میں اور اس لڑکے میں ہوگا اسکی بات سننا فرمانبرداری کرنا ہم پر لازم ہے کہ اس میں ہمارے حال کی بہتری ہے جس معاملہ میں ہم بادشاہ کے ساتھ ثابت قدم رہے اس کے ساتھ بھی ہم ویسے ہی رہیں گے تاکہ ہمارے کاروبار درست اور حالات پسندیدہ ہو جائیں یہی لڑکا ہمارا بادشاہ اور ولی نعمت ہے۔

الدرس الرابع والاربعون (۴۴) فی ملك وابنه

اس عبارت میں مخاطب کے صیغوں کو غائب سے بدلو

قال الغلام قد علمت یا ابی لم ازل لك مطیعًا ولوصیتك حافظا ولامرك منفذا ولرضاك طالبا وانت لی نعم الاب فکیف اخرج بعد موتك عما ترضی به وانت بعد حسن تربیتی مفارق لی ولا اقدر علی ردك علیّ فاذا حفظت وصیتك صرت بها سعیدًا وصالی النصیب الاکبر فقال الملك وهو فی غایة الاستغراق من سکرات الموت یا بنیّ الزم ثلثة خصال ینفعك الله بها فی الدنیا والاخرة وهن اذا اغتظت فاکظم غیظك واذا ابلیت فاصبر واذا انطقت فاصدق۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

قال الغلام قد علم ابی انی لم ازل له مطیعا ولوصیته حافظا ولامره منفذا ولرضاه طالبا وهو لی نعم الاب فکیف اخرج بعد موته عما یرضی به وهو بعد حسن تربیتی مفارق لی ولا اقدر علی رده علیّ فاذا حفظت وصیته صرت بها سعیدا وصالی النصیب الاکبر فقال الملك وهو فی غایة الاستغراق من سکرات الموت یلزم بنیّ ثلث خصال ینفعه الله بها فی الدنیا والاخرة وهن اذا اغتاظ فلیکظم غیظه واذا ابلی فلیصبر واذا نطق فلیصدق۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۴)

لڑکے نے کہا ابا جان آپکو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ آپ کا مطیع آپکی وصیت کا محافظ۔ آپکے حکم کا نافذ کرنیوالا اور آپکی رضا کا طالب رہا ہوں اور آپ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر آپ کی وفات کے بعد آپکی رضامندی سے کیونکر باہر ہو جاؤں گا۔ آپ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں آپ کو اپنی طرف نہیں لوٹا سکتا جب میں آپ کی وصیت کی محافظت کروں تو بہت سعادت مند اور بڑے نصیب والا ہوں گا پھر بادشاہ نے جبکہ وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا بیٹا تین خصلتیں اختیار کرو خدا تمہیں دین و دنیا میں ان سے فائدہ دیگا وہ یہ ہیں جب غصہ آئے اسے روکو جب مصیبت میں گرفتار ہو تو صبر کرو جب بات کرو تو سچ بولو۔

لڑکے نے کہا میرے اباجان کو معلوم ہے کہ میں ہمیشہ ان کا مطیع انکی وصیت کا محافظ۔ ان کے حکم کا نافذ کرنیوالا انکی رضا کا طالب رہا ہوں وہ میرے بہترین باپ ہیں تو پھر میں انکی وفات کے بعد انکی رضامندی سے کیونکر باہر ہو جاؤں گا وہ میری حسن تربیت کے بعد مجھ سے جدا ہوتے ہیں اور میں ان کو اپنے پاس نہ بلا سکوں گا جب میں ان کی وصیت کی محافظت کروں تو میں سعادت مند اور بڑے نصیب والا ہوں گا۔ پھر بادشاہ نے جب وہ موت کی بیہوشی میں تھا کہا میرے فرزند کو تین خصلتیں اختیار کرنی چاہئیں خدا ان سے دین و دنیا میں فائدہ دیگا جب غصہ آئے تو اسے روکے جب مصیبت میں گرفتار ہو تو صبر کرے جب بات کرے تو سچ بولے۔

الدرس الخامس والاربعون (۵۵) في كرم الفضل

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو متکلم سے بدلو:۔

قيل ان رجلاً زوّر ورقةً عن خطّ الفضل بن الربيع تتضمن انه اطلق له الف دينار ثم جاء بها الى وكيل الفضل فلمّا وقف هذا عليها لم يشك انها خط الفضل فشرع في ان يبذل له الف دينار واذا بالفضل قد حضر ليتحدث مع وكيله تلك الساعة في امرٍ فلمّا جلس اخبره الوكيل بامر الرجل واوقفه على الورقة فنظر الفضل فيها ثم نظر في وجه الرجل فرآه كاد يموت من الوجل والخجل.

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو:۔

قال رجل عن نفسه زوّرتُ ورقةً عن خط الفضل بن الربيع تتضمّن انه اطلق لي الف دينار ثم جئت بها الى وكيل الفضل فلمّا وقف هذا عليها لم يشك انها خط الفضل فشرع في ان يبذل لي الف دينار واذا بالفضل قد حضر يتحدث مع وكيله تلك الساعة في امرٍ فلمّا جلس خبّره الوكيل بامري واوقفه على الورقة فنظر الفضل فيها ثم نظر في وجهي فرآني كدتُ امرتُ من الوجل والخجل.

ترجمہ سبق نمبر (۴۵)

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی خط بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے اس کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے۔ پھر اس خط کو فضل کے معتمد کے پاس لایا جب معتمد نے اس کو ملاحظہ کیا تو اس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ اسے ایک ہزار دینار دینے لگا کہ یکایک فضل آ پہنچا تاکہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے اس سے اس شخص کا حال بیان کیا اور رقعہ دکھلایا تو فضل نے اس رقعہ کو ملاحظہ کیا۔ پھر اس شخص کے منہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ وہ ڈرا اور شرم کی وجہ سے مرا جاتا ہے۔

ایک شخص نے اپنا حال بیان کیا۔ میں نے فضل بن ربیع کے خط سے ایک جعلی خط بنایا جس کا مضمون یہ تھا کہ فضل نے مجھ کو ایک ہزار دینار کی اجازت دی ہے پھر میں اس کو فضل کے معتمد کے پاس لے گیا جب معتمد نے اس کو ملاحظہ کیا تو اس کو فضل کا خط ہونے میں کچھ بھی شک نہ ہوا وہ مجھے ایک ہزار دینار دینے لگا تھا کہ یکایک فضل آ پہنچا تاکہ اپنے معتمد سے اس وقت کسی معاملہ میں گفتگو کرے جب فضل بیٹھ گیا تو معتمد نے میرا حال بیان کیا اور رقعہ دکھایا تو فضل نے اس رقعہ کو ملاحظہ کیا۔ پھر میرے منہ کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ میں ڈرا اور شرم کی وجہ سے مرا جاتا ہے۔

الدرس السادس والاربعون (۴۶) فی یوسف

اس عبارت میں غائب کے صیغوں کو مخاطب سے بدلو۔

انزل یوسف الی مصر فاشتراه نوطیفار رئیس شرط فرعون من ایدی الاسمعیلیین الذین نزلوا به الی هناك وكان الرب مع یوسف فكان رجلا ناجحا واقام فی بیت مولاه المصری ورای مولاه ان الرب معه وان جمیع ما یعمله ینجحه الرب فی یده فنال یوسف حظوة فی عینیه فاقامه علی بیته وجمیع ما كان له جعله فی یده۔ وكان منذ اقامه علی بیته وجمیع ما هو له ان الرب بارك بیت المصری بسبب یوسف۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

نزلت یا یوسف الی مصر فاشتراك نوطیفار رئیس شرط فرعون من ایدی الاسمعیلیین الذین نزلوا بك الی هناك وكان الرب معك فكنت رجلا ناجحا واقمت فی بیت مولاك المصری ورای مولاك ان الرب معك وان جمیع ما تعمله ینجحه الرب فی یدك فنلت حظوة فی عینیه فاقامك علی بیته وجمیع ما كان له جعله فی یدك وكنت منذ اقامك علی بیته وجمیع ما هو ان الرب بارك بیت المصری بسببك۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۶)

یوسفؑ مصر میں لائے گئے انہیں فرعون کے ایک پولیس افسر نوطیفار نے بنی اسمٰعیل کے ہاتھ سے جو ان کو وہاں لیکر گئے تھے خریدا۔ یوسف کا پروردگار ان کے ہمراہ تھا پس وہ کامیاب شخص تھے۔ یہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہنے لگے اور ان کے آقا نے دیکھا کہ پروردگار ان کے ساتھ ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان کے ہاتھ سے پورا کرتا ہے یوسفؑ نے اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی نوطیفار نے انہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اس کے قبضے میں تھا وہ ان کی سپرد کر دیا جب سے اس نے یوسف کو اپنے گھر اور مال متاع کا منتظم مقرر کیا پروردگار نے مصری کے گھر میں ان کی وجہ سے برکت دی۔

یوسف تم مصر میں لائے گئے تمہیں فرعون کے ایک پولیس افسر نوطیفار نے بنی اسمٰعیل کے ہاتھ سے جو تم کو وہاں لیکر گئے تھے خریدا اور پروردگار تمہارے ہمراہ تھا پس تم ایک کامیاب شخص تھے تم اپنے مصری آقا کے گھر رہنے لگے اور تمہارے آقا نے دیکھا کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اور جو کام تم کرتے ہو خدا تمہارے ہاتھوں سے اسے پورا کرتا ہے تم اس کی آنکھوں میں عزت حاصل کی اس نے تمہیں اپنے گھر کا منتظم مقرر کیا اور جو کچھ اس کے قبضے میں تھا وہ تمہارے سپرد کیا اور جب سے تم نے اس کے گھر اور کاروبار کی نگرانی شروع کی اس وقت سے پروردگار نے مصری کے گھر میں تمہاری وجہ سے برکت دی۔

الدرس السابع والاربعون (۴۷) فی الفرس وابن ادم

اس عبارت میں مفرد صیغوں کو جمع کی طرف تحویل کرو۔

قال الشبل للفرس ها انت لما اتیت فی هذه الساعة قطعت قلبی بکلامك وارجعتنی عما اردت ان افعل فاذا کنت انت مع عظمك قد قهرك ابن ادم ولم یخف من طولك وعرضك مع انك لو رفسته برجلك لقتلته ولم یقدر علیك بل تسقیه کاس الردی فضحك الفرس لما سمع کلام الشبل وقال هیهات هیهات ان اغلبه یا ابن الملك فلا یغرك طولی ولا عرضی ولا ضخامتی مع ابن ادم۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو:۔

قال الشبل للافراس ها انتم لما اتیتم فی هذه الساعة قطعتم قلبی بکلامکم وارجعتمونی عما اردت ان افعل فاذا کنتم انتم مع عظمکم وقد قهرکم ابن ادم ولم یخف من طولکم وعرضکم مع انکم لو رفستموه بارجلکم لقتلتموه ولم یقدر علیکم بل تسقونه کاس الردی فضحکت الافراس لما سمعوا کلام الشبل وقالوا هیهات هیهات ان نغلبه یا ابن الملك فلا یغرك طولنا ولا عرضنا ولا ضخامتنا مع ابن ادم۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۷)

شیر کے بچے نے گھوڑے سے کہا دیکھ تو نے اس وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے مجھے روک دیا۔ حالانکہ تو عظیم القد ہے پھر بھی ابن آدم تجھ پر غالب آگیا اور تیری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا باوجودیکہ اگر تو پاؤں سے ٹھوکر لگاتا تو اسے مار ڈالتا اور وہ تجھ پر ہرگز قابو نہ پا سکتا۔ بلکہ تو اسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتا۔ گھوڑے نے جب شیر کے بچہ کی بات سُنی تو ہنس پڑا اور کہنے لگا شہزادے افسوس! افسوس میں اس پر غالب آسکتا ہوں۔ بنی آدم کے معاملہ میں میری لمبائی چوڑائی اور میرے قد و قامت پر دھوکا نہ کھانا۔

شیر کے بچہ نے گھوڑوں سے کہا دیکھو تم نے اس وقت آکر اپنی گفتگو سے میرا دل چاک کر ڈالا اور جو کام میں کرنا چاہتا تھا اس سے روک دیا۔ حالانکہ تم عظیم القد ہو پھر بھی ابن آدم تم پر غالب آگیا ہے اور تمہاری ڈیل ڈول سے نہیں ڈرا باوجودیکہ اگر تم پاؤں سے ٹھوکر لگاتے۔ تو اُسے مار ڈالتے اور وہ تم پر قابو نہ پا سکتا بلکہ تم اُسے ہلاکت کا پیالہ پلا دیتے۔ گھوڑوں نے جب شیر کے بچہ کی بات سنی تو ہنس پڑے اور کہنے لگے اے شہزادے افسوس! افسوس ہم اس پر غالب آسکتے ہیں بنی آدم کے معاملہ میں ہماری لمبائی چوڑائی اور قد و قامت پر دھوکا نہ کھانا۔

الدرس الثامن والاربعون (۴۸) في السمكة والسرطان

اس عبارت میں جمع کے صیغوں کو مفرد سے تبدیل کرو۔

كان في غدير ماءٍ بعض سمكات فعرض لذلك الغدير انه قل ماؤه ولم يبق فيه ماء يسعهن فكدن يهلكن وقلن ما عسى ان يكون من امرنا وكيف نحتال ومن نستشيره في نجاتنا فليس لنا الا ان نلتمس الرأي من السرطان فهو احزم رأيا منا فهلممن بنا اليه لننظر ما يكون من رأيه وجئن اليه فوجدنه رابضا في موضعه فسلمن عليه وقلن له يا سيدنا اما يعنيك امرنا۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو:-

كان في غدير ماءٍ سمكة فعرض لذلك الغدير انه قل ماؤه ولم يبق فيه ما يسعها فكادت تهلك وقالت ما عسى ان يكون من امري وكيف احتال ومن استشيره في نجاتي فليس لي الا ان التمس الرأي من السرطان فهو احزم رأيا مني فهلم بي اليه لانظر ما يكون من رأيه وجاءت اليه فوجدته رابضا في موضعه فسلمت عليه وقالت له يا سيدي اما يعنيك امري۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۸)

مچھلی اور کیکڑا

ایک تالاب میں کچھ مچھلیاں تھیں اس تالاب کو ایسا اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا اور اس میں اتنا پانی نہ رہا کہ ان کا کام چلا سکتا۔ قریب تھا کہ مچھلیاں ہلاک ہو جائیں انہوں نے کہا کہ ہمارا کیا حال ہوگا ہم کیا تدبیر کریں اور اپنی نجات میں کس سے مشورہ کریں ہمیں اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے رائے لیں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ صاحب الرائے ہے ہم اس کے پاس جائیں اور دیکھیں کہ اس کی کیا رائے ہے مچھلیاں اس کے پاس گئیں اور اس کو اپنی جگہ پر پایا انہوں نے اس کو سلام کیا اور کہا حضور! کیا آپ کو ہمارے معاملے میں کچھ توجہ نہیں ہے؟

ایک تالاب میں ایک مچھلی تھی اس تالاب کو ایسا اتفاق پیش آیا کہ اس کا پانی گھٹ گیا اور اس میں اتنا پانی نہ رہا کہ اس کا کام چلا سکتا قریب تھا کہ یہ مچھلی ہلاک ہو جائے اس نے کہا میرا حال کیا ہوگا میں کیا تدبیر کروں اور اپنی نجات میں کس سے مشورہ لوں مجھے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ کیکڑے سے رائے لوں کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ صاحب الرائے ہے میں اس کے پاس جاؤں اور دیکھوں کہ اس کی کیا رائے ہے مچھلی اس کے پاس گئی اور اس کو اپنی جگہ پر پایا اور اس کو سلام کیا اور کہا حضور! کیا آپ کو میرے معاملہ میں کچھ توجہ نہیں ہے؟

الدرس التاسع والاربعون (۴۹) فی وصف اللبوة

اس عبارت میں مذکر کے صیغوں کو مؤنث سے تبدیل کرو۔

هو اكبر السباع جثة واعظمها خلقة و اقواها بنية واشدها قوة وبطشا واعظمها هيبة وجلالا عريض الصدر رقيق الخصر لطيف المؤخر كبير الرأس مدور الوجه واضح الجبين واسع الشدقين مفتوح المنخرين متين الزندين حاد الانياب سلب المخالب براق العينين جهير الصوت شديد الزئير جرى القلب هائل المنظر لا يهاب احدا ولا يقوم بشدة باسه الجواميس و الفيلة والتماسيح۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو۔

هی اكبر السباع جثة واعظمها خلقة و اقواها بنية واشدها قوة وبطشا واعظمها هيبة و جلالا عريضة الصدر رقيقة الخصر لطيفة المؤخر كبيرة الرأس مدورة الوجه واضحة الجبين واسعة الشدقين مفتوحة المنخرين متينة الزندين حادة الانياب سلبة المخالب براقة العينين جهيرة الصوت شديدة الزئير جريئة القلب هائلة المنظر لا تهاب احدا ولا يقوم بشدة باسها الجواميس والفيلة والتماسيح۔

ترجمہ سبق نمبر (۴۹)

وہ درندوں سے قد میں بڑا جسم میں بزرگ تر۔ ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے اس کی چھاتی چوڑی۔ کمر باریک پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا۔ چہرہ گول پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ پنجے سبک۔ آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ دہاڑ سخت۔ دل بہادر صورت مہیب ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتا۔ بھینسے۔ ہاتھی اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

وہ درندوں سے قد میں بڑی جسم میں بزرگ تر ہاتھ پاؤں میں قوی۔ طاقت اور حملہ میں سخت۔ رعب اور بزرگی میں بڑھکر ہے اس کی چھاتی چوڑی۔ کمر باریک۔ پچھلا دھڑ سبک۔ سر بڑا چہرہ گول پیشانی کشادہ۔ باچھیں فراخ۔ نتھنے کھلے۔ بازو مضبوط۔ دانت تیز۔ پنجے سبک۔ آنکھیں چمکتی۔ آواز بلند۔ دہاڑ سخت۔ دل بہادر صورت مہیب ہوتی ہے کسی سے نہیں ڈرتی بھینسے۔ ہاتھی اور مگرمچھ اس کی قوت کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

الدرس الخمسون (۵۰) في الوالدة وابنتها

اس عبارت میں مؤنث کے صیغوں کو مذکر سے تبدیل کرو۔

كانت ذالك الوالدة الغيور تحب الفقراء و
تغيث الملهوف و تجود على المحتاجين و تحث ابنتها
على محبة اليائسين و توصيها ان تعطيهم ما امكنها
و ذالك لتغرس في قلبها المحبة نحو القريب و تعلمها
الزهد في خيرات العالم و ذات يوم كانت الابنة
تسأل امها عن ثمن الاشياء و كان في نيتها ان
تشتريها بما كان عندها من الدراهم فعددت
لها امها الاشياء و هي مترددة لا تختار شيئا و
اذا بالباب يقرع فدخلت عجوز۔

تبدیل شدہ صیغوں پر غور کرو

كان ذالك الوالد الغيور يحب الفقراء و
يغيث الملهوف و يجود على المحتاجين و يحث
ابنه على محبة البائسين و يوصيه ان يعطيهم
ما امكنه و ذلك ليغرس في قلبه المحبة نحو
القريب و يعلمه الزهد في خيرات العالم و ذات
يوم كان الابن يسأل اباه عن ثمن الاشياء و
كان في نيته ان يشتريها بما كان عنده من
الدراهم فعدد له ابوه الاشياء و هو متردد لا
يختار شيئا و اذا بالباب يقرع فدخل شيخ۔

ترجمہ سبق نمبر (۵۰)

غیرتمند والدہ فقرا کو دوست رکھتی تھی مظلوم کی
فریادرسی کرتی تھی محتاجوں پر سخاوت کرتی تھی اور
اپنی بیٹی کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتی
تھی اور بقدر امکان اُن سے سلوک کرنے کی وصیت
کرتی تھی تاکہ اس کے دل میں قریبیوں کی محبت جم جائے
اور دنیا کے مال میں بے رغبتی کی تعلیم دیتی تھی ایک دن
بیٹی اپنی والدہ سے چیزوں کی قیمت دریافت کر رہی
تھی اس کی غرض یہ تھی کہ جو روپیہ اس کے پاس ہے
اس سے ان چیزوں کو خریدے جو اس کی ماں نے
وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں اور یہ متردد تھی اور کسی
چیز کو پسند نہیں کرتی تھی۔ ناگاہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا
اور ایک بڑھیا اندر آگئی۔

یہ غیرتمند باپ فقرا کو دوست رکھتا تھا مظلوم کی فریادرسی
کرتا تھا محتاجوں پر سخاوت کرتا تھا اور اپنے
بیٹے کو مصیبت زدوں کی محبت کی ترغیب دلاتا
تھا اور بقدر امکان اُن سے سلوک کرنے کی وصیت
کرتا تھا تاکہ اس کے دل میں قریبیوں کی محبت
جم جائے اور دنیا کے مال کی بے رغبتی کی تعلیم دیتا
تھا۔ ایک دن بیٹا اپنے باپ سے چیزوں کی قیمت
دریافت کر رہا تھا اور اس کی غرض تھی کہ جو روپیہ
اس کے پاس ہے اس سے اُن چیزوں کو خریدے جو اس کے
باپ نے وہ چیزیں اس کے لئے گن دیں اور وہ متردد تھا اور
کسی چیز کو پسند نہیں کرتا تھا ناگاہ کسی نے دروازہ
کھٹکھٹایا اور ایک بڈھا اندر آیا۔

الباب السادس فی الجمل المنتخبۃ من جریدۃ المؤید

الدرس الحادی والخمسون (٥١)

ما غادر نا مینا ء الاسکندریۃ حتی هاج البحر۔	ہم نے اسکندریہ کی بندرگاہ ابھی نہیں چھوڑی تھی کہ سمندر لہرانے لگا۔
اجتاز قنال السویس فی شهر یولیو الماضی ٣٢٧ سفینۃ۔	جولائی گذشتہ میں ٣٢٧ جہاز نہر سویز سے گذرے۔
عادت الحملۃ التی انفذت ضد الملا مفتون الی بربرہ۔	جو دستہ ملا مفتون کے برخلاف بربرہ کو بھیجا گیا تھا واپس آیا۔
کانت نتیجۃ امتحان تلامذۃ المدرسۃ الامیریۃ فی هذا العام حسنۃ جدا۔	سرکاری مدارس کے شاگردوں کا نتیجہ امتحان سال حال میں بہت عمدہ تھا۔
رضی الباب العالی بشراء الارصفۃ التی انشأتها الشرکۃ الفرنسویۃ۔	باب عالی ان گھاٹوں کی خریداری پر رضامند ہے جن کو فرنچ کمپنی نے تعمیر کیا تھا۔
سقطت طفلۃ من ید والدتها فی البحر بینما کانت الباخرۃ التی تقلها قادمۃ للمینا۔	ایک لڑکی اپنی والدہ کے ہاتھ سے سمندر میں گر پڑی جب کہ اگنبوٹ اس کو اٹھائے ہوئے بندرگاہ کو آرہا تھا۔
یجتمع مجلس شوری القوانین من اول اغسطس المقبل للنظر فیما لدیہ من المشروعات۔	مجلس واضعان قوانین اگست آئندہ سے فراہم ہوگی تاکہ جو تجاویز اس کے پاس ہیں ان پر غور کرے۔
حکم علی الیوزباشی محمد افندی بالطرد من خدمۃ الجیش والحبس بالاشغال الشاقۃ لمدۃ سنتین۔	محمد آفندی کپتان کے خلاف حکم ہوا کہ فوجی خدمت سے نکالا جائے اور وہ نیز دو برس قید بامشقت میں رہے۔

الدرس الثاني والخمسون (۵۲)

صودق على ميزانية الهند۔	ہندوستان کا بجٹ پاس کیا گیا۔
سافر ۱۵۰۰ عسكري اوربي الى بكين۔	ایک ہزار پانچسو یورپین سپاہی پکین کو روانہ ہوئے
وقع وكلاء الدول على مشروع ابتدائي۔	سلطنتوں کے وکلاء نے ابتدائی تجویز پر دستخط کیے۔
تفيد اخبار انقوره ان موسم الحصاد فيها جيد كثيرا۔	انگورہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ وہاں فصل کاٹنے کا موسم اچھا ہے
صرح لحضرة ابراهيم بك حليم وكيل مديرية قنا باجازة من ۱۵ ابريل الى ۱۰ يوليه۔	ابراہیم بک حلیم نائب کلکٹری قنا کی رخصت ۱۵ اپریل سے ۱۰ جولائی تک منظور ہوئی۔
انيب عن حضرة حافظ افندي ليقيم باعماله مدة تغيبه۔	حافظ آفندی ان کا قائم مقام مقرر ہوا کہ ان کی غیر حاضری کے زمانے میں ان کے کاروبار کا انصرام کرے۔
توفيت الى رحمة الله والدة حضرة مهندس مركزنا بالشرقية۔	ہمارے صدر مقام شرقیہ کے انجینئر کی والدہ فوت ہوگئیں
شيعت جنازتها في موكب حافل بارباب الحيثيات من اعيان المدينة وموظفيها۔	اس کا جنازہ پورے جلوس کے ساتھ اٹھایا گیا۔ جس میں شہر کے معززین اور سرکاری عہدہ دار شامل تھے
حدث امس زلزال في ازمير امتد بضع ثوان ولكن لم يحدث منه خسائر في النفوس۔	کل کے روز ازمیر میں بھونچال آیا اور کئی سیکنڈ تک رہا لیکن اس سے جانوں کا کوئی نقصان نہیں ہوا
صدرت قرار من مديرية جيزة يقضي بمنع الاستقاء من ترعة سوارس منعا تاما۔	جیزہ کی کلکٹری سے حکم صادر ہوا ہے کہ نہر سوارس کے گھاٹ سے پانی بھرنے کی قطعی ممانعت ہوگی۔

الدرس الثالث والخمسون (٥٣)

توجہ سفیر المانیا الی بکین۔	جرمنی کا سفیر پیکن کو روانہ ہوا۔
احتلت الجنود البریطانیۃ ملدیۃ کاردلینا۔	انگریزی فوج شہر کارڈ لینا پر قابض ہوئی۔
اصدرت الروسیا امرھا لمنع تصدیر الاسلحۃ للصین۔	گورنمنٹ روس نے حکم دیا ہے کہ چین میں ہتھیار جانے نہ پائیں
تقرر ضرب الحجر الصحی علی مسافری بیروت ٤٨ ساعۃ۔	بیروت جانے والوں پر ٤٨ گھنٹے کا قرنطینہ (کوارنٹائین) مقرر ہوا۔
تبرعت حضرۃ الوجیہ الشیخ رضوان المقاول بخمسۃ عشر جنیھا اعانۃ المدرسۃ الخیریۃ۔	شیخ رضوان ٹھیکیدار نے پندرہ پونڈ مدرسہ خیریہ میں بطور اعانت کے دیئے۔
قلت المیاہ فی ترعۃ الرشیدیۃ بسبب انحطاط میاہ النیل بالفرع الغربی۔	نیل کی مغربی شاخ کا پانی اتر جانے سے نہر رشیدیہ کا پانی گھٹ گیا۔
ان المسیو دی وائت سیسافر فی اخر اغسطس الی الشرق الاقصی یزور مدینۃ بکین۔	مسٹر ڈائٹ عنقریب اگست کے اخیر میں چین کو جائے گا اور شہر پیکن کی سیر کرے گا۔
انقطع امس السلك الکھربائی فی الملکس فازدحمت الطریق بمرکبات الترامویٰ۔	کل ملکس میں برقی تار ٹوٹ گیا اور راستہ ٹریمویے کی گاڑیوں سے رک گیا۔
اعلن الروسیا ان الغرض من وفد التبت الحصول علی امتیازات البوذیین التابعین للروسیا۔	گورنمنٹ روس نے اعلان کیا ہے کہ تبت کے مشن سے بدھ مذہب کی رو سے رعایا کے حقوق کا حاصل کرنا مقصود ہے۔
حصل شقاق بین رجل وامراتہ واستفحل امرہ فافضی الی محاولۃ الانتحار حیث حدثتہ نفسہ بالشنق۔	ایک شخص اور اس کی بیوی میں جھگڑا ہوا اور بات اس قدر بڑھی کہ خودکشی کی نوبت پہنچی یہاں تک کہ اس کے جی میں پھانسی کا خیال آیا

الدرس الرابع والخمسون (۵۴)

بدأت الجنود الانكليزية امس بالنزول۔	کل انگریزی فوج نے اترنا شروع کیا
يتولى الدفاع عن المتهمين حضرة حمودة افندي المحامي۔	ملزموں کی طرف سے حمودہ آفندی وکیل جوابدہی کرے گا۔
بلغت خسائر البوير منذ ۱۵ الجاري ۲۸ قتيلا وجريحا ۳۱۶ اسيرًا وخاضعًا۔	پندرھویں ماہ حال تک بویروں کا یہ نقصان ہوا کہ ۲۸ مقتول اور مجروح ہوئے اور ۳۱۶ مقید اور مطیع۔
ازداد الحر في دار الشعادة هذه الايام حتى كادت النفوس تزهق من تاثيره۔	ان دنوں قسطنطنیہ میں اس قدر گرمی بڑھی کہ اس کے اثر سے جانیں قریب نکلنے کے ہیں۔
عاد سعادة بطرس باشا غالي ناظر الخارجية الى الاسكندرية على الكسبريس مساء الامس۔	محکمہ خارجیہ کا وزیر بطرس باشا غالی کل شام کی ڈاک گاڑی سے اسکندریہ کو واپس آیا۔
مر اليوم في قنال السويس اسطول الماني مؤلف من اربعة دوارع وطرادة قاصد ابورسعيد۔	آج نہر سویز سے جرمنی کے جہازوں کا ایک بیڑا ابورسعید کو جاتا ہوا گذرا جس میں چار جہاز آہن پوش اور ایک کشتی تھی۔
بلغ عدد من اعتقهم قلم منع بيع الرقيق من شهر يونية الماضي ۱۸ سودانيا بين ذكور واناث۔	غلاموں کی فروخت کے روکنے والے محکمہ نے جن لوگوں کو آزاد کیا۔ جون میں ان کی تعداد مرد عورت ملا کر ۱۸ سوڈانی تھی۔
افادت واخبار فرنسا ان حضرة الاديب جرجس افندي فاز الامتحان النهائي في علم الحقوق ونال الشهادة الليسنسية۔	فرانس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ جرجس آفندی نے قانون کا آخری امتحان پاس کیا اور لائیسنسیٹ کی سند حاصل کی۔

الدرس الخامس والخمسون (۵۵)

كثرت الحوادث الجنائية بأنحاء مديريتنا۔	جرائم فوجداری ہماری کلکٹری کی اطراف میں بڑھ گئے
رفع الحجر الصحي عن باخرة لاؤس۔	لاؤس جہاز کا قرنطینہ اٹھایا گیا۔
غرق غلام من مكان الشبرا في النيل عندما كان يسبح فيه۔	باشندگانِ شبرا کا ایک لڑکا نیل میں ڈوب گیا جبکہ اس میں تیر رہا تھا۔
فانتشلت جثته وصرح بدفنها بعد الكشف الطبي۔	اس کی لاش اٹھائی گئی اور معائنہ ڈاکٹری کے بعد اس کے دفن کی اجازت ہوئی۔
جاء في البلاغات الرسمية ان السلك الحجازي قد تم قسم آخر منه۔	سرکاری اعلان سے معلوم ہوا کہ حجاز کی تاربرقی کا آخر حصہ ختم ہوگیا۔
انكر ناظر الخارجية ما شاع عن عقد اتفاق مع انكلترا على المغرب الاقصى۔	انگلستان کا مراکو کے ساتھ معاہدہ ہونے پر جو کچھ شائع ہوا تھا وزیر خارجہ نے اس سے انکار کیا۔
قابل اليخت اوفير اثناء مسيره عاصفٌ شديدٌ فاضطر الى العود للمينا۔	اوفیر ایخت (کشتی) کو اثنار وانگی میں ناگہانی ہوا کا طوفان آیا اور وہ بندرگاہ کی طرف واپس آنے پر لاچار ہوئی۔
يقام معرض الاقحوان محل المعرض الزراعي في الجزيرة يوم ۵ نوفمبر المقبل۔	گل بابونہ کی نمائش ۵ نومبر آیندہ کو نمائش زراعتی کے مقام پر جزیرے میں قائم ہوگی۔
بينما كان خادمٌ يونانيٌ يقلب طبنچة بين يديه اذ انطلق منها عيارٌ فاصاب في بطنه۔	ایک یونانی خدمت گار اپنے ہاتھ میں طپنچہ پھرا رہا تھا کہ ناگاہ اس کی گولی چلی اور اس کے پیٹ میں لگی۔
تشاجر ايطاليان مساء امس في حي البركة وتبودلت العيارات النارية بينهما في منتصف الساعة السابعة۔	کل شام کو مقام وجہ برکہ میں دو باشندگان اٹلی کا جھگڑا ہوا اور ساڑھے سات بجے دونوں میں گولی چلنی شروع ہوئی۔

الدرس السادس والخمسون (۵۶)

تمردت حامية ادرنة فأرسلت الى اليمن۔	اورنہ کی فوج نے سرکشی کی اور یمن میں بھیجی گئی۔
وصل هنا جلالة القيصر والقيصرة قرينته۔	حضور شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم یہاں پہنچے۔
اعلن ان الطاعون تفشى فى مدينة اديلائد۔	اعلان کیا گیا ہے کہ طاعون شہر ویلڈ میں پھیل گیا ہے۔
عدلت الاورطة الثالثة من فرسان بومبائى عن السفر۔	بمبئی کی تیسری رجمنٹ سواران سفر سے روکی گئی۔
تقرر نقل اليوزباشى محمد افندى معاون بوليس مركز اشمون الى مركز ادفو۔	کپتان محمد آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صدر مقام اشمون کی تبدیلی صدر مقام ادفو کو قرار پائی ہے۔
انه من الراجح تخفيف اجرة التلغرافات التى ترسل الى الهند	جو تار خبریں ہندوستان کو بھیجی جاتی ہیں ان کی اُجرت غالباً کم ہو جائے گی۔
يبرح القاهرة غدا حضرة الشيخ محمد قاصدا سوريه لتبديل الهواء۔	شیخ محمد تبدیل آب و ہوا کے ارادے سے کل قاہرہ سے ملک شام کو روانہ ہونگے
ركاب الدرجة الثالثة فى السكك الحديدية هنا دائما فى ازدحام لقلة المركبات۔	تیسرے درجے کے مسافران ریل میں کمی گاڑیوں کے سبب سے ہمیشہ ہجوم رہتا ہے۔
بلغ عدد القتلى من بويرا الاورانج و الترنسفال منذ نشبت نيران الحرب الى الآن الف نفس۔	اورانج اور ٹرانسوال کے مقتول بوئروں کی تعداد لڑائی شروع ہونے سے اب تک ایک ہزار آدمی کو پہنچ گئی ہے۔
لم يعط الجواز للباخرة كورموزا التى من بين ركابها اثنان مصابان بالطاعون فسافرت الى بليموث۔	ٹرموز جہاز کو جس کے مسافروں سے دو شخص طاعون زدہ قرار پائے تھے۔ پاسپورٹ نہیں دیا گیا اور جہاز مذکور پلائے موتھ کو چلا گیا۔

الدّرسُ السّابعُ والخمسُون (۵۷)

اضرب عمّال الترامواي عن العمل۔	ٹرمویے کے کارکنوں نے کام چھوڑ دیا۔
حدثت ثورات عديدة في مستعمرة الكاب۔	کیپ کی آبادی میں متعدد ہنگامے برپا ہوئے۔
قُدّرت خسائر حريق حانوت سليم افندی بقیمة ۷۰۰ جنیه۔	آتش زدگی سے سلیم آفندی کی دکان کا نقصان بقدر ۷۰۰ پونڈ کے تخمینہ ہوا ہے۔
صرح لشركة الغاز بمدّ انابيبها الكهربائية في شارع الفلكی۔	گیس کی کمپنی کو فلکی بازار میں برقی نل لگانے کی اجازت دی گئی۔
فاز امتحان الترقي من ضبّاط الجيش المصري ۲۰ يوزباشيا۔	مصری فوج کے افسروں میں سے ۲۰ کپتان امتحان ترقی میں کامیاب ہوئے۔
تهتم نظارة المتحف السلطانی بطبع مجموعة تشتمل على بيان المسكوكات العثمانية۔	سلطانی عجائب خانہ کا محکمہ اہتمام کر رہا ہے۔ کہ ایک ایسا مجموعہ چھپوائے جو سلطنت عثمانی کے سکوں کو شامل ہو۔
قررت النيابة العمومية جلسة يوم الاثنين لمحاكمة سائق الترامواي الذی داس البنت۔	نیابت عمومی نے ایک جلسہ دوشنبہ کے دن ٹرمویے کے اس ڈرائیور کے فیصلہ کے واسطے مقرر کیا ہے جس نے لڑکی کو کچل ڈالا تھا۔
احتفل حضرة مبروك افندی بعقد قران نجله بكريمة حضرت وزيربك احتفالا حافلا۔	مبروک آفندی نے اپنے بیٹے کی کتخدائی پر جو وزیر بک کی لڑکی سے ہوئی۔ ایک بڑا جلسہ کیا۔
حضرت الجمّ الغفير من الوجوه الاعيان الذين انصرفوا في الختام يدعون للعروسين بالصفاء والهناء۔	اس جلسہ میں بہت سے عمائد اور معززین شامل ہوئے جو خاتمے پر دولہا اور دلہن کو مبارکباد اور اخلاص کی دعائیں دیتے ہوئے گھروں کو گئے۔

الدرس الثامن والخمسون (۵۸)

استأجرت الیابان ۲۵ سفینة للنقل۔	سلطنت جاپان نے ۲۵ جہاز بار برداری کے واسطے ٹھیکے پر لیئے۔
طعن یونانیٌ خادما بمدیة فی جنبه۔	ایک یونانی نے ایک نوکر کے پہلو میں چھری ماری۔
یمضی سعادةُ محافظنا اجازة فی سوریة۔	ہمارا گورنر اپنی رخصت کے ایام شام میں بسر کرے گا۔
تُطلق الجنودُ المتحدة القنابلَ علی القصر الامبراطوری۔	متحدہ لشکر شہنشاہ کے محل پر گولہ اندازی کر رہے ہیں۔
تقرر احالة مدیر البرید محافظ قنال السویس علی المعاش لاسباب الصحة۔	قسمت نہر سویز کے پوسٹ ماسٹر کی پنشن اُس کی صحت جسمانی کے لحاظ سے قرار پائی۔
سافر سعادةُ ابراهیم باشا نجیب الی الاسکندریة لیقضی فصل الصیف هناك۔	ابراہیم پاشا نجیب اسکندریہ کو گیا تاکہ موسم گرما وہاں بسر کرے۔
الهواء فی هذه المینا کان معتدلاً لطیفا یستنشق منه الانسان کل لحظة ریح الصحة والنشاط۔	اس بندرگاہ میں ہوا اس درجہ معتدل اور لطیف تھی کہ انسان اس سے ہر گھڑی صحت اور چستی کی بو سونگھتا تھا۔
انعقدت لجنةٌ للبحث فی اصلاح السلك البرقی الممتد بین الهند والبلاد العثمانیة۔	تار برقی لائن جو ہندوستان اور بلاد عثمانیہ میں بچھی ہوئی ہے۔ اس کی درستی پر گفتگو کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی۔
علت میاه النیل فیما یلی القناطر الخیریة شمالاً علوا بالغا علی اثر فتح هذه القناطر اول امس۔	نیل کا پانی جو خیراتی پلوں سے ملا ہوا ہے ان پلوں کے کھلنے کے ساتھ ہی کل صبح کو شمال کی طرف بہت تیزی سے بلند ہوا۔

الدرس التاسع والخمسون (٥٩)

انحل مجلس النواب۔
پارلیمنٹ کھلی۔

لا تزال صحة ولی العهد فی خطر۔
ولیعہد کی صحت اب تک خطرناک ہے۔

حضرنا حضرة محمود افندی معاون بولیس واستلم اعماله۔
محمود آفندی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہمارے ہاں تشریف لائے اور اپنے کام کا چارج لیا۔

ثلاثة ارباع الموظفین المستخدمین مدیونون للمرابین۔
عہدہ داروں اور نوکروں کی تین چوتھائی سود خوروں کی قرضدار ہے۔

بعثت حکومة مراکش مذکرةً للدول تقیم فیها الحجة علی تعدیات فرنسا۔
حکومت مراکو نے ایک یادداشت سلطنتوں کو بھیجی ہے جس میں فرانس کی زیادتیوں پر دلیل قائم کی ہے۔

بعثت الینا شرکة الحاصلات تقریرها السنوی عن اعمال ادارتها۔
کمپنی پیداوار نے اپنی سالانہ رپورٹ ہمارے پاس بھیجی ہے جس میں اپنے انتظامات کا بیان کیا ہے۔

قد اعتاد الجزارون ببندر دمنهور علی ذبح المواشی الهزیلة مثل المعز والنعاج۔
بندر دمنہور کے قصاب لاغر جانوروں کے ذبح کرنے پر عادی ہو گئے ہیں مثل بکری اور دنبے کے۔

نشرت الوقائع المصریة امس قرار نظارة الاشغال العمومیة بمنع ری الشراقی۔
کل وقائع مصریہ نے محکمہ تعمیرات کا اعلان مشرقی آبپاشی روکنے کے متعلق مشتہر کیا ہے۔

استعفی حضرة الفاضل الدکتور احمد افندی مفتش صحة اسیوط من وظیفته۔
ڈاکٹر احمد آفندی انسپکٹر حفظان صحت سیوط نے اپنی خدمت سے استعفا دیا۔

تتمرن السیادة الراکبة الانکلیزیة بالبندقیة الخالیة من الساعة السادسة والثامنة من صباح الغد بالعباسیة۔
انگریزی سوار کل چھ اور نو بجے کے درمیان عباسیہ میں خالی بندوقوں سے قواعد کریں گے۔

الدّرس السّتّون (٦٠)

1. انخفض مياه النيل عمّا كانت عليه۔
   نیل کا پانی جس حالت میں تھا اس سے اُتر گیا۔

2. انتهت حادثة البوستات الاجنبية۔
   غیر ملکی ڈاک خانوں کے جھگڑے ختم ہو گئے۔

3. اوقف حضرة اليكباشی علی افندی لمدة شهرين۔
   میجر علی آفندی دو مہینے کے واسطے معطل کیا گیا۔

4. احضر اثنان من رُسُل البوار يرهما رسالة الی الرئيس ستين۔
   بوئروں کے دو ایلچی پریزیڈنٹ سٹائن کے پاس پیام لائے۔

5. توفی عدد كثير من عساكر الالمانيين بالحمی التيفورية۔
   جرمنی فوج میں سے بہت آدمی بخار ٹیفر سے مر گئے۔

6. أُخرج رکابُ الدرجة الثالثة كل ما معهم الی البرّ ليطهروا وتطهر امتعتهم۔
   تیسرے درجے کے مسافر معہ ان کے سامان کے خشکی پر اُتارے گئے تاکہ ان کو اور ان کے اسباب کو پاک صاف کیا جائے۔

7. اعيدت المراقبة الصحيةُ علی البواخر المارة بثغر بور سعيد بسبب الاصابة الاخيرة۔
   پورٹ سعید سے گذرنے والے جہازوں پر حفظان صحت کی نگرانی دوبارہ کی گئی۔ بسبب آخری واردات کے۔

8. فاز فی امتحان الجراحة وفن طب الاسنان باللغة الفرنساوية بدار السعادة حضرت محمد افندی۔
   سرجری اور دانتوں کا امتحان فرانسیسی زبان میں محمد آفندی نے استنبول میں پاس کیا۔

9. كان اليوم موعدا للنظر فی قضية مصطفی احمد قواص البنك الاهلی المتهم فی مسئلة سرقة كيس النقود۔
   آج کا دن بنک اہلی کے چپراسی مصطفی احمد کے مقدمہ میں غور کرنے کے واسطے مقرر تھا۔ جو ایک تھیلی نقدی کے چرانے کا ملزم ہے۔

الباب السابع في الجمل المنتخبة من ثمرات الفنون

الدرس الحادي والستون (٦١)

كان للجناب الخديوي المعظم في لندرا اجمل استقبال واجمل واقيمت له المادب واهدته حضرة الملكة وسام فيكتوريا الاول.

لندن میں خدیو معظم کا استقبال بہت عمدگی اور خوبی سے ہوا اور ان کی دعوتیں کی گئیں اور ملکہ معظمہ نے اول درجے کا تمغہ وکٹوریہ ان کو تحفہ دیا۔

هذا نص الخطاب الذي لقاه فضيلتلو محمد علي آفندي في اثناء الاحتفال بتأسيس السكة الحديدية من دمشق الشام الى بلد الله الحرام.

یہ وہ اصل سپیچ ہے جو محمد علی آفندی نے اس جلسہ میں دی تھی۔ جو دمشق شام سے کعبۃ اللہ تک ریل بنائے جانے کے متعلق ہوا تھا۔

من الانباء الرسمية ان الموسيو ممارزق احد موظفي وزارة المعارف الفرنسوية قد حرز من الحكومة العثمانية امتيازا بتحري الاثار القديمة لمدة حولين.

سرکاری خبروں سے معلوم ہوا کہ موسیو سارزق محکمۂ تعلیم فرانس کے ایک عہدہ دار نے گورنمنٹ عثمانی سے آثار قدیمہ کی تلاش کے واسطے دو برس کی سند حاصل کی۔

جاء في الجرائد المصرية ان المخترع الشرقي يوسف افندي صاحب المدفع الهوائي الشهير قد اخترع ساقية بخارية لارواء الاراضي والمزروعات ونصب مثالا منها في بستان كبير بشبرا.

مصر کے اخباروں میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ مشرقی مخترع یوسف آفندی نے جو ہوائی توپ کا موجد مشہور ہے۔ ایک دخانی رہٹ زمینوں اور کھیتوں کی آبپاشی کے واسطے ایجاد کیا اور شبرا کے ایک بڑے باغ میں اس کا نمونہ قائم کیا۔

الدرس الثانی والستون (۶۲)

صادق مجلس النواب علی قانون الجمعیات الدینیة باکثریة ۳۰۳ اصوات ضد ۲۲۴ صوتا۔

پارلیمنٹ نے مذہبی سوسائٹیوں کا قانون ۳۰۳ ووٹوں کی زیادتی سے برخلاف ۲۲۴ ووٹوں کے پاس کیا۔

روت جریدة الدیلی میل ان لجنة الدفاع فی وزارة الانکلیزیة قررت تخصیص خمسة ملائین لیرة ونیف لصنع مدافع جدیدة۔

اخبار ڈیلی میل نے بیان کیا ہے کہ وزارت انگلستان کی کمیٹی مدافعت نے پانچ ملین پونڈ سے کچھ زیادہ نئی توپوں بنانے کے واسطے مختص کیا۔

افادت الانباء البرقیة الواردة من عاصمة باریز انه فی الیوم الرابع من الشهر الجاری افتتح الموسیو لوبیه رئیس الجمهوریة الفرنسویة المعرض العام رسمیا۔

جو تار خبریں دارالحکومت پیرس سے آئی ہیں ان سے معلوم ہوا کہ چوتھی ماہ حال کو مسٹر لوبیہ پریزیڈنٹ حکومت جمہوری فرانس نے تماشگاہ کو سرکاری طور پر کھولا۔

ابتاعت الحکومة الصربیة منذ ایام اربعین الف بندقیة من الطرز الجدید السریع الاطلاق جهزت بها جیشها ووزّعها علیهم الملکُ میلان بنفسه۔

حکومت سرویہ نے چند روز سے چالیس ہزار بندوقیں نئی طرز کی اور جلد چلنے والی خریدی ہیں اور اپنے لشکر کو اس سے آراستہ کیا اور شاہ میلان نے بذات خاص ان کو لشکریوں پر تقسیم کیا۔

بناء علی حلول موسم تلقیح الجدری (التطعیم) قد تعین کلٌّ من یومی الاثنین والخمیس من کل اسبوع لاجراء عملیة التلقیح المذکور بمعرفة الاطباء البلدیة۔

ٹیکے کا موسم آنے کے باعث دوشنبہ اور پنجشنبہ کا دن ہر ہفتہ میں مقرر ہوا ہے۔ تاکہ ٹیکے کا کام میونسپل کمیٹی کے ڈاکٹروں کے ذریعے جاری کیا جائے۔

الدرس الثالث والستون (۶۳)

عطلت جريدة الاحوال لاجل غير محدود لتغافل صاحب امتيازها۔

اخبار "احوال" اس کے مالک کی غفلت کے باعث معین وقت تک بند کیا گیا۔

تفيد الاخبار الواردة من عدن ان الطاعون قد فشا فيها واصيب به ستة انفس فتقرر اقامة الحجر الصحي فيها۔

جو خبریں عدن سے آئیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں پر طاعون پھیل گیا اور چھ آدمی اس سے بیمار ہوئے اور قرنطینہ کا اس میں قائم ہونا قرار پایا۔

لا اصل لما اشاعت الجرائد الاوروبية من وفاة المولى احمد بن موسى الوزير الاكبر بفارس فان جنابه لا يزال بقيد الحياة وان كان متالما من مرضه اللازمة۔

یورپین کے اخبارات نے فارس کے وزیر اعظم مولی احمد بن موسیٰ کی وفات کی نسبت جو خبریں شائع کی ہیں ان کی کچھ اصلیت نہیں کیونکہ جناب موصوف ابتک زندہ ہیں اگرچہ وہ اپنی دائمی بیماری سے تکلیف میں ہیں۔

روت (روتر) عن انباء لسبون عاصمة البرتغال انه لم يرد في خطاب الملك الذي تلي حين افتتاح دار الندوة تلميح على الاطلاق الى حرب الترنسفال۔

روٹر نے پرتگال کے دارالحکومت لزبن سے خبر دی ہے کہ بادشاہ کی جو سپیچ پارلیمنٹ کھولے جانے کے وقت پڑھی گئی تھی اُس میں کوئی اشارہ جنگ ٹرانسوال کے چھوڑنے کی نسبت نہیں تھا۔

نشر الرئيس ستين رئيس جمهورية اورانج الحرة المشتركة مع الترنسفال في الحرب الحاضرة منشورا يقضى بدخول جميع البيض على اختلاف اجناسهم في الخدمة العسكرية۔

آزاد اورانج کی جمہوری حکومت جو موجودہ لڑائی میں ٹرانسوال کے شریک ہے اس کے پریزیڈنٹ سٹائن نے ایک فرمان شائع کیا ہے جس کا مقتضا یہ ہے کہ تمام گورے بلالحاظ قومیت کے جنگی خدمت میں داخل کئے جائیں۔

الدّرسُ الرّابعُ والسّتون (۶۴)

كتبت نظارة المعارف الى جميع دوائرها بانّه لا يجوز لها شراء او تعمير عمارة باسم المعارف الّا باذنها۔

محکمہ تعلیم نے اپنے حلقوں کو لکھا ہے کہ ان کو محکمہ تعلیم کے نام سے بلا اجازت کسی زمین کے خریدنے یا اس کے تعمیر کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

قدم المستر برودريك الى المجلس العموم فى لندن امشروع قانون يرخّص للحكومة بانفاق مليون و۹۳۰ الف ليرة على سكة حديد اوغندا۔

مسٹر بروڈرک نے ہوس آف کامنس کے پاس بمقام لندن یہ مسودہ قانون پیش کیا ہے کہ سلطنت کو اوگنڈا ریل پر ایک ملین اور نو لاکھ ۳۰ ہزار پونڈ خرچ کرنے کی اجازت دی جائے

ورد من انباء بغداد انّ دجلة قد فاض فى هذه الايام فيضانا لم تستطع السدود على مقاومته فطغى على الاماكن المجاورة فاتلفها۔

بغداد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ان دنوں میں دریائے دجلہ کو اس قدر چڑھاؤ ہوا کہ اس کے بند نہ رک سکے پس متصلہ مکانوں پر طغیانی کی اور ان کو برباد کیا۔

رسا فى مياه الثغر الباخرة العثمانيّة وعليها بلوكان من الجند المظفر بقيادة البكباشى حسنى بك وهما طليعة العمال الذين سيقومون بانشاء السكة الحديدية الحجازية۔

سرحد بیروت کے بندرگاہوں پر ایک عثمانی جہاز لنگر انداز ہوا جس پر لشکر ظفر پیکر کی دو جمعیتیں زیر حکم میجر حسنی بک کے تھیں اور یہ دونوں ان کارکنوں کا پیش خیمہ ہیں جو حجاز ریلوے کی تعمیر میں عنقریب مشغول ہونیوالے ہیں۔

قد التمست حكومة اليابان من الامبراطور غليوم امبراطور المانيا ارسال خمسين ضابطا من ضباطه لاستخدامهم فى جند اليابان لتنظيمها على الترتيبات الجديدة فاسعف الامبراطور طلبها۔

حکومت جاپان نے ولیم شہنشاہ جرمنی سے پچاس افسروں کے بھیجے جانے کی درخواست کی ہے تاکہ ان کو جاپان کی فوج میں ترتیبات جدیدہ کے موافق آراستہ کرنے کے لئے بھرتی کرے اور شہنشاہ نے ان کی درخواست کو قبول کر لیا ہے۔

الدرس الخامس والستون (۶۵)

بلغنا انه سیشاد فی مدینتی عکاء وحیفاء ساعة عمومیة تذکار العید الحضرة العلیة السلطانیة۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ شہر عکہ اور حیفا میں عنقریب ایک گھنٹہ گھر سلطان المعظم کی عید کی یادگار میں تیار کیا جاوے گا۔

یستفاد من اخبار الاستانة انه قد صدر الامر الی حضرة سفیر السلطنة السنیة فی لندن ابان یهنئ حضرة الملکة بانفاذ مفلنج۔

استنبول کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ سفیر سلطنت عثمانی مقیم لندن کے نام سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ منکنگ کے فتح کرنے پر ملکہ معظمہ کو مبارکباد دے۔

فی رسالة برقیة من رومیة ان وزارة الایطالیة قد استقالت و فوض الملك همبرت الی الجنرال بیلو وزیر الحرب ان یتولی وکالتها۔

روما کی تاربرقی سے معلوم ہوا کہ اٹلی کی وزارت شکستہ ہوگئی اور شاہ ہمبرٹ نے جنرل بیلو وزیر جنگ کو اس کی نیابت کی ذمہ داری تفویض کی۔

استقر رای الحکومة السنیة اخیرا علی تالیف لجان فی مراکز الولایات والالویة والاقضیة و تعیین مامور خاص یعهد الیه بمراقبة هاته اللجان و ادارتها۔

آخر سلطنت عثمانی کی رائے اس امر پر قرار پائی ہے کہ گورنریوں اور ضلعوں اور تحصیلوں کے صدر مقاموں میں کمیٹیاں قائم کی جائیں اور ایک خاص عہدہ دار مقرر کیا جائے جس کے متعلق ان کمیٹیوں کی نگرانی اور اُن کے انتظام کی ذمہ داری ہو۔

تقول المصادر الانکلیزیة ان فرنسا عزم فی ارسال بارجتین الی میاه طنجة بدعوی المحافظة علی رعیتها ولهذا رأت انکلترا ان تعزز بوارجها فی هاتیك الاصقاع ببارجتین ایضا۔

انگریزی ذرائع کا بیان ہے کہ فرانس نے طنجہ کے بندرگاہ پر اپنی رعیت کی حفاظت کے لئے دو جنگی جہاز بھیجنے کا ارادہ کیا ہے اور اسی بنیاد پر انگلستان نے بھی مناسب سمجھا ہے کہ ان مقامات میں اپنے جنگی جہازوں کو دو اور جنگی جہازوں سے مضبوط کرے۔

الدرس السادس والستون (۶۶)

اسر رجال الانكليز باخرة المانية ثانية من بواخر افريقية الشرقية الحاملة للمستشفى النقال البلجيكي الى الترنسفال وساقوها الى دربان.

انگریزی اہلکاروں نے جرمنی کا دوسرا جہاز مشرقی افریقہ کے جہازوں میں سے جو بلجیم کا سفری شفاخانہ لادے ہوئے ٹرنسوال کو جا رہا تھا گرفتار کیا اور دربان کی طرف چالان کیا۔

ظهر بين السلاح التجارية التي جاءت الى المسيو الماديكو الايطالي الذي يتعاطى التجارة في بيروت ثلاث مائة وتسعة وتسعون مسدسا ضبطت في الكمرك.

تجارت کا جو مال مسٹر مادیکو ساکن اٹلی کے پاس جو بیروت میں سوداگری کا کام کرتا ہے۔ آیا تھا اس میں سے چھ نال کے ۳۹۹ طمنچے برآمد ہوئے اور چنگی خانہ میں ضبط کئے گئے۔

استوجرت دار فسيحة في صنعاء لاتخاذها مكتبا للصنائع وجيء بالادوات اللازمة لتعليم الخياطة والحدادة والنجارة والدروس البدائية وذلك الى ان يتم بناء المكتب العمومي انشاؤه فيها.

صنعا میں ایک وسیع مکان کرایہ پر لیا گیا تاکہ اس میں دستکاری کا ایک مدرسہ قائم کیا جائے اور سلائی اور آہنگری اور بڑھئی کے کام اور ابتدائی سبقوں کے سکھلانے کے ضروری آلات منگوائے گئے اور یہ اجارہ اس مدرسے کی تعمیر ہوتے تک رہے گا جس کا بنانا اس شہر میں مطلوب ہے۔

افادت اخبار باريز انه قد انتهت قضية المؤامرة على الجمهورية وصدر الحكم على كل من النائبين بالنفي مدة عشر سنين وكذلك على المسيو جرين بالسجن عشر سنوات في احدى القلاع وبرأت ساحة الاخرين.

پیرس کی خبروں سے معلوم ہوا کہ سلطنت جمہوری کے برخلاف مشورہ کرنے کا مقدمہ ختم ہو گیا اور ہر ایک ممبر (نائب) پر دس سال کے واسطے جلاوطنی کا حکم صادر ہوا اور اسی طرح موسیو جرین کی نسبت حکم ہوا کہ کسی قلعہ کے قید خانہ میں دس سال تک محبوس رہے اور باقی لوگ بری کئے گئے۔

الدَّرسُ السَّابعُ وَالسَّتُّون (۶۷)

يُعاينَ المرضى في صيد ليّتنا المعروفة بصيدليّة الهلال تجاه التلغراف يوميًا من الساعة الثامنة الى العاشرة۔

ہمارے دواخانہ میں جو صیدلیہ ہلال کے نام سے مشہور اور تار گھر کے مقابل ہے ہر روز آٹھ بجے سے دس بجے تک مریضوں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔

اتّصل بنا روایاتٌ متعدّدةٌ بشان جرح الخواجہ بشارہ حجّار صاحب اللوکندتین الشهیرتین فی قریتی ملکین وعالیة وبالسبب الداعی لهذه الجنایة۔

خواجہ بشارہ حجار جو ملکین اور عالیہ کے دیہات میں دو مشہور ہوٹلوں کا مالک ہے ہمیں اس کے زخمی ہونے اور اس جرم کے بواعث کے متعلق متعدد خبریں ملی ہیں۔

وضع المهندسون تخطیطین للخطّ المنوی انشاؤه بین المحطة و المرفاء یستدعی احدهما حفر نفق (تونیل) والآخر لا یستلزم ذلك۔

انجینیروں نے ریلوے سٹیشن اور بندرگاہ کے درمیان مطلوبہ سڑک کے بنانے کے واسطے دو واغ بیلیں قائم کی ہیں جن میں سے ایک کے واسطے ٹنل کا بنانا ضروری ہوگا اور دوسرے کے واسطے ضروری نہ ہوگا۔

احصت بلدیّة باریز عدد المعقورین الذین عضتهم الکلاب الکلبة وعولجوا فی مستشفی باستور فی مدینة باریز منذ انشائه حتی الآن ۲۶۱۶ شخصًا۔

پیرس کی میونسپل کمیٹی نے ان لوگوں کی مردم شماری کی ہے جن کو دیوانہ کتوں نے کاٹا اور پیرس کے شفاخانہ پاسٹور میں اس کی تعمیر کے زمانے سے اب تک ۲۶۱۶ آدمیوں کا علاج کیا گیا۔

صدرت الارادة السنیّة امرة بتفتیش قیود الکتائب والطوابیر الجندیة فی جمیع الفیالق السلطانیة فی کل سنتین مرّة منعًا لسوء الاستعمال واملاً بان ینال الجندی حقه۔

سلطانی حکم صادر ہوا ہے کہ ہر دو سال میں ایک دفعہ تمام شاہی فوجوں میں لشکروں اور پلٹنوں کے اندراج اسماء کی پڑتال کی جائے تاکہ کسی قسم کی بدعملی نہ ہو اور ہر ایک سپاہی کو اس کا حق مل سکے۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالسِّتُّوْنَ (۶۸)

جاء من نظارة الصحة انه قد الغيت الايام العشرة المضروبة على واردات سواحل البحر الاحمر الواقعة بين معمورة الحميدية وخليج السويس۔

محکمہ حفظان صحت سے یہ خبر آئی ہے کہ معمورۂ حمیدیہ اور خلیج سویز کے درمیان سواحل بحر احمر کی درآمد پر جو دس دن کی میعاد رکھی گئی تھی۔ اٹھا دی گئی۔

رست فی میاهنا الباخرة (عنايت) تقل نيفا وثمان مائة جندى من الافراد المستبدلة من اهالى بيروت وما جاورها من الثغور حتى انطاكيا۔

ہمارے بندرگاہ میں عنایت جہاز آکر ٹھہرا جو بیروت اور اس کی متصلہ سرحدوں سے انطاکیہ تک کے تبدیل شدہ آٹھ سو سے کچھ زیادہ سپاہیوں کو اٹھائے ہوئے تھا۔

حضر اليوم على الباخرة الفرنسوية من دار السعادة حضرة سعادتلو كاظم بك متصرف القدس الجديد ونزل ضيفا كريما فى منزل الوجيه رفعتلو عمر افندى الجندى۔

آج بیت المقدس کے نئے کمشنر کاظم بک فرانسیسی جہاز پر استنبول سے آئے اور عمر آفندی جندی ذی وجاہت کے مکان پر بطور معزز مہمان کے فروکش ہوئے۔

من المنتظر استعمال التلغراف بلاسلك قريبًا فى المخابرات التجارية والسياسية بين انكلترا وامیرکا و ستنخفض الاجرة بواسطته تخفيضًا كبيرًا جدًا۔

یہ امر متوقع ہے کہ انگلستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی اور ملکی خبر رسانی کے متعلق ٹیلیگراف بغیر تار کے قریبًا استعمال ہوگا اور اس کے باعث محصول میں بہت بڑی کمی ہو جائے گی۔

قدمت سفارة انكلترا فى الاستانة الى الباب العالى نسخة من اللائحة التى نشرتها حكومتها رسميا مبينًا فيها كيفية الاحتفال بتتويج الملك ادوارد السابع ملك انكلترا۔

انگلستان کی سفارت مقیم استنبول نے اس تجویز کی ایک نقل باب عالی میں پیش کی ہے جو انگریزی گورنمنٹ نے سرکاری طور پر شائع کی تھی اور جس میں ایڈورڈ ہفتم شاہ انگلستان کی تاج پوشی کے جلسہ کی کیفیت کا بیان تھا۔

الدرس التاسع والستون (۶۹)

صدرت الاوامر الشديدة الى مراجع الاختصاص بلزوم اعداد اللابسة اللازمة لرجال الضابطة عن السنة الحاضرة۔

مراجع مخصوصی کے نام بہت سخت حکم صادر ہوئے ہیں کہ سال حال سے ملازمان پولیس کے ضروری لباس تیار کئے جائیں۔

اتفقت نظارة الزراعة وادارة الديون العمومية على ان تجرى لمباراة فى تربية دود الحرير لهذا العام فى مدينتى بيروت وازمير۔

محکمہ زراعت اور قرضہ عمومی کے منتظمین نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ اس برس بیروت اور ازمیر میں ریشمی کیڑوں کے پالنے میں باہم مسابقت کی جائے۔

عينت الحكومة السنية عزتلو رستم بك مير الالاى مندوبا من قبلها لحضور المؤتمر الدولى للسفن الذى تقرر انعقاده فى مدينة روسلادرف الالمانية۔

گورنمنٹ عثمانی نے جہازوں کی شاہی کانفرنس میں جو جرمنی کے شہر روسلاورف میں منعقد ہوگی، کرنیل رستم بک کو اپنی طرف سے جانے کے لئے ڈیلیگیٹ مقرر کیا ہے۔

يؤخذ من صحف الاستانة ان الطريقة التى تتخذها الحكومة فى دار السعادة لاستيفاء رسم القبان والكيالة ستجرى ايضا فى الولايات الشاهانية۔

استنبول کے اخباروں سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ نے ترازو اور پیمانے کے پورا کرنے کے واسطے جو طریقہ استنبول میں مقرر کیا ہے وہ عنقریب ممالک عثمانی میں جاری ہوگا۔

ارسلت نظارة الرسومات فى الثغر الى الامانة فى الاستانة الاوراق المتعلقة بانشاء رصيف واسكلة فى ميناء طرابلس الشام فحولت الى مسيو فالورى رئيس معمارى الامانة۔

سرحد کے محکمہ کسٹم نے وہ کاغذات جو طرابلس شام کے بندرگاہ میں گھاٹ اور اسکلہ تعمیر کرنے کے متعلق تھے استنبول کی امانت میں بھیج دیئے اور وہ موسیو فالوری معماران امانت کے میر عمارت کے سپرد کئے گئے۔

الدرس السبعون (۷۰)

هطل الغيث في حلب ونواحيها يوم الجمعة الماضي بعد ان انحبس عنها نحو عشرين يوماً فانتعشت الاراضي والزروع۔

جمعہ گذشتہ کو حلب اور اس کے گرد و نواح میں بیس دن تک حبس رہنے کے بعد بارش ہوئی۔ اراضی اور کھیتوں کو سیراب کیا

وصل الى الثغر في هذه الايام مستودعان كبيران للماء باسم السكة الحجازية وباخرتان تحملان عشرة الالاف من القضبان الحديدية۔

ان دنوں میں حجاز ریلوے کے نام سے پانی کے دو بڑے مخزن اور دو جہاز دس ہزار لوہے کی پٹڑیوں سے لدے ہوئے سرحد پر آئے۔

تلح حكومة زيلاند الجديدة في وجوب انشاء كلية فنية في لندن اتذكاراً للملكة فكتوريا و تقترح ان يقبل فيها جميع سكان الامبراطورية۔

زیلینڈ کی نئی سلطنت نے ملکہ وکٹوریہ کی یادگار میں بمقام لندن ونیا کالج بنائے جانے کی ضرورت پر بہت التجا کی اور یہ تجویز پیش کی کہ شہنشاہی کے تمام باشندے اس میں داخل کئے جائیں۔

السينماتوغراف الة ترى الصور المتحركة فتمثل للرائين الحرب والملاحم والانواع والزوابع وغيرها من الاشياء الماخوذة على قطع فوطوغرافية صغيرة ثم تكبر في مراسح الالعاب بوسائط كهربائية۔

سیناماتوگرافی ایک آلہ ہے جس میں متحرک صورتیں دکھائی دیتی ہیں۔ اور ناظرین کو لڑائی اور خونریز معرکے اور بارشیں اور طوفان اور دیگر چیزیں متشکل ہو کر دکھائی دیتی ہیں جو فوٹو گرافی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر لی گئی ہیں اور برقی روشنی کے ذریعہ تھیٹروں میں بڑی ہو جاتی ہیں۔

الباب الثامن فی المکاتیب

واضح ہو کہ پہلے چھ خط اور درخواستیں خانصاحب حافظ خلیفہ عماد الدین صاحب مرحوم انسپکٹر مدارس کے "رسالہ اردو خط وکتابت" سے ترجمہ کی گئی ہیں اور آخری چھ خط وہ ہیں جو مصر وشام کے عمائد اور اہل علم نے راقم کے نام تحریر کئے تھے۔

(۱) الف۔ رخصت کی درخواست

حضرة الاستاذ المحترم!

من امس رمدت عینی ومنعنی الدکتور من المشی فی الشمس والمطالعة فعساکم تترحموا علی باجازة ثلثه ایام وورقة المستشفیٰ طیّ عرض الحال۔

تحریر فی ۱۱ اغسطس سنہ ۱۸۹ء — عبدکم احمد علی من الصف الثانی فی المکتب الامیری بجگراؤں۔

جناب عالی

کل سے فدوی کی آنکھیں دکھتی ہیں ڈاکٹر صاحب نے دھوپ میں چلنے پھرنے اور لکھنے پڑھنے سے منع کیا ہے امیدوار ہوں کہ تین یوم کی رخصت مرحمت ہو۔ شفاخانے کا سرٹیفکیٹ شامل عرضی ہذا ہے۔

عرضی

کمترین احمد علی طالب علم جماعت دوم مڈل ایم۔ بی سکول جگراؤں

(۲) ب

محترم المقام حضرة الاستاذ الفاضل!

بعون الله تعالیٰ قد تقرر عرس اخی فی ۱۴ اکتوبر الجاری۔ وحضرة الوالد کتب الیّ فی المکتوب لمصاحب لهذه الرسالة ان اُحصّل اجازة شهر کامل ولحضر عنده الیّ وحیث کان العبد یخشی وقوع الحرج فی التعلیم فیلتمس اجازة عشرة ایام۔ فقط من ۱۰۔ الجاری الی ۱۹۔

۷۔ اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ء — خادمکم نظام الدین

جناب عالی

کمترین کے بھائی کی شادی ۱۴ اکتوبر کو قرار پائی ہے والد صاحب اپنے خط منسلکہ عرضی ہذا میں تحریر فرماتے ہیں کہ گیارہویں تاریخ تک یہاں پہنچ جاؤ اور مہینہ بھر کی رخصت لے آؤ مگر فدوی اس خیال سے کہ تعلیم میں ہرج نہ ہو عرض پرداز ہے کہ ۱۰ سے ۱۹ ماہ حال تک دس یوم کی رخصت عطا فرمائی جائے۔ زیادہ آداب۔

عرضی

۷ اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ء — فدوی نظام الدین طالب علم جماعت اول مڈل سکول بھیرہ

صاحب جنرل سکریٹری انجمن حمایت اسلام لاہور کی خدمت میں

عطائے امداد کی درخواست

حضرۃ سکریٹیر مجلس حمایت اسلام فی لاہور

ان الحقیر فاز ھذہ السنۃ فی امتحان الدرجۃ الوسطے باللسان الوطنی والانکلیزی ونقل الشہادۃ باعلام ناظر المدرسۃ طی العریضۃ۔ ولیکن فی شریف علمکم انی من عائلۃ قضاۃ البلدۃ وتحصیل العلوم الدینیۃ شغل آبائی۔ ولکن والدی بسبب قلۃ الایراد یعجز عن تحمل مصارفی فی مثل بلدۃ لاہور۔ فلذا التمس من حضرتکم التصریح بالدخول فی المدرسۃ الحمیدیۃ بعد الترحم بتوظیف لتعیین ومایلزم من الکتب ولا اکلفکم کسوۃ الشتاء والصیف فانہا تجیئ من بیتی ولا یزال لکم منا الشکر وعلینا المنۃ۔

اوّل مارس ۱۸۹۷ء } خادمکم محمد معظم

جناب عالی

کمترین نے اس سال امتحان اینگلو ورنیکلر مڈل پاس کر لیا ہے اور سرٹیفکیٹ کی نقل مصدقہ جناب ہیڈ ماسٹر صاحب لف ہذا ارسال بحضور ہے۔ جناب کو معلوم ہو کہ نیازمند یہاں کے قاضیوں کے خاندان میں سے ہے اور علوم دینی کی تحصیل آبائی پیشہ ہے مگر والد صاحب کی اتنی آمد نہیں کہ وہ لاہور جیسے شہر میں فدوی کے اخراجات کے متحمل ہو سکیں۔ اگر حضور والا خوراک وکتب کا بندوبست فرما کر مدرسہ حمیدیہ میں داخل ہونے کی اجازت بخشیں تو از بس عنایت ہوگی بسرما وگرما کے کپڑے میرے گھر سے پہنچتے رہیں گے اور ہم آپ کے ممنون اور شکر گزار ہوں گے

عرضے

فدوی محمد معظم ولد مولوی محمد عثمان صاحب از فتح گڈھ تحصیل رعیہ ضلع سیالکوٹ

یکم مارچ ۱۸۹۷ء

(۴۳) چھوٹے بھائی کی طرف سے بڑے بھائی کی خدمت میں

حضرۃ الاخ المحترم !

بعد اھداء السّلام اُبدی حضرتکم انہ جاء التلغراف حالا من مُلتان ان حضرۃ والدتی قد انحرف مزاجھا للغایۃ والدکتور یجئی کل یوم مرتین او ثلث مرّات فی المنزل و یغیر الدواء ولکن لم ینفعھا الحمّٰی علی جری العادۃ ومازال شئٌ من السّعال الضعفُ یتقوّی والبدنُ ینحف اللہ سبحانہ وتعالی یشفیھا شفاء عاجلاً۔

اقدّم المعروض للاجازۃ الخصوصیۃ لمدۃ الشھر الی المرکز والتقّاضی الجواب یجئی بعد الغد وان استحسنتم فاطلبوا الاجازۃ ایضاً۔ حضرۃ الوالد الماجد والعزیز ابراھیم افندی وان کانا ھناک موجودین ولکن علینا ان نکون ایضاً فی خدمتھا فی ھذا الوقت۔

۱۵۔ اکتوبر سنۃ ۱۸۹۷ء } المحزون امیرالدین

جناب بھائی صاحب مہربان سلامت

تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہوں۔ ابھی میرے پاس ملتان سے تار آیا ہے کہ والدہ صاحبہ کی طبیعت زیادہ علیل ہوگئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب دو تین دفعہ مکان پر آتے ہیں۔ دوا بدلتے ہیں۔ مگر کوئی نسخہ کارگر نہیں ہوتا۔ بخار بدستور ہے۔ کھانسی میں کچھ کمی نہیں۔ ضعف بڑھتا جاتا ہے اور بدن کمزور ہو رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو جلد شفا بخشے۔

میں ایک مہینے کی ضروری رخصت کی درخواست صدر میں بھیجتا ہوں اور امید ہے کہ پرسوں تک جواب آجائے گا۔ آپ بھی مناسب سمجھیں تو رخصت کا انتظام کریں۔ والد بزرگوار اور عزیز ابراہیم اگرچہ وہاں موجود ہیں۔ مگر ایسے نازک وقت میں والدہ صاحبہ کی خدمت میں رہنا ہمارا بھی فرض ہے۔

۱۵۔ اکتوبر ۱۸۹۷ء } غمگین امیرالدین

(۴) بیٹے کی طرف سے باپ کی خدمت میں

حضرة الوالد الماجد!

بعد اهداء السلام انهي اليكم اني بفضل الله تعالٰى في غاية الصحة و لا كلفة لي في امر ما - قد ختم امتحان الربع الاول من هذه السنة و فزتُ في كل المضامين ما عدا سوال واحدٍ من سوالين في علم الحساب وهذا يوجب الاسف -

اني اشتغل ليلا و نهارًا في القرأة و الكتابة و حضرة الاستاذ يبذل جهده في التعليم ايضًا - و منزل الاكل بالاجرة في غاية النظام - و الرياضة تكون كل يوم و للتفرج و التفسح اوقات معينة و لا كلفة لي في الاكل و الشرب غير ان اللبن و الحليب لا يوجد ان هنا و هذا من الامور الاعتيادية في المدائن و لكن هذه الكلفة لا تبارى حصول نعمة العلم -

۲۵ - مايو ۱۸۹۷ء } خادمكم عبد العزيز

لجناب والد بزرگوار!

آداب و تسلیمات کے بعد گذارش ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نیاز مند تندرست ہے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں۔ کل اس مدرسہ کا سہ ماہی معائنہ ختم ہوا امتحان کے وقت اور سب مضمونوں میں بندہ اچھا رہا مگر حساب کے دو سوالوں میں سے صرف ایک صحیح نکلا اس کا بہت افسوس ہے۔

دن رات پڑھنے لکھنے میں مصروف رہتا ہوں۔ استاد صاحب بھی محنت سے پڑھاتے ہیں۔ بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بہت اچھا ہے۔ ورزش روزمرہ ہوتی ہے۔ سیر و تفریح کے لئے وقت مقرر ہے کھانے پینے کی طرف سے کسی قسم کی تکلیف نہیں۔ البتہ دودھ اور لسی نہیں ملتی اور یہ شہروں کی معمولی دقت ہے مگر یہ تکلیف تحصیل علم کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔

۲۵ - مئی ۱۸۹۷ء } عریضہ نیاز مند عبد العزیز

(۵) چھوٹے بھائی کی طرف

اخی العزیز حرسہ اللّٰہ!

السلام علیکم وصلنی مکتوبکم وبعثت الیوم بالتحویل عشرین روبیۃ حسب طلبکم۔ فکما ینبغی بعد دفع المالیۃ اصرفہ فی امورك واشتغل فی القراءۃ والکتابۃ۔

اخبرنی حضرۃ الشریف انك لاتذھب الی المدرسۃ منذ ایام وھذہ العادۃ لیست بمحمودۃ یظھر انك تصاحب منیر خان الدائر فی التنزہ والقنص۔ فیعدو علیك فواغہ وعطلتہ۔ ایاك والمخالطۃ معہ۔ الزم المطالعۃ انظر اخویك احمد نواز وکریم خان لم یغیبا من المدرسۃ قطّ وکیف یبذلان الجھد فی التعلم وھما خیر تلامذۃ فی الصف ومع ذلك یلعبان فی وقت الفرصۃ ولو صاحبتھما لما فسدتَ۔

۱۲ ستمبر ۵۹ء } اخوکم غلام علی

برادر عزیز وافر تمیز عمرت دراز باد

سلام ودعا۔ تمہارا خط پہنچا تمہاری تحریر کے بموجب آج میں نے بیس روپے کا منی آرڈر بھیج دیا ہے۔ معاملہ ادا کرکے باقی روپیہ اپنے کام میں لاؤ اور لکھنے پڑھنے کی طرف توجہ کرو۔

جناب میر صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ تم کئی دنوں سے مدرسے نہیں جاتے یہ عادت کسی طرح سے اچھی نہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آوارہ گرد منیر خاں کے ساتھ سیر و شکار میں مصروف رہتے ہوگے وہ تمہیں کسی کام کا نہیں چھوڑیگا اس کی صحبت سے باز آؤ اور لکھنے پڑھنے کی طرف جی لگاؤ۔ احمد نواز و کریم خاں بھی تمہارے ہی بھائی ہیں۔ دیکھو مدرسے سے وہ کبھی غیر حاضر نہیں ہوئے کس محنت سے پڑھتے ہیں کہ جماعت میں سب سے بہتر ہیں وقت بچا کر کھیل کود بھی لیتے ہیں۔ تم بھی ان کی صحبت میں رہتے تو کیوں بگڑتے۔

۱۲ ستمبر ۱۸۹۷ء } غلام علی اوورسیر ڈاک لاہور موچی دروازہ

(۶) چھوٹے سالے کے نام بیمار پرسی کا خط

ایها الاخ العزیز حفظکم الله!

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته۔

صادفنی الیوم حسن الحداد فی السوق وعلمت منه ان مزاجکم منحرف للغایة منذ ایام وقد بولغ فی المداواة فلم تبل الی الآن فاضطرب قلبی من ذلک ومما یوجب الاسف انه لم یخبرنی احد عن هذا ولو لم یقابلنی الحسن الیوم لما اطلعت علیه وانی واختکم محزونان بسماع هذا الخبر المدهش وقد تصل الیوم هی برفقة احمد الدین افندی فی قطار المساء الیکم ان شاء الله تعالی وانا اصل مساء الجمعة وحیث المسامحة تکون یوم السبت فلذا اقیم هناك یومین والله یشفیك عاجلاً۔

۷ دسمبر ۱۸۹۶ء — الداعی کرم الدین الکاتب فی بتالہ۔

پیارے بھائی! خدا تمہیں سلامت رکھے!

السلام علیکم۔ آج حسن لہار اتفاقاً بازار میں مل گیا اس سے معلوم ہوا کہ کچھ دنوں سے تمہاری طبیعت بہت ناساز ہے۔ گو علاج معالجہ بہت ہوا مگر ابھی تک افاقہ کی کوئی صورت نہیں جس سے دل نہایت بیقرار ہوا۔ افسوس ہے کہ مجھے کسی نے اس کی خبر نہ دی اور اگر آج بھی حسن نہ ملتا۔ تو مطلق خبر نہ ہوتی۔ اس سے مجھے اور تمہاری ہمشیرہ کو بہت ملال ہوا۔ چنانچہ وہ تو آج ہی شام کی گاڑی سے عزیز احمد الدین کے ساتھ انشاء اللہ تعالے وہاں پہنچ جائیں گی۔ میں جمعہ کی شام تک آ پہنچوں گا۔ چونکہ شنبہ کو تعطیل ہے۔ اس لئے دو دن وہاں رہوں گا۔ خدا تعالے آپ کو بہت جلد صحت دے۔

۷ دسمبر ۱۸۹۶ء — کرم الدین محرر تحصیل بٹالہ

(۷) شیخ محمد رشید رضا ایڈیٹر المنار کا خط مؤلف کے نام

حضرة الاخ الفاضل الحافظ
عبد الرحمن افندی الهندی المحترم!
السلام عليكم ورحمة الله وبركاته -
اما بعد فقد حضرة الاستاذ الشيخ محمد عبده فذاكرته فی شانكم فاظهر لی التأسف لعدم الاجتماع بكم يوم اخذ تم الكتاب - وقال ان السبب فی ذلك بلادة البواب فانه ما اعلمه بحضوركم الا بعد ذهابكم. ثم اعطانی ثمن الكتاب اخوان الصفا واكد بطلب نسخة ثانية من كتاب الاسماء والصفات۔

اما كتاب كنز العمال فنسيت ان اذكره لكم امس وربما اذكره اليوم وعلى كل حال اطلبوا لى نسختين بالشرط الذی ذكرته لكم وانا على ثقة بانه اذا طلبتم عدة نسخ فانها تروج. و انتى مرسل لكم الثمن حوالة على البوستة فعرفنی بوصول كتابه ثم ان الكتب التی تطلبها من الهند لی وللاستاذ فاكتب لمرسليها ان يرسلوها باسمی لادارة جريدة المنار۔

محمد رشید رضا منشئ المنار

برادر معظم حافظ
عبد الرحمٰن صاحب

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

جناب استاذ شیخ محمد عبدہ صاحب تشریف لائے اور میں نے ان سے آپ کا ذکر کیا جب آپ کتاب لیگئے اس دن آپ سے ملاقات نہ ہونے کا انہوں نے بہت افسوس کیا اور فرمایا کہ دربان کی کم فہمی سے ایسا ہوا کیونکہ اس نے آپ کے تشریف لانے کی خبر اس وقت دی جبکہ آپ واپس چلے گئے تھے۔ اخوان الصفا کی قیمت عطا فرمائی اور کتاب الاسماء والصفات کا ایک اور نسخہ منگانے کے بارے میں تاکید کی۔

کتاب کنز العمال کا ذکر کرنا میں ان سے کل بھول گیا لیکن آج ضرور ذکر کروں گا۔ بہر حال آپ دو نسخے اسی شرط کے موافق جو میں نے آپ سے بیان کی تھی منگوا دیجیے ہمیں اس امر کا بھروسہ ہے کہ اگر آپ متعدد نسخے منگائیں تو ان کا خوب رواج ہوگا اور میں منی آرڈر کے ذریعہ قیمت روانہ کرتا ہوں۔ آپ اس کی وصولیابی سے بذریعہ تحریر مطلع کریں جو کتابیں آپ میرے اور جناب استاد صاحب کے لئے ہندوستان سے طلب فرمائیں بھیجنے والوں کو لکھ دیں کہ وہ کتاب میرے نام پر دفتر اخبار المنار کے پتہ پر روانہ کریں۔

شیخ علی یوسف اڈیٹر المؤید کا خط جناب عبد القیوم صاحب حیدر آبادی کے نام

حضرۃ المولی الفاضل الملا

عبد القیوم افندی دام فضلہٗ

اما بعد فقد وصلنا کتابکم الاخیر وشکرنا فضلکم وقد ارسلنا لجنابکم فی الاسبوع الماضی الکتب المبینۃ فوق مع توضیح اثمانها حسب القروش المصریۃ التی عبرتها بالجنیہ انکلیزیۃ ۹۷ قرشا ونصفا ومبلغها ۱۷۰ قرشا عبارۃ عن ۴۴ فونکا وکسور۔

وارسلنا لجنابکم مع الکتب المذکورۃ کتاب الفخری الذی ہو من حقکم فی الاشتراک فی کتب الشرکۃ والباقی لحضرتکم ۱۲۲ قرشا تحت طلبکم ونرسل لکم قریبا کتبا جدیدۃ من حقکم فی کتب الشرکۃ التی تطبع الآن۔

اما الاشتراک فی طبع تفسیر الطبری فهو ۱۲۰ قرشا ولکننا لا نحسب انہ یتم قبل ثلث سنوات ویرتاب تمامہ فالاولی انتظار خلاصہ وشراءہ بعد ذلک۔

جناب مولانا ملا عبد القیوم

صاحب دام فضلہٗ

بعد از سلام مسنون عرض ہے کہ آپکا پچھلا خط پہنچا اس مہربانی کے ہم شکر گزار ہیں ہم نے گذشتہ ہفتہ میں کتب مندرجہ بالا آپ کی خدمت میں روانہ کی تھیں اور ان کی قیمتیں مصری قرشوں کے مطابق لگائی تھیں۔ جن میں ۹۷½ قرش انگریزی پونڈ کے برابر ہوتے ہیں اور میزان قیمت ۱۷۰ قرش ہے جس کے ۴۴ فرانک اور کچھ کسر بنتی ہے۔

ہم۔ نمان کتابوں کے ہمراہ کتاب الفخری بھی روانہ کی تھی جو کتب کمپنی کے چندہ میں آپ کا حق ہے اب ۱۲۲ قرش کمپنی کے ذمہ آپ کے واجب ہیں ہم عنقریب آپ کی خدمت میں نئی کتابیں بھیجیں گے جو کمپنی کی ان کتابوں میں جو اب چھپ رہی ہیں آپ کا حق ہے۔

تفسیر طبری کا چندہ ۱۲۰ قرش ہے مگر ہمارے خیال میں وہ تین برس سے پہلے ختم نہیں ہوگی اس کے اتمام میں بھی شک ہے۔ مناسب ہے کہ اس کے اختتام کا انتظار کیا جائے اور اس کے بعد خریداری کی تجویز ہو۔

(۹) حاجی محمد توفیق ہبری تاجر بیروت کا خط مؤلف کے نام

جناب حضرة الفاضل المحترم اخی العزیز الحافظ
عبد الرحمن افندی ادام الله وجوده
اما بعد فالسلام علیکم ورحمة الله
وبرکاته - قدمت قبل هذه ثلاث
مکاتیب وبها ما اقتضی ذکره فلعلها
وصلت الیکم باوفر المسرات ثم افیدکم
ان صندوق الکتب قد وصل سالمة
ورأیت ما فیه فاذا هو کما ذکرتم لم
ینقص منه شیء والله الحمد غیر ان
بعض النسخ قد تمزق بعض اوراقها
لانه اصابها مسامیر الصندوق فلذلك
حصل علی النسخ ضرر ثم امتثلت امرکم
بتصدیر احدی عشر نسخة الی
الاستانة وسارسل قائمة باسمائها
واثمانها -

وحررت لکم سابقا ان تکتبوا الی
صاحب العطریات ان یرسل لنا قائمة
باسم کل صنف بالعربی وعن ثمن القنینة
ولم ازل بانتظار ذالك وسنعلن اسماء
الکتب فی ثمرات الفنون فی العدد الآتی
ان شاء الله تعالی هذا ما اقتضی تحریره
الآن بوجه السرعة والاجمال وسأذکر
لکم ما یحدث بعد والسلام -

محترم فاضل اور میرے پیارے بھائی حافظ
عبد الرحمن صاحب خدا تمہیں سلامت رکھے
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، اس سے پیشتر
تین خط بھیج چکا ہوں اور قابل ذکر ان میں درج ہیں
امید ہے کہ یہ خطوط ایسے وقت پہنچے ہونگے کہ آپ
ہر طرح سے خوش خرم ہونگے میں آپکو اطلاع دیتا ہوں
کہ کتابوں کا صندوق پہنچ گیا اور میں نے وصول پایا۔
جو کچھ اس میں تھا میں نے دیکھا وہ بالکل آپ کی تحریر کے
موافق تھا کسی چیز کی کمی نہیں ہوئی۔ خدا کا شکر ہے
صرف بعض نسخوں کے کچھ اوراق پھٹ گئے تھے
کیونکہ صندوق کی میخیں اس میں گھس گئی تھیں اس
وجہ سے بعض نسخوں کا نقصان ہوا میں نے بہ تعمیل ارشاد
گیارہ نسخے اسنبول کو روانہ کر دیئے اور عنقریب فہرست
روانہ کروں گا جس میں کتابوں کے نام اور قیمتیں
درج ہونگی۔

میں نے قبل ازیں آپکو لکھا تھا کہ آپ عطریات کے
مالک کو تحریر کریں کہ مجھے ایک فہرست بھیج دے جس
میں جملہ اقسام عطریات کے نام عربی میں اور شیشی کی
قیمت درج ہو اور میں برابر اس کی انتظار میں ہوں
خدا نے چاہا تو کتابوں کے نام ثمرات الفنون کے
آئندہ پرچہ میں شائع کروں گا اس وقت جو کچھ
مناسب تھا جلدی کے باعث مجملاً لکھا گیا
بعد میں جو حال ہوگا لکھا جائے گا۔

(۵) جناب محمود بک سالم جج عدالت عالیہ اسکندریہ کا خط مؤلف کے نام

حضرة المحترم الفاضل الحافظ عبد الرحمن

بعد السلام التام والسؤال عن صحتكم ان شاء الله تكونون بغاية الصحة و السلامة نحمد الله على قدومكم الى بلاد مصر بالثاني سالمين محفوظين ؛

وصلني جوابكم وان شاء الرحمن ساحضر مبكرا الكسبرس الليل بحضور الاحتفال الخديوي بالازبكية - فان تقابلنا هناك يكون خيرا و الا فالمقابلة عند حبيب افندي بشارع باب الخلق وساخذ معي الكتب التي عندي والتي عند المسيو تشيارام لاحضارها بطرفكم ؛

وكنت اود انكم تطولوا يوم اقامتكم بمصر حتى نتمكن من المحادثة سويا لتخبروا عن السياحة ونتكلم ومعكم في بعض الشئون المفيدة ونستفيد منكم العلم ؛

اما سفري من الاسكندرية وترك الوظيفة هنا يكون ان شاء الله قبل ايام العيد لاني اتفقت مع الحكومة الخديوية لتخلي طرفي من خدمتها حتى ابقى في منزلي واشتغل مستقلا ؛

محترم فاضل حافظ عبد الرحمن صاحب

سلام مسنون اور مزاج پرسی کے بعد امید ہے کہ آپ خدا کے فضل سے صحیح و تندرست ہونگے ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ آپ خیر و عافیت کے ساتھ دوسری بار مصر میں تشریف فرما ہوئے

آپ کا خط پہنچا میں انشاء اللہ تعالیٰ رات کی ڈاک گاڑی سے بڑی فجر خدیو معظم کے دربار میں شریک ہونے کی غرض سے پہنچوں گا جو ازبکیہ میں منعقد ہوگا۔ اگر وہاں ملاقات ہوئی تو بہتر ورنہ شارع باب الخلق پر حبیب آفندی کے پاس ملاقات ہوگی۔ اور جو کتابیں میرے اور لالہ چیلارام کے پاس ہیں۔ آپ کی خدمت میں پہنچانے کی غرض سے ہمراہ لیتا آؤں گا ؛

میری خواہش تھی کہ آپ مصر میں چند روز اپنی اقامت کو بڑھائیں تاکہ ہم مل کر اچھی طرح بات چیت کر سکیں۔ آپ اپنی سیر و سیاحت سے ہمیں آگاہ کریں اور ہم بعض امور میں آپ سے گفت گو کر کے اپنے معلومات بڑھائیں ؛

اسکندریہ سے میری روانگی اور یہاں کی نوکری سے دستبرداری انشاء اللہ عید سے پیشتر ہو جائیگی کیونکہ خدیو مصر کی گورنمنٹ سے اس امر کا فیصلہ ہو گیا ہے کہ میں سرکاری نوکری سے سبکدوش ہو جاؤں تاکہ اپنے گھر پر سکون اور مستقل طور سے اپنے کام میں مشغول رہوں

(۱۱) جناب فواد بک سلیم ایک مصری رئیس زادے کا خط مؤلف کے نام

صدیقی الفاضل الحافظ عبد الرحمٰن!

وصلنی بالسلامة عزیز خطابکم من سوریا وحمدت المولیٰ جل شانہ علی صحتکم. متعکم الباری بالعافیة و اعادکم الینا سالمین غانمین ولکن قد استغربت کل الاستغراب من عدم وصول الکتب التی ارسلتها الی الهند ووصل البوستة بین یدی الان ولربما تکون وصلت لصاحبها لعبد کتابة مکتوبکم الاخیر لکم. واما بقیة طلباتکم فی کتابکم التی سأقوم ان شاء الله باجراء کل ما فیها.

ارجوکم جمع المعلومات اللازمة عن البابیین ولا تهملوا خصوصًا فی مقابلة عباس افندی الموجود بعکّا الذی هو رئیس البابیین لانہ علی ما بلغنی من اعلم واهم رجال عصرنا هذا.

نحن هنا فی غایة من الصحة ولا ینقص لنا سوی بعدکم عنا. ونحن والشیخ مبین دائمًا فی سیرتکم فان کنتم بعیدا عنا جسمًا ولکن ارواحنا متصلة بکم دائمًا ابدًا.

میرے فاضل دوست حافظ عبد الرحمٰن صاحب

آپ کا شفقت نامہ صحیح سالم ملک شام سے میرے پاس پہنچا اور میں نے آپ کی صحت اور سلامتی پر اللہ کا شکر کیا خدا آپ کو خیر و عافیت سے رکھے اور آپکو تندرستی و کامیابی کے ساتھ ہماری طرف واپس لائے مجھے اُن کتابوں کے نہ پہنچنے پر نہایت تعجب ہوا ہے جو میں نے ہندوستان کو روانہ کی تھیں میرا پاس ڈاکخانہ کی رسید اس وقت تک موجود ہے ممکن ہے کہ آپکے نام اخیر خط لکھنے کے بعد مالک کو کتابیں پہنچ گئی ہوں آپ کی باقی ماندہ فرمائشیں جو آپ کے خط میں درج ہیں خدا نے چاہا تو ان سب کی تعمیل کے لئے پوری کوشش کروں گا۔

مجھے امید ہے کہ آپ بابیوں کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچائیں گے خصوصًا عباس آفندی کی ملاقات میں جو شہر عکّا میں رہتا ہے اور بابیوں کا پیشوا ہے کوتاہی نہیں کریں گے۔ کیونکہ جہاں تک میں نے سُنا ہے وہ شخص ہمارے زمانے کے بہت بڑے علما اور مشاہیر میں سے ہے۔

ہم یہاں بہت اچھی طرح سے ہیں اور ہم کو آپکی دوری کے سوا کسی چیز کی کمی نہیں ہم اور شیخ مبین ہمیشہ آپ کے حسن سیرت کا ذکر کرتے ہیں اگرچہ آپ میں اور ہم میں جسمانی دوری ہے لیکن ہمارے دل ہمیشہ آپ سے وابستہ ہیں۔

(۱۲) حاجی محمد مصطفیٰ بغدادی تاجر بیروت کا خط مؤلف کے نام

جناب الفاضل المحترم حضرۃ الحافظ عبد الرحمن افندی علیہ سلام اللہ!

بعد اہداء السلام والثناء الی حضرتکم والاستفسار عن صحۃ وجودکم الشریف نعرض ان کتابکم المقدم من القاہرۃ والمتقدم من بور سعید والمتقدم من پنجاب قد تشرفنا بمطالعتہا وحمدنا اللہ تعالی شانہ علی وصولکم الی الوطن بالسلامۃ والرسالۃ التی افدتم ان نقدمہا الی الشیخ احمد حسن طبارۃ قدمت وطبعہا فی ثمرات الفنون۔

ثم اذا سألتم عن ہذا الداعی فللہ الحمد الصحۃ موجودۃ وقد توجہنا فی شہر ذی الحجۃ الی زیارۃ حضرۃ مولای وکان فی حیفا وتذکر حضرتکم بذکر الخیر وسألہ اللہ بان یوفق حضرتکم لنشر الحقائق المفیدۃ لابناء البشر۔

والاصدقاء الذین فی عکا وحیفا وبیروت جمیعاً یہدون السلام الی حضرتکم وورد الینا من القاہرۃ مکاتیب تخبرنا عن صحۃ وجود حضرۃ الاستاذ ابی الفضل وعن صحۃ جناب احمد افندی قونصل بور سعید والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

جناب فاضل محترم حافظ عبد الرحمن صاحب سلمہ اللہ تعالے!

بعد تحفہ سلام مسنون و استفسار مزاج شریف عرض پرداز ہوں کہ جو خطوط آپ نے قاہرہ پورٹ سعید اور پنجاب سے بھیجے تھے ہمیں ان کے مطالعہ کا شرف حاصل ہوا۔ ہم آپ کے صحت اور سلامتی کے ساتھ وطن پہنچنے پر اللہ جل شانہ کا شکر کرتے ہیں۔ جو خط آپ نے شیخ احمد حسن طبارہ کے پاس پہنچانے کے لئے بھیجا تھا میں نے پہنچا دیا اور وہ اخبار ثمرات الفنون میں چھپ گیا ہے۔

میری کیفیت جو آپ نے دریافت کی ہے الحمد للہ میں تندرست ہوں۔ ہم ماہ ذی الحجہ میں پیر و مرشد کی زیارت کیلئے گئے تھے۔ وہ شہر حیفا میں تھے اور آپ کا ذکر خیر بھی ہوا تھا ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو ان حقائق کے پھیلانے کی توفیق عطا کرے جو بنی نوع انسان کیلئے مفید ہوں۔

آپ کے تمام احباب جو عکا و حیفا و بیروت میں رہتے ہیں آپ کو سلام کہتے ہیں ہمارے پاس قاہرہ سے کئی خط آئے ہیں جن سے معلوم ہوا کہ حضرت استاذ ابو الفضل اور جناب احمد آفندی قونصل پورٹ سعید خیریت سے ہیں۔

فرہنگ الفاظِ جدیدہ

مصر و شام اور دیگر بلاد اسلامیہ کے باشندوں میں جن کی مادری زبان عربی ہے انیسویں صدی کے علمی اختراعات اور زندگی کے ضروریات نے اس قدر تغیر پیدا کیا ہے کہ علمائے عرب ان تازہ وارد مہمانوں کا خیر مقدم کہنے اور ان کے واسطے الفاظ جدیدہ وضع کرنے پر مجبور ہوئے ہیں ۔ یہ الفاظ بیشتر تین قسم کے ہیں ؛

۱ - وہ الفاظ جو عربی مادہ کو تراش کر بنائے گئے ہیں ۔ مثلاً باخرہ (سٹیمر) جس کی اصل بخار ہے ؛

۲ - وہ الفاظ جو پہلے سے موجود ہیں ۔ مگر اب ان کو اصلی معنوں سے علاوہ ایک جدید لباس پہنایا گیا ہے ۔ مثلاً مسدس (چھ نال کا تمنچہ) جس کی اصل وضع چھ کونہ کی چیز ہے ؛

۳ - وہ الفاظ جو غیر زبانوں سے معرب کئے گئے ہیں ۔ مثلاً سیجارہ (سگریٹ) اس کے علاوہ فارسی اور ترکی کے بعض الفاظ بغیر کسی ادل بدل کے بھی مستعمل ہوتے ہیں مثلاً شوربا ۔ یوزباشی (کپتان)

یہ تینوں قسم کے الفاظ مصر ۔ شام و عراق عرب کے عربی اخبارات میں مروج اور اس رسالہ کے آخری دو بابوں میں ان کا استعمال زیادہ ہوا ہے ۔ اس قسم کے کثیر الاستعمال الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں کہ عربی اخبار پڑھنے والوں کو سہولت ہو ۔ گو یہ ضرورت زیادہ آسانی کے ساتھ اس وقت پوری ہوگی جبکہ مؤلف کی طرف سے ایک خاص ڈکشنری ناظرین کے واسطے مہیا کی جائے گی ۔

الف

لفظ	معنی
آب	رومیوں کا مہینہ (مطابق اگست)
آجر	پکی اینٹ ؛
آذار	رومیوں کا مہینہ (مطابق مارچ)
آستانہ	استنبول دراصل ترکی وزراء کے اجلاس کرنے کی عمارت کا نام ہے جس کو باب عالی کہتے ہیں ؛
آغا	خواجہ سرا ؛
آفندی	مسٹر صاحب ترکوں اور مصریوں کا استعمال ہے ؛
آلای	رجمنٹ ؛
ابریل	اپریل ۔ انگریزی چوتھا مہینہ ؛
ابعادیہ	جاگیر ؛
ابوالہول	ملک مصر میں پتھر کا ایک قدیمی اور مشہور بت ہے ؛
اثینہ	اتھنز (یونان کا دارالحکومت) ؛
اجازہ	رخصت ؛
اُجرۃ	مزدوری ؛
اُجرۃ البرید	محصول ڈاک ؛
اجزاخانہ	دواخانہ ؛
اجزاجی	دوافروش ؛
احتفال	جلسہ ؛
الاحتفال السنوی	سالانہ جلسہ ؛

لفظ	معنی
الحجر الاوّل	بنیادی پتھر ؛
احصاء	مردم شماری ؛
اختراع	ایجاد ؛
اختیار	بوڑھا (ترکوں کی خاص اصطلاح ہے) ؛
ادارہ	انتظام ؛
ادب خانہ	پاخانہ ؛
اذرنہ	اڈریانوپل ؛
ادوات	آلات ؛
الارادۃ السنیّۃ	حکم سلطان روم ؛
ارثوذکس	آرتھوڈکس ۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ ؛
اُرجوحہ	جھولا ؛
اردب	ملک مصر کا ایک پیمانہ جو ۲۴ صاع وزن کا ہے جو سوکھی چیزوں کے ناپنے میں برتا جاتا ہے ؛
اُردُوّ	لشکر ؛
اُرز	چاول ؛
ارضیّہ	مال گودام کی زمین کا کرایہ ؛
ارگیلہ	دیکھو نارجیلہ ؛
ارناؤط	صوبہ البانیہ کے ترک ؛
اروام	روم کے رہنے والے ؛

لفظ	معنی
اِزبِرتو	اسپرٹ (شراب کا جوہر)
اِزمیر	شہر سمرنا
اَسبانیہ	ملک ہسپانیہ
اسبتالیہ	بیمارستان - ہسپتال
اُسطا	کوچمین - گاڑی بان
استلام	وصول پانا
اُسطول	جنگی جہاز
اِسقاط	کٹوتی - بچھرت
اُسقف	پادری
اِسکلہ	بندرگاہ کی آبادی
اِسکملہ	مونڈھا - اسٹول
اسلحۂ ناریہ	تپنچہ - بندوق وغیرہ
اسنان صناعیہ	مصنوعی دانت
اَسوج	ملک سویڈن
اشتراک	اخبار یا کتاب موقت الشیوع کی خریداری بذریعہ اندراج نام
اصابیہ	ہیضہ کا کیس
اَطلاس	اٹلس - نقشوں کا مجموعہ
اِعتصاب	دھڑا بندی
اِعدام یا شنق	پھانسی دینا
اِعلان	نوٹس
اِعراض	اسباب

لفظ	معنی
اُغُسطُس	اگست انگریزی آٹھواں مہینہ
اِفرنج	فرنگستان - یورپ
اِفرنجی	فرنگستانی - یورپین
افوکاتو	(اووکاتو) وکیل - (ایڈووکیٹ)
اِقالہ	کام سے علیحدگی
اُقّہ	ملک مصر کا ایک وزن ہے جو چار سو درہم کے برابر ہوتا ہے
اقتراح	تجویز
الاقتصاد السیاسی	پولیٹکل اکانومی
الاقتصاد المنزلی	انتظام خانہ داری
اکتتاب	چندہ کی فہرست کھولنا
اکتشافات جدیدہ	معلومات جدیدہ
اکتوبر	اکتوبر - انگریزی دسواں مہینہ
اکسبریس	ڈاک گاڑی
الالعاب الناریہ	آتشبازی
المان، المانیہ	ملک جرمنی جو فرنگستان میں ہے
امبراطور	امپرر شہنشاہ
امبراطورہ	امپریس شہنشاہ بیگم
اُمّتہ	گروہ
اِمساک	قبض

لفظ	معنی
الامتحان النہائی	آخری امتحان ؛
امتیاز	لائسنس ۔ حق ؛
المشرق الاقصیٰ	چین وجاپان ؛
امضا	دستخط ۔ پاس کرنا ؛
المغرب الاقصیٰ	مراکو افریقہ کے شمال میں ایک ملک ہے ؛
اموال مقررہ	محاصل مستقل ؛
اموال غیر مقررہ	محاصل غیر مستقل ؛
امیرل	امیر البحر ؛
امیری	خراج ٹیکس ؛
انابیب[5]	پانی کے چلانے کے نل ؛
انتیکہ	قدیم عجیب چیز ؛
انتیک خانہ	عجائب خانہ
انجرہ	لنگر ؛
انجلیزی	انگریزی ؛
انشاء	تعمیر کرنا ؛
انکشاریی	اس کی اصل ینگ چری ہے ۔ جو ترکوں میں ایک قدیم فوج تھی ؛
انکلترا	ملک انگلستان ؛
اوتیل	ہوٹل ؛
اوتومبیل	موٹر کار دخانی گاڑی ؛

[5] انبوب واحد ہے ؛

لفظ	معنی
اوربا	یورپ کا معرب ہے ؛
اورطہ	رجمنٹ سواران ؛
اوضہ	(اودہ) کمرہ ۔ حجرہ ؛
اہرام[6]	مصر کے مخروطی مینارے ؛
ایار	رومیوں کا مہینہ (مطابق مئی)
ایالت	ولایت ؛
ایراد	آمدنی ؛
ایطالیہ	ملک اٹلی ۔ اطالیہ جو فرنگستان کے جنوب میں واقع ہے ؛
ایقاف	معطل کرنا ؛
ایلول	رومیوں کا مہینہ (مطابق ستمبر)

ب

لفظ	معنی
بابا	پوپ ؛
الباب العالی	استنبول میں ترکی وزرا کے اجلاس کی عمارت ؛
بابوج	سلیپر جوتی ۔ اس کی اصل پاپوش ہے
بابور	جہاز سٹیمر ۔ اس کی اصل واپور ہے ؛
باخرہ	سٹیمر دخانی جہاز ؛
بارجہ	جنگی جہاز ؛
بارود	بارود ۔ باروت ؛
بارہ	پارہ (قرآن کا چالیسواں حصہ)
باریز	پیرس جو ملک فرانس کا پایہ تخت ہے

[6] ہرم اس کا واحد ہے ؛

لفظ	معنی
باسابورت	پاسپورٹ ۔ پروانہ راہداری
باش	سر
باشا	ترکوں میں ایک اعلیٰ درجے کا خطاب ہے
باش جاوش	سارجنٹ میجر
باش کاتب	میر منشی
باش مہندس	چیف انجینئر
باقہ	گلدستہ
بالو	محفل رقص ۔ کرہ ۔ گیند
بالون	غبارہ (رسیوں سے بندھا ہوا ہے)
بامبئی	بامپائی ۔ اٹلی کا شہر جو آتش فشانی سے دب گیا ہوا ہے
بامیا	بھنڈی (ایک قسم کی سبزی)
البحر الاحمر	بحیرۂ قلزم
البحر الخزر	بحیرۂ کیسپین
البحر الاسود	بحیرۂ اسود
البحر الاطلنطیقی	بحر اٹلانٹک
البحر المحیط	بحر الکاہل
البحر المتوسط الابیض	بحیرۂ روم
بحری بحّار	ملاح جہازی نوکر
بخشیش	عطیہ
بخارست	رومانیہ کا پایہ تخت

لفظ	معنی
بدری	سویرا
بدل سفریہ	سفر خرچ
بدل الاشتراک	قیمت اخبار
برادہ	چائیدانی
بربرہ	سوڈان میں ایک شہر ہے
برتغال	ملک پرتگال جو فرنگستان میں ہے
برید	ڈاک
برتغان	ایک قسم کا سنگترہ
برذون	اسپ نر ۔ تاتاری گھوڑا
برطیل	رشوت
برق	تار خبر
برقوق	آلو بخارا
برکان	کوہ آتش فشاں
برلمان	پارلیمنٹ مجلس مشاورت
برلین	جرمنی کا دار الحکومت
برن	سوئٹزرلینڈ کا پایہ تخت
برمیل	پیپہ
برنامج	فہرست
برنس	شہزادہ
برنیطہ	انگریزی ٹوپی
برواز	چوکھٹ فریم
بروجرام	پروگرام ۔ ضبط اوقات
بروسل	برسلز

لفظ	معنی
برطانیہ	انگریزوں کا وطن۔ برطانیہ عظمیٰ ؛
بَرِّیمہ	پیچ کش۔ اسکرو ؛
بساط	دری ؛
بشقہ	ویکر ؛
بشکیر	تولیہ۔ اس کی اصل پیش گیر ہے ؛
بضائع	سامان ؛
بطاریہ	(بیٹری) گملے کی شکل کا برتن جس میں بجلی پیدا ہونے کا مصالحہ ہوتا ہے ؛
بطاطہ	آلو (اس کی اصل پوٹیٹو ہے)
بطاقہ	ٹکٹ جو کپڑے کے تھان پر لگایا جائے جس پر قیمت لکھی ہوتی ہے ؛
بطانیہ	کمبل ؛
بطرس برج	سینٹ پیٹرس برگ فرنگستانی روس کا دارالسلطنت ؛
بطرک[۱]	پادری ؛
بطریق	دہ ہزاری۔ ایک عہدے کا نام ہے ؛
بطیخ	خربزہ ؛
بُغاز	باسفورس (قسطنطنیہ کے قریب ایک آبنائے ہے)
بفتہ	لٹھا (اس کی اصل بافتہ ہے)
بق	کھٹمل ؛
بقال	خردہ فروش۔ بنیا ؛
بقدونس	ایک سبزی دھنیا کی مانند ہوتی ہے ؛
بقسماط	ایک قسم کی روغنی روٹی ؛
بک[۲]	ایک قسم کا ملکی خطاب جو پاشا سے کمتر ہے ؛
بکباشی	(بین باشی) میجر ؛
بکلوری	بیچلر گریجوایٹ۔ درجہ یافتہ ؛
بکیر	سویرا ؛
بکین	پیکن۔ ملک چین کا دارالحکومۃ ؛
بلاد عثمانی	سلطنت ترکی ؛
بلاد مجر	ملک ہنگری ؛
بلاش	بلا قیمت ؛
بلاط	شاہی مصاحب۔ پتھر کا چوکہ ؛
البلاغ الرسمی	سرکاری اعلان ؛
البلاغ الاخیر	اعلان جنگ۔ الٹی میٹم ؛
بالجملہ	تھوک فروشی ؛
بالقطاعی	خردہ فروشی ؛
بلجیکہ	ملک بلجیم جو فرنگستان میں ہے ؛
بلخستان	ملک بلوچستان ؛
بلدیہ	میونسپل کمیٹی ؛
بلطو	بڑا جبہ۔ اوورکوٹ ؛
بُلغاریہ	ملک بلگیریا ؛
بلغراد	بلگریڈ ؛

۱؎ غالباً پیٹری آرک کا معرب ہے ؛

۲؎ غالباً بیگ سے بنایا گیا ہے ؛

لفظ	معنی
بُلوک	پلٹن پیادگان ٭
بُلوک امین	کوارٹر ماسٹر ٭
بلیت	ریل کا ٹکٹ ٭
بلیموث	پلائی موتھ ۔ انگلستان کی بندرگاہ ٭
بنّاعُر	معمار ٭
بناووره	ولایتی بینگن ٭
بنتو	فرانس کا طلائی سکہ جو ۱۲ ۵ قیمت کا ہوتا ہے ٭
بند	نمبر اور دفعہ قانون کا ٭
بندر	بندرگاہ ۔ تجارتی شہر ۔ وہ شہر جو سمندر کے کنارے پر واقع ہو ٭
بُندقیہ	بندوق ٭
بُندیرہ	علم ۔ جھنڈا ٭
بنس	پنس ۔ انگلستان کا ایک سکہ ایک آنہ قیمت کا ٭
بنطلون	پتلون ۔ انگریزی پاجامہ ٭
بنک	بنک ۔ صرّاف خانہ ٭
بوّاب	دربان ٭
بوّابہ	پھاٹک ٭
بوذی	بدھ مذہب کا پیرو ٭
بورت	بُور ۔ پورٹ ۔ بندرگاہ ٭
بور آرثر	پورٹ آرتھر ٭

لفظ	معنی
بُورسعید	پورٹ سعید ٭
بُورصہ	صرّاف خانہ ٭
بُوری	حقہ ٭
بُوستہ	ڈاک خانہ ٭
بُوستہ عمومیہ	صدر ڈاک خانہ ٭
بُوستجی	چٹھی رساں ٭
بُوصلہ	قطب نما ٭
بُولیس	پولیس ٭
بُولیصہ	بیجک وہ کاغذ جس میں اشیائے مرسلہ کی قیمت درج ہوتی ہے ٭
بُولیتگا	حالت سیاسیہ ٭
بَہلوان	بازی گر ٭
بومبائی	بمبئی جو ہندوستان کا ایک بندرگاہ ہے ٭
بُوریا	روغن وارنش ٭
بُویجی	روغن کرنے والا ٭
بیادہ	پیادہ ٭
بیتُ العلوم	یونیورسٹی ٭
بیتُ الراحۃ	پائخانہ ٭
بیرق	جھنڈا ٭
بیرہ لہ	ایک قسم کی شراب جو سے تیار کی جاتی ہے ٭
بیمارستان	شفاخانہ ۔ ہسپتال ٭

لہ اس کی اصل انگریزی لفظ بیئر ہے ٭

لفظ — معنی

ت

تامین۔ ڈپازٹ۔ امانت ؛
تبغ۔ ترکی سوکھا تمباکو ؛
تتویج[۱]۔ تاجپوشی۔ کارونیشن ؛
تحریق النیل۔ دریائے نیل کا پانی کم ہونا ؛
تحویل۔ ہنڈی۔ منی آرڈر ؛
تذکار۔ یادگار ؛
تذکرہ۔ پاسپورٹ۔ راہداری کی سند۔ ریل کا ٹکٹ ؛
تذکرۃ البوسنہ۔ پوسٹ کارڈ ؛
تذکرۃ الذہاب والایاب۔ ٹکٹ واپسی ؛
ترابیزہ۔ میز ؛
ترامواے۔ ٹریموے ؛
ترسانہ۔ ترسخانہ۔ دارالصنائع جہاں جہاز بنائے جاتے ہیں ؛
ترعہ۔ نہر۔ تالاب ؛
ترکی الفتاۃ۔ ینگ ٹرکش پارٹی۔ نوجوان نئے خیال ترکوں کی جماعت ؛
تذکرجی۔ پاسپورٹ دینے والا ؛
تسجیل[۲]۔ رجسٹری ؛
تسمیہ۔ نامزدگی ؛

لفظ — معنی

تشخیص۔ تھیٹر میں ایکٹ کرنا ؛
تشرین الاول۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق اکتوبر)
تشرین الثانی۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق نومبر)
تصادف۔ ایک دوسرے سے بلا ارادہ ملنا ؛
تصادم البوابیر[۳]۔ ریل گاڑیوں کا ٹکرا جانا ؛
تصدیر۔ روانہ کرنا ؛
تصفیق۔ تالی بجانا ؛
تطعیم الجدری / تلقیح الجدری } چیچک کا ٹیکا لگانا ؛
تفصیل۔ کپڑا قطع کرنا ؛
تقریر۔ رپوٹ ؛
تقسیط۔ قسط بندی ؛
تکّہ۔ ازار بند ؛
تکبیس۔ مٹھی چاپی کرنا ؛
تکیّہ۔ مسافرخانہ ؛
تلغراف۔ تار خبر۔ ٹیلیگرام ؛
التاخر الاحتیادی۔ معمولی تاخیر
تمرین۔ مشق
تمرینات عسکریہ۔ قواعد۔ ڈرل ؛
تمرینات جسدیہ۔ ورزش ؛
تموز۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق جولائی)

۱؎ تاج کو باب تفعیل میں بنانے سے یہ معنی پیدا ہوتے ہیں۔ ۲؎ سجل سے ہے مُہر کرنا۔ ۳؎ بوابیر جمع بابور کی۔

لفظ	معنی
تن	ٹن۔ اٹھائیس من کا انگریزی وزن
تنک	ٹین
توزیع	تقسیم کرنا۔ رقوم خرچ شدہ کو اپنی اپنی مد میں لیجانا جس کو انگریزی میں ایلوکیشن کہتے ہیں
توظیف	نوکر رکھنا
توقیع	دستخط
تونیل	سرداب۔ وہ راستہ جو پہاڑ کاٹ کر اس کے اندر بنایا جائے (اس کی اصل ٹنیل ہے)
تیاترو	تھیٹر۔ ناٹک
ث	
ثالوث	تثلیث
ثریا	روشنی کا جھاڑ
ثورہ	شورش۔ بغاوت
ج	
جامع	مسجد
الجامع الازہر	قاہرہ کی ایک مسجد جس میں علوم مشرقی کا درس دیا جاتا ہے
جائزہ	انعام
جاویش	سارجنٹ۔ ایک عہدہ ہے
جبانہ	قبرستان

لفظ	معنی
جبس	چونہ
جبن	پنیر
جرّاح	سرجن
جراحہ	سرجری
جرایہ	فوجی سپاہی کی رسد
جرثوم[1]	چھوٹے چھوٹے کیڑے جو خوردبین کے بغیر دکھائی نہیں دیتے
جرنال	اخبار
جریدہ	اخبار
جزاءِ نقدی	جرمانہ
جزمہ	بوٹ۔ انگریزی جوتا
جلابیہ	کرتا جو ٹخنوں تک لمبا ہو
جمرک	چنگی
جمعیہ	انجمن۔ سوسائٹی۔ کمیٹی
جندرمہ	پولیس
جندی	سپاہی
جنرال	جنرل (فوجی عہدہ)
جنزیر	زنجیر
جنس	قومیت
جنیفا۔ جنیوا	سوئٹزرلینڈ میں ایک شہر ہے۔ جہاں گھڑیاں بنتی ہیں

[1] جراثیم اس کی جمع ہے

لفظ	معنی
جُنینہ۔ باغ ⁂	
جِنیہ۔ گنی۔ مصر کا طلائی سکہ جس کی قیمت ۱۹ ہے ⁂	
جواب۔ خط۔ مکتوب ⁂	
جوخ۔ بانات ⁂	
جوقہ۔ آدمیوں کا گروہ۔ تھیٹر پارٹی ⁂	
جیش الاحتلال۔ انگریزی فوج مقیم مصر	

ح

لفظ	معنی
حارہ۔ محلہ ⁂	
حاصلات۔ پیداوار ⁂	
حاضرہ۔ دارالسلطنت ⁂	
حامیہ۔ فوج ⁂	
حُجّۃ۔ وثیقہ۔ تمسک ⁂	
الحجر الصحی۔ قرنطینہ ⁂	
حدیقۃ عُمومیۃ۔ پبلک گارڈن۔ باغ عامہ ⁂	
حرّاقہ۔ تارپیڈو کشتی ⁂	
حرام۔ کمبل ⁂	
حرامی۔ چور ⁂	
حرذون۔ سوسمار نر۔ ایک قسم کا جانور جو ملک مصر میں ہوتا ہے ⁂	
حرس۔ گارڈ۔ نگہبان ⁂	

لفظ	معنی
الحراسُ السلطانی۔ فوج خاصہ باڈی گارڈ ⁂	
حُرمہ۔ بیوی ⁂	
حزب الاحرار۔ لبرل پارٹی ⁂	
حزب المعتدلین۔ کنسرویٹو پارٹی ⁂	
حزیران۔ رومیوں کا مہینہ (مطابق جون)	
حصان۔ گھوڑا ⁂	
حصری۔ چٹائی فروش ⁂	
حقل۔ کھیت ⁂	
الحکومۃ السنیہ۔ حکومت ترکی ⁂	
حکیم باشی۔ رئیس الاطبا ⁂	
حکمدار۔ سپہ سالار ⁂	
حلّاق۔ نائی ⁂	
حلاوہ۔ مٹھائی ⁂	
حلیب۔ دودھ ⁂	
حمّال۔ موٹیا۔ قلی ⁂	
حمایہ۔ رعیّت ⁂	
حنفیّہ۔ ٹونٹی ⁂	
حوادث محلّیہ۔ لوکل خبریں۔ مقامی خبریں	
حوالہ۔ ڈرافٹ۔ ہنڈی ⁂	
حوائج۔ میلے کپڑے جو دھونے کو دیئے جائیں ⁂	
حَوش۔ مکان ⁂	

لفظ	معنی
حوض	گودی ۔ بندرگاہ ۔
خ	
خارِطہ	خریطہ ۔ جغرافیہ کا نقشہ ۔
خان سرائے	ہوٹل ۔
خبیر	مبصر ۔ اکسپرٹ ۔
خدیوی	خدیو ۔ والئے مصر کا لقب ۔
خرتوش	کارتوس ۔
خُردوات	بساط خانہ کا اسباب ۔
خرستیانہ	کرسچیانہ ۔ دارالحکومت ملک ناروے ۔ جو فرنگستان کے شمال میں ہے ۔
خستہ خانہ	ہسپتال ۔ بیمارستان ۔
خُضری	سبزی فروش ۔
خط السکہ	ریل کی سڑک ۔
خطابتہ	تقریر ۔ اسپیچ ۔
خطیب	مقرر ۔ اسپیکر ۔
خفتان	ایک قسم کا جُبّہ ہے ۔
خفیر	چوکیدار ۔
خلیج	نہر ۔
خواجہ	عیسائیوں کے واسطے آفندی کی جگہ اعزازی کلمہ ۔
خوجہ	مدرس ۔ اوستاد ۔

لفظ	معنی
خوری	پادری ۔
خیالہ	سوار ۔
د	
دارالایتام	یتیم خانہ ۔
دارالآثار العربیہ	مصر میں ایک عجائب خانہ ہے جہاں ملک عرب کی قدیم اشیاء رکھی گئی ہیں ۔
دارالتحف	عجائب خانہ ۔ میوزیم ۔
دارالسعادۃ	استنبول ۔
دارِع	آہن پوش جہاز ۔
دارالعجزہ	غریب خانہ ۔ جس میں لولے لنگڑے ۔ اندھے اور بوڑھے آدمیوں کی پرورش ہو ۔
دارالکتب	کتب خانہ ۔
اوایہ	دائی ۔
دائرہ	صیغہ ۔ محکمہ ۔
دائرہ بلدیہ	میونسپل کمیٹی ۔
دائرۃ الرسومات	کسٹم ہوس ۔ چنگی خا[نہ]
دائرۃ العلوم ۔ دائرۃ المعارف	انسائیکلوپیڈیا ۔ احصاء العلوم ۔
دُبلوما	ڈپلوما ۔ سرٹیفکیٹ ۔ سند ۔
دُبّوس	الپن ۔ وہ سوئی جس سے کاغذات نتھی کیے جاتے ہیں ۔
دُخان	سوکھا تمباکو ۔
دخاخنی	تمباکو فروش ۔

لفظ — معنی

دخل ۔ آمدنی ؛
درب ۔ سڑک ؛
درابزن ۔ جنگلہ ۔ خواہ لکڑی کا ہو خواہ لوہے کا ؛
درج ۔ زینہ ؛ درقہ ۔ ڈھال ؛
دزینہ ۔ درجن ؛
دسمبر ۔ انگریزی بارھواں مہینہ ؛
دسیسہ ۔ سازش ؛
دغری ۔ سیدھا ؛
دفتر ۔ رجسٹر ۔ کاپی ؛
دفتردار ۔ محاسب ۔ مستوفی ؛
دفہ ۔ سکّان کشتی ؛
دفع ۔ ادا کرنا ؛
دکتور ۔ ڈاکٹر ؛
دکہ ۔ لکڑی کی بنچ جو دیوار سے جڑی ہوئی اور مفروش ہو ؛
دلاک ۔ خدمتگار جو حمام میں بدن کو ملتا اور میل کچیل اتارتا ہے ؛
دور ۔ مکان کی منزل ۔ تھئیٹر کا پارٹ ؛
دولاب ۔ الماری ؛
دولہ ۔ حکومت ۔ سلطنت ؛
دنیمرک ۔ ڈنمارک جو ایک چھوٹی سی ریاست فرنگستان میں ہے ؛

لفظ — معنی

دینامت ۔ ڈائنامیٹ ۔ بارود کی ایک قسم جو جہازوں کے اڑانے کے کام آتا ہے ؛
دیوان ۔ محکمہ ؛

ذ

ذبّالہ ۔ کوڑا ؛
ذہبیتہ ۔ ایک قسم کا کھانا ۔ دریائے نیل کی کشتیاں ؛

ر

راتب ۔ تنخواہ ؛
راس النّرکیلہ ۔ حُقّہ کی چلم ؛
رُبان ۔ جہاز کا کپتان ؛
رُبطۃ الرقبہ ۔ نکٹائی ؛
رتبہ ۔ خطاب خواہ ملکی ہو خواہ جنگی ؛
رجال معیّت ۔ سٹاف ؛
رجال خضر ۔ محافظ ۔ چوکیدار ؛
رجال مطافی ۔ آگ بجھانے والے ؛
رخیص ۔ ارزاں
ردیف ۔ ریزرو فوج ۔ خاص فوج ؛
رُزنامہ ۔ جنتری ۔ کیلنڈر ؛
رِزمہ ۔ گٹھا ۔ پشتارہ ۔ بنڈل ؛
رسم ۔ محصول چُنگی ؛
رَسم ۔ تصویر ۔ نقشہ ؛

لفظ	معنی	لفظ	معنی
رسّام	نقشہ نویس ڈرافسٹ مین ؛	روزنامہ	جنتری ۔ کیلنڈر ؛
رسالہ	خط ۔ پیغام ؛	روسیا	سلطنت روس ؛
رسالہ برقیہ	تار خبر ۔ پیغام تار ؛	رُومہ	اٹلی کا دارالحکومتہ ؛
رُستاق	گاؤں ؛	رُومان	ناول ۔ فسانہ ؛
رسمیّاً	سرکاری طور سے ؛	رُومان	سلطنت رومن ؛
رَصاص	سیسا ۔ بندوق کی گولی ؛	ریال	مصر کا نقرئی سکہ جو تین روپیہ قیمت کا ہوتا ہے ؛
رصدخانہ	جنتر منتر ۔ وہ مکان جس میں بذریعہ آلات اجرام علوی کی گردش وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے ؛	ریّ	آبپاشی ؛
رَصیف	چبوترہ ۔ پٹری ۔ گھاٹ ؛ معبر	ریس	ناخدا ۔ ملّاح ؛
رفرف	الماری جو دیوار میں لگی ہوئی ہو ؛	ریشہ	نب ۔ انگریزی قلم کی زبان ؛
رفیع	باریک ؛	ریف	دریائے نیل کے متصل کی زمین ؛
رفیق بالمدرسہ	ہم مدرسہ ؛	**ز**	
رفیق بالصف	ہم جماعت ؛	ذُرّہ	جوار ۔ مکّی ؛
رُکّاب	جہاز یا ریل کے مسافر ؛	زاویہ	صوفیائے کے رہنے کا مکان ۔ مسافرخانہ ؛
رئیس	پریذیڈنٹ ۔ صدر انجمن ؛	زبون	خریدار ؛
رئیس قلم	افسر محکمہ ؛	زِرّ	بٹن ؛
رئیس جمہوریہ	پریذیڈنٹ حکومت جمہوری ؛	زُطّ	جاٹ ؛
رئیس الضبطیہ	افسر پولیس ؛	زعلان	ناراض ؛
رئیس عمارہ	امیر البحر ؛	زعیم	وکیل کار ؛
روایۃ	ناول ۔ فسانہ ؛	زفت	رال ؛
		زقاق	کوچہ ؛

لفظ	معنی
زمیل	ساتھی
زنار	پیٹی۔ کمربند
زیت الغاز	مٹی کا تیل
زینتہ	آراستگی۔
زیر	پانی کا مٹکہ۔
زیلانڈہ	ملک زیلینڈ۔

س

لفظ	معنی
ساج	سال کی لکڑی۔
ساعی	چٹھی رساں۔ چپڑاسی
ساعۃ	گھڑی۔ جیبی گھڑی۔
ساعۃ عمومیہ	گھنٹہ گھر۔
ساعاتی	گھڑی ساز۔
ساقیہ	رہٹ
ساقو	اوورکوٹ۔
سان بطرسبرج	سینٹ پیٹرس برگ۔
سبد	ٹوکرا۔
سباق	گھوڑ دوڑ۔
ستّ	گھر والی بیوی۔
سترہ	کوٹ۔
ستمبر	انگریزی نواں مہینہ۔
ستوکلم	سٹاک ہالم۔ ملک سویڈن کا دارالحکومۃ۔
ستّین	رشائن۔ بوٹر کے پریزیڈنٹ کا نام ہے۔

لفظ	معنی
سجّادہ	قالین۔ دری۔
سخن	گرم۔
سرایا	سرکاری محل۔ کچہری
سردار	سپہ سالار۔ کمانڈر انچیف۔
سروین	سارڈین۔ ایک قسم کی نمکین مچھلی۔
سروجی	زین ساز۔ سریر۔ چارپائی۔
سفارت	سفارت خانہ
سفیر	ایلچی۔ امباسیڈر۔
سفینہ	کشتی۔ جہاز
سفینہ شراعیہ	بادبانی کشتی۔
سفینہ بخاریہ	دخانی کشتی۔
سفینہ حربیہ	جنگی جہاز۔
سفینہ مدرعہ	جہاز آہن پوش۔
سعر	نرخ۔ سکر۔ شکر۔ سکہ۔ راستہ۔
سکۃ الحدید	آہنی سڑک۔ ریلوے لائن۔
سلح خانہ	میگزین۔
سلفا	پیشگی۔
سلک برقی / سلک کہربائی	تار برقی کی لائن۔
سلاملک	نماز جمعہ کے وقت سلطان روم کی فوجی سلام۔
سلطہ	سبزی۔ اچار۔
سمسار	دلال۔
سمسرہ	دلالی۔

لفظ	معنی
سنتیمتر	میٹر کا دسواں حصہ۔
سنتیاغو	ملک چلی کا پایہ تخت
سنجق	جھنڈی۔ ضلع کا حصہ۔
سنوی	سالانہ۔
سواری	رسالہ۔
سوّاق	کوچبین۔
سُودان	افریقہ میں ایک مُلک ہے۔
سوریا	ملک شام۔
سویسرہ	ملک سوئٹزرلینڈ۔
سوق الخُضار	مارکیٹ۔ سبزی منڈی۔
سیجارہ	سگرٹ۔ کاغذ میں لپٹا ہوا ترکی تمباکو۔
سیکورتا	بیمہ۔
سَیلان	لنکا۔
سیاسۃ	پالٹیکس۔ تدبیر ملک داری۔
سیاسی	پالٹیکس۔ مدبر۔
سِیر سَر	جو دولت انگریزی کا ایک خطاب ہے۔

ش

لفظ	معنی
شارع	راستہ۔ بازار۔
شاش	ململ وغیرہ۔
شاویش	سارجنٹ۔
شای	چائے۔

لفظ	معنی
شباط	رومیوں کا مہینہ (مطابق فروری)
شبّاک	کھڑکی۔
شبرا	قاہرہ کے ایک محلہ کا نام ہے۔
شبریّہ	چارپائی۔
شحّاذ	گداگر۔
شختورہ	چھوٹی کشتی۔
شُرابات	جرابیں۔
شُربہ	مسہل کی دوا۔
شراع	بادبان۔
شریط	تسمہ۔ ریلوے لائن کی شہتیری۔
شریف	سید۔ بنی فاطمہ۔ حاکم مکہ معظمہ۔
شُرک	ضد صاغ۔ آدھا قرش قیمتی ۱ر۳ پائی۔
شرکۃ	کمپنی۔ سوداگروں کی جماعت۔
شرموطہ	رنڈی۔ کسبی۔ کنچنی۔
شلن	شلنگ۔ انگلستان کا سکہ قیمتی ۱۲ر
شمام	مصری سردہ۔
شمسیّہ	چھاتا۔
شمعہ	موم بتی۔
شمندوفر	ریل۔
شنطہ	چمڑے کا بیگ۔
شوام	شام کے باشندے۔
شوکۃ	کھانا کھانے کا کانٹا۔

لفظ	معنی
شیال	موٹیا ۔ پورٹر ۔ قلی ۔
شیت	چھینٹ ۔
شیشہ	حقہ ۔
شیلی	ملک چلی جو براعظم امریکہ میں ہے ۔
شہادہ	سرٹفکیٹ ۔ سند ۔
شہبندر	مترادف قونصل ۔ وہ لوگ جو بادشاہ اسلام کی طرف سے ممالک غیر میں مامور ہیں ۔

ص

لفظ	معنی
صاحب الجریدہ	مالک اخبار ۔
صاحب الامتیاز	لائسنسدار ۔
صاری	جہاز کا مستول ۔
صاع	پوری قیمت کا سکہ ۔ قرش کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے ۔
صاغقول آغاسی	ایجوٹنٹ میجر ۔ ایک فوجی عہدہ ۔
صاگو	اوورکوٹ ۔
صبتی	خدمتگار ۔
صحن	رکابی ۔
الصدرالاعظم	وزیراعظم ۔
صدارہ	دفتر صدراعظم ۔
صرب	ملک سرویا ۔
صراف	گاؤں کا محاسب ۔ پٹواری ۔
صعید مصر	مصر کا شمالی حصہ ۔
صف	جماعت ۔
صفوۃ الاخبار	چیدہ خبریں ۔
صفیحہ	زنک پلیٹ ۔
صُندُوق البوستہ	لیٹربکس چٹھی ڈالنے کا صندوق ۔
صُندوقُ الدّین	قرض فنڈ ۔
صَوت	ووٹ ۔ کمیٹیوں میں رائے دینے کے وقت جو ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں ۔
صوفیہ	دارالحکومت بلگیریا ۔
صہریج	بڑا تالاب ۔
صیدلیہ	دوا فروشی کی دکان ۔
صیدلی	دوا فروش ۔

ض

لفظ	معنی
ضابطہ	فوجی افسر ۔
ضبطیہ	پولیس ۔
ضرب خانہ	دارالضرب ۔ ٹکسال ۔
ضَریبہ	ٹیکس ۔ مالگذاری ۔
ضواحی	گرد و نواح ۔
ضَو	لیمپ ۔
ضَیعہ	چراغ ۔

ط

لفظ	معنی
طابع	ڈاک کا ٹکٹ ۔

لفظ	معنی
طابور	حصہ پلٹن کا۔
طاحونہ	چکی۔
طاحونۃ الماء	پن چکی۔
طاحونۃ الھواء	پون چکی۔
طالب	امیدوار
طباشیر	کھریا مٹی۔
طاولہ	میز۔ اس کی اصل ٹیبل ہے۔
طبیب الاسنان	دندان ساز۔
طبنچہ	پستول۔
طبسی	سینی۔
طبق	رکابی
طرد	پیکٹ بنڈل۔
طرادہ	کشتی۔
طربوش	ترکی ٹوپی۔ رومی ٹوپی پھندنے دار جس کو سب سے پہلے سرسید احمد خاں مرحوم نے ہندوستان میں استعمال کیا تھا۔
طربیزہ	میز۔
طرشی	ترشی۔ کھٹائی۔
طقس	آب و ہوا۔ موسم۔
طقم	پوشاک۔
طلب	درخواست۔
طلمبہ	آگ بجھانے کا آلہ
طلمبجی	آگ بجھانے والا۔
طماطم	ولائتی بینگن۔

لفظ	معنی
طن	ٹن ۲۸ من کا۔ انگریزی وزن
طوب	اینٹ۔
طوبجی	گولنداز
طوکیو	ٹوکیو۔ دارالحکومت جاپان۔
طیّارہ	کنکوا۔

ظ

لفظ	معنی
ظرف	لفافہ۔

ع

لفظ	معنی
عاصمہ	دارالحکومۃ۔
عائلہ	کنبہ۔ خاندان۔
عتّال	موٹیا۔ حمّال۔ پورٹر۔
عتّالہ	اجرت حمال
عجلہ	گاڑی۔ پہیہ
عربہ	۔ ربیہ۔ گاڑی۔ گھوڑا گاڑی۔
عربجی	کوچبین۔ گاڑی ہانکنے والا۔
عربون	بیعانہ۔
عرض الجیش	فوج کا ریویو۔ فوج کا جائزہ۔
عرض حال	عرضی۔ درخواست۔
عروس	دلہن۔
عروہ	تکمہ۔ گلاس کا دستہ
عریس	دولہا۔
عسکر	لشکر۔

لفظ	معنی
عسکری	سپاہی۔
عسکریہ	لشکری خدمت۔
عسکرالمدافع	توپ خانہ
عشرۃ بالمائۃ	دس فی صدی۔
عشی	باورچی
عضو	ممبر کمیٹی
عطفہ	گلی
عفش	اسباب سفر۔ لگیج
علبہ	ڈبیا۔
علم الحقوق	قانون۔
عمدہ	مکھیا۔ سرگروہ۔ نمبردار۔
عمود	اخبار کا کالم۔
عملہ	سکہ۔ رائج الوقت۔
عملہ صاغ	پوری قیمت کا قرش۔
عملہ دارجہ	نصف قیمت کا قرش۔
عملیہ	جراحی۔ اپریشن۔ دستکاری۔
عمولۃ	کمیشن۔ آڑھت۔
عمیل	آڑھتی۔
عوائد	محصولات۔ رسم ورواج۔
العیارات النّاریہ	آگ برسانے والے ہتھیار۔
عیدالمیلاد	کرسمس ڈے۔ بڑا دن۔
عیش	روٹی۔
عیش افرنجی	ڈبل روٹی۔
عیش بلدی	دیسی روٹی۔

لفظ	معنی
غ	
غاز	گیس۔
غالی	گراں۔
غرش	قرش۔ پیاسٹر
غریب	مسافر۔ پردیسی۔
غزت	گزٹ۔ اخبار۔
غسال	دھوبی۔
غسالہ	دھوبن۔
غسیل	دُھلائی
غفیر	چوکیدار۔
غلادستون	گلیڈسٹون۔
غلیوم	ولیم شہنشاہ جرمنی۔
غلیون	حقہ۔ قلیان۔
ف	
فابریقہ	کارخانہ فیکٹری۔
فاتورہ	انوائس۔ چالان۔
فاخورہ	برتن بنانے کا کارخانہ۔
فاعل	مزدور۔
فانیلہ	بنیان
فبرائر	فروری۔ انگریزی کا دوسرا مہینہ۔
فحّام	کوئلہ فروش۔
فدان	ایک ایکڑ زمین جس کا رقبہ ۴۲۰۰ میٹر مربع ہے۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی
فرشہ	برش۔	فم الترعۃ	دہانہ ۔نہر۔
فرقہ	کمپنی ۔جماعت۔	فصیلہ	خاندان ۔اس کی اصل فصیلی ہے۔
فرقۃ ہندسیہ	سروے پارٹی ۔زمین کی پیمائش کرنے والا گروہ	فن سفر البحر	علم جہاز رانی۔
فرمان	سند شاہی۔	فنار	لائٹ ہوس۔
فرن	تنور۔	فنجان	چائے کی پیالی۔
فرنسا	ملک فرانس۔	فندق	ہوٹل۔ فوطہ ۔ تولیہ۔
فرنستی ۔فرنساوی	فرانس کا باشندہ۔	فوطوغراف	فوٹوگراف ۔عکسی تصویر۔
فرنک	فرانس کا سکہ جس کی قیمت ۔ار؍	فونوغراف	فونوگراف۔
فریق	لفٹنٹ۔	فول	باقلائے شامی ۔مٹر۔
فسح	سیر۔ گردش۔	فیزوف	ویسو یس ۔اطالیہ میں ایک کوہ آتش فشاں پہاڑ ہے۔
فسقیۃ	چھوٹا حوض۔	فیضان النیل	نیل کی طغیانی۔
فسیخ	مچھلی۔	فیینا (وائنا)	دار الحکومۃ آسٹریا۔
فصولیہ	خطمی	فینو	بہتر۔
فطور	ناشتہ۔	**ق**	
فقیہ	میاں جی ۔بچوں کا اُستاد۔	قارب	کشتی۔
فلکتوریہ (دکٹوریہ)	ملکۂ انگلستان۔	قارہ	براعظم۔
فلاح	کاشتکار۔	قازوزہ	لیمونیڈ یا سوڈا واٹر کی بوتل۔
فلانٌ وشرکاءہ	فلاں اور کمپنی۔	قاضی	حاکم ۔ جج۔
فلان وابنہٗ	فلاں اور اس کا بیٹا	قاعۃ المعرض	نمائش کا کمرہ۔
فلانٌ واخوہٗ	فلاں اور اس کا بھائی	قاعدۃ البلاد	دار الحکومت۔
فلکیٌ	ہیئت دان۔	قاموس	ڈکشنری ۔لغت کی کتاب۔
فلوکہ	ڈونگی ۔چھوٹی کشتی۔	قانون	پیانو ۔ایک قسم کا باجہ۔
فلوکجی	کشتیبان		

لفظ	معنی
قادون	مردہ۔
قائد	سپہ سالار - رہنما۔
القائد الاول	کمانڈر انچیف۔
قائق	کشتی۔
قائقجی	کشتیبان۔
قائم مقام	اسسٹنٹ کمشنر (استنبول میں)
قائم مقام	لفٹنٹ کرنیل (مصر میں)
قائمہ	فہرست اشیاء بقید قیمت بل۔
قائمہ موجودات	بیجک۔
قبان	ایک پلہ کا آہنی ترازو۔
قبانی	ترازو والا۔
قبطان	کپتان۔
قبطی	مصر کا قدیم باشندہ۔
قبع	ہڈ۔
قبلی	ملک مصر کا جنوبی حصہ۔
قبہ	کالر۔
قرار	رزلیوشن - حکم۔
قرافہ	قاہرہ کے ایک قبرستان کا نام ہے۔
قراقول	تھانہ پولیس سٹیشن۔
قران	نکاح۔
قرش	غرش - پیاسٹر - مصری قرش۔ صاغ - ڈھائی آنے کا - اور استنبولی قرش صاغ دو آنے کا ہوتا ہے۔
قرمید	اینٹ۔

لفظ	معنی
قرنطینہ	کوارنٹائن۔
قرینہ	بیوی - زوجہ۔
قشطہ	ملائی۔
قشلہ	فوجی بارک
قصبہ	دارالحکومت۔
قصدیر	قلعی۔
قضیہ	مقدمہ۔
قضا	تحصیل۔
قطر	ملک۔
قطار	ریل کی ٹرین۔
قطار خصوصی	سپیشل ٹرین۔
قفطان	عبا۔
قفہ	بڑا ٹوکرا - دریائے دجلہ کی کشتی۔
قلس	کشتی کے رستے۔
قلع	شراع - بادبان۔
قلقاس	اروی - سبزی ایک قسم کی ہے۔
قلم	محکمہ - صیغہ۔
قلم الرصاص	پنسل۔
قلم الحجر	سلیٹ پنسل۔
قلم الاحصاء	محکمہ مردم شماری۔
قلہ	صراحی۔
قمقمہ	گلاب پاش۔
قناطیر خیریہ	پل ہائے رفاہ عام۔
قنال	نہر - مثل نہر سویز۔

لفظ	معنی
قنا قنا	کونین جو ایک نہایت تلخ تپ شکن دوا ہے۔
قنبل	گولہ۔
قن	مرغی خانہ۔ ڈربہ۔
قنسلاتو	قونصل کا مکان۔
قنطار	سو پونڈ کا ایک وزن جو مصر میں مروج ہے۔
قنینہ	بوتل۔
قواص	قونصل کا پیش خدمت۔
قومندان	کمانڈر سپہ سالار۔
قومسیون	کمیشن۔
قومبانیہ	کمپنی
قہوہ	کافی۔ قہوہ خانہ۔
قہوجی	قہوہ خانہ والا۔

ک

لفظ	معنی
کاتب	کلرک محرر۔
کاتم الاسرار	پرائیویٹ سیکرٹری۔
کاثولیکی	رومن کیتھولک۔
کارخانہ	چکلہ۔ جہاں کسبیاں رہتی ہوں۔
کارو	چھکڑا بیل گاڑی (اسکی اصل کارٹ ہے
کازمٹی کا تیل	اس کی اصل گاز ہے۔
کلمخ	چٹنی۔
کانون	چولہا۔
کانون الاول	رومیوں کا مہینہ (مطابق دسمبر)

لفظ	معنی
کانون الثانی	رومیوں کا مہینہ (مطابق جنوری)
کبایہ	گلاس۔
کبری	پل۔ اس کی اصل کوپری ہے۔
کبریت	دیاسلائی۔
کتاب	بچوں کا مکتب۔
کتب خانہ	لائبریری۔
کتبی	کتب فروش۔
کراسہ	کتاب کی ایک جزو۔
کرنب	کرم کلہ۔ جو ایک سبزی ہے۔
کروسہ	گھوڑا گاڑی۔
کستبان	انگشتانہ۔
کشف طبی	ڈاکٹری معائنہ بعد الموت (پوسٹ مارٹم)
کعک	کاک۔ کیک۔
کفاءہ	قابلیت۔
کفتہ	کباب۔
کفر	گاؤں۔
کلیہ	کالج۔
کمبانیہ	جماعت مشترکہ۔ اسکی اصل کمپنی ہے۔
کمبیالہ	بل۔ ہنڈی۔
کمساری	ریلوے گارڈ۔
کمرک	محصول چنگی۔
کنترات	معاہدہ۔ اسکی اصل کانٹریکٹ ہے۔
کندرہ	ترکی جوتہ۔ بوٹ۔
کندرجی	بوٹ ساز۔

لفظ	معنی

کنشیلر - چانسلر - صدر انجمن

کوبن ہاغن کوپن ہیگن -

کوخ - جھونپڑی -

کورہ - پرگنہ

کولیرہ - کالرہ - ہیضہ -

کوّہ - روشندان -

کہربائیۃ - قوت برقی -

کیب - ملک کیپ کالونی - جو افریقہ کے جنوب میں ہے -

کیلو - فرانس کا ایک پیمانہ جو بقدر ایک ہزار گز کے ہوتا ہے

کیلومیتر - ایک ہزار کیلو جو ۱۰۹۱ گز کے برابر ہوتا ہے -

کیلوجرام - ۳۲۰ درم کا ایک وزن ہے -

ل

لادی - خاتون - اسکی اصل لیڈی ہے -

لامبہ - چراغ - اس کی اصل لیمپ ہے -

لاہی - ہیگ - (دار الحکومۃ ہالینڈ)

لائحہ - دفعہ - بند -

لباس - پاجامہ - لبن - دہی -

لجنہ - کمیٹی - مجلس -

لحظہ - دقیقہ

لسبون - لزبن - پایہ تخت ہسپانیہ -

لستیک - لاسٹک -

لفۃ - ایک دھجی جو ٹوپی کے اوپر لپیٹی جاتی ہے -

لفت - شلجم -

لفظ	معنی

لواء - علم - ضلع -

لوح حجر - سلیٹ -

لوکندہ - ہوٹل مسافروں کی قیامگاہ -

لوکندۃ الاکل - کھانے کا ہوٹل -

اللوکندۃ المعدۃ للنوم - سونے کا ہوٹل -

لولب - ٹونٹی -

لوندرہ - لندن - پایہ تخت انگلستان -

لیرہ - ترکی طلائی سکہ ہے جسکی قیمت ۱۳/۸ ہے

لیلیٰ - وہ طالب علم جو بورڈنگ ہوس میں رہے

م

مابین ہمایونی - سلطان روم کا شاہی دفتر جو محلسرائے سے ملا ہوا ہے -

ماجور - سردار فوج -

مادبہ - دعوت -

مادہ - دفعہ قانون -

مارس - مارچ - انگریزی کا تیسرا مہینہ -

مارستان - شفاخانہ - اسکی اصل بیمارستان ہے -

مارکہ - تجارتی نشان -

ماعون - رکابی -

ماکس - ٹیکس وصول کنندہ -

ماکینہ - کل - اسکی اصل مشین ہے -

مامور - عہدہ دار ماتحت -

ماموریہ - نوکری

لفظ — معنی

مانیفاتورہ ۔ بزازی کا مال ۔
ماہیہ ۔ تنخواہ ۔ مشاہرہ ۔
مائدہ ۔ میز ۔
مایو ۔ انگریزی کا پانچواں مہینہ ۔
مبصقہ ۔ اُگالدان ۔
متالیک ۔ ترکی تانبے کا سکہ جسکی قیمت آدھ آنہ ہے
متحف ۔ عجائب خانہ ۔
متر ۔ فرانسیسی گز جس کی مقدار ۳۹ انچ ہے ۔
متخرج ۔ تعلیم یافتہ ۔
متصرف ۔ کمشنر ۔
متضلع ۔ بہت بڑا عالم ۔
متمدن ۔ مہذب ۔
متنور ۔ روشن خیال ۔
متطوع ۔ والنٹیر ۔ فوج میں بلا تنخواہ کام کرنیوالا ۔
مجان ۔ مفت ۔
مجر ۔ ہنگری کا رہنے والا ۔
مجسمہ ۔ اسٹیچو ۔ پورے قد کا بت جو بطور
یادگار کھڑا کیا جاتا ہے ۔
المجلس البلدی ۔ میونسپل کمیٹی ۔
مجلس البلدیۃ ۔ عدالت ابتدائی ۔
مجلس تمیز الحقوق ۔ ہائی کورٹ ۔
مجلس الجنایات ۔ عدالت فوجداری ۔
مجلس شوریٰ القوانین مجلس اضعان قوانین ۔
مجلس الصحۃ ۔ کمیٹی حفظان صحت ۔

لفظ — معنی

مجلس النواب ۔ پارلیمنٹ ۔
مجلس الاشراف ۔ ہوس آف لارڈز ۔
مجلس العموم ۔ ہوس آف کامنز ۔
مجلہ ۔ علمی رسالہ میگزین ۔
مجمع العلماء ۔ اکیڈومی ۔
مجمع رسوم البلدان ۔ اٹلس ۔
مجیدی ۔ استنبول کا ایک نقرئی سکہ قیمتی ۸ر ۔
محافظ ۔ گورنر ۔
محاکمہ ۔ فیصلہ ۔
محامی ۔ وکیل ۔ پلیڈر
محجر ۔ قرنطینہ
محرر ۔ ایڈیٹر اخبار کا ۔
محرمہ ۔ ایک قسم کا کپڑا جسکو خدمتگار کھانا کھلانے
کے وقت اپنے آگے باندھ لیتے ہیں ۔
محششہ ۔ بھنگیڑ خانہ ۔
محطہ ۔ ریلوے سٹیشن ۔
محفظہ ۔ نوٹ بک ۔ یادداشت کی کتاب ۔
محکمہ ۔ دار القضاء ۔
محکمہ اہلیہ ۔ ملکی عدالت ۔
محکمۃ الحقوق ۔ عدالت دیوانی ۔
محکمۃ الجزاء ۔ عدالت فوجداری
محکمہ شرعیہ ۔ مذہبی عدالت ۔
محکمہ قنصلیہ ۔ کونسل کی عدالت ۔
محکمۃ الاستئناف ۔ عدالت اپیل

لفظ	معنی	لفظ	معنی
محکمۃ المختلطہ	ملکی و غیر ملکی لوگوں کی عدالت متحدہ۔	المدرسۃ الحربیۃ	فوجی تعلیم کا مدرسہ۔
محل	مکان۔ دکان۔	مدرّع	جہاز آہن پوش۔
مخابرہ	خبر رسانی۔	مدفع	توپ۔
مخدّہ	تکیہ۔ سرہانہ۔	مدنی	شہری۔ متمدن۔
مخزن	مال خانہ۔ گودام۔	مُدیر	کلکٹر۔ منتظم۔ مینیجر
مخلّل	اچار۔	مُدیریہ	کلکٹری۔ ضلع۔
مداسہ	سلیپر۔ ایک قسم کی جوتی جو گھر میں پہننے کے کام آتی ہے۔	مدیر البوسطۃ	پوسٹ ماسٹر۔
مدالیہ	تمغہ۔	مذکّرہ	نوٹ۔ یادداشت
مدامہ	خاتون اسکی اصل میڈم ہے۔	مذہّباتی	گلٹ ساز۔ ملمع کرنے والا۔
مدخول	آمدنی۔	مرابی	سود خور۔
مدرسۃ المبتدئین	پرائمری سکول۔	مراقب	حافظ
المدرسۃ التجہیزیہ	ہائی سکول۔	مراکبی	کشتیبان
المدرسۃ الامیریہ	سرکاری سکول	مراکش	ملک مراکو۔ امریکہ کے شمال میں ایک ملک ہے۔
المدرسۃ الخیریہ	امدادی مدرسہ۔	مُرتّب	تنخواہ۔
المدرسۃ الاہلیہ	پرائیویٹ سکول۔	مَرسح	تھیئٹر۔ ناٹک۔
المدرسۃ الاجزائیۃ	مدرسہ دواسازی۔	مرساۃ	لنگر۔
مدرسۃ الطب	میڈیکل سکول۔	مرفاء	بندرگاہ
مدرسۃ الصنائع	آرٹ سکول وہ مدرسہ جہاں دستکاری سکھائی جاتی ہے۔	مرکب	کشتی۔ جہاز۔ سواری
مدرسۃ الہندس خانہ	انجنیئرنگ سکول۔	مرکب ذوقلاع	بادبانی جہاز۔
مدرسۃ الولادۃ	مدرسہ دایہ گری	مرکب بخاری	دخانی جہاز۔
مدرسۃ الکلیۃ	کالج۔	مرکز	صدر مقام۔
مدرسۃ الحقوق	قانونی تعلیم کا مدرسہ۔	مزاد	نیلام۔
		مزیّن	نائی

لفظ	معنی
مُساہم	حصہ دار -
مُسامحات	تعطیل -
مستحفظ	ریزرو -
مستخدم	نوکر -
مُسدس	چھ نال کا طپنچہ -
مِستر	صاحب (میاں) (انگریزوں کا استعمال ہے)
مُستراح	پاخانہ -
مُستشار قضائی	مشیر قانون -
مُستشار مالی	مشیر مال -
مستشفٰے	ہسپتال -
مستعمرہ	نوآبادی -
مُستعمر الرکاب	کیمپ کالونی -
مستودع	مخزن -
مسکوب	دارالحکومۃ روس (اس کی اصل ماسکو) ہے -
مسوجر	مسوکر رجسٹری شدہ خط یا پارسل -
مسیو	صاحب (میاں) (فرانسیسیوں کا استعمال ہے)
مشبّاک	جلیبی -
مُشخص	ایکٹر -
مشروع	تجویز -
مُشکل	بااعراب لفظ -
مُشمع	موم جامہ - پارسل -
مصادر	ذرائع -
مصارین	نلوس -
مُصبنہ	کارخانہ صابون سازی -
مصروف	خرچ -
مُصطبہ	چبوترہ -
مصلحۃ	صیغہ -
مصلحۃ البوسط	محکمہ ڈاک خانہ -
مصلحۃ التلغراف	محکمہ تار -
مصلحۃ السکۃ الحدیدیۃ	محکمہ ریل -
مَضبطہ	میموریل - عرضداشت -
مضبوط	درست - صحیح -
مطواۓ	چاقو -
مظلّہ	چھتری -
معارف	محکمہ تعلیم -
معاش	پنشن -
معاون	مددگار - اسسٹنٹ -
معتمد سیاسی	رزیڈنٹ -
معرض	نمائش گاہ -
مُعسکر	فوجی کیمپ - چھاؤنی -
معلم	کپتان - رئیس - قہوہ خانہ
معمل	کارخانہ -
مغازہ	مخزن - گدام
مغربی	مراکو کا رہنے والا -
مغطس	غسل خانہ کا حوض -
مفتش	ممتحن - انسپکٹر -
مفرق	چوراہہ -

لفظ	معنی
مفروم	قیمت کیا ہوا گوشت ۔
مقاطعہ	صوبہ ۔
مقاولہ	ٹھیکہ ۔ معاہدہ ۔
مِقص	قینچی ۔ مقعد ۔ بنچ ۔
مقناطیس	سنگ مقناطیس ۔
مُکاتب	نامہ نگار ۔
مکارہ	چرخی ۔
مکتبہ	کتب خانہ
مکتب المبتدئین ۔ المکتب الابتدائی	پرائمری سکول ۔
مکتب رشدی	مڈل سکول ۔
المکتب الاعدادی	ہائی سکول ۔
مکتب صرف التذاکر	بکنگ آفس ٹکٹ گھر ۔
مکس	ٹیکس ۔ خراج ۔
مکوی	استری
مُلازم	لفٹنٹ ۔
مَلزمہ	کتاب کی جزو ۔
ملعقہ	چمچہ ۔
ملوخیہ	ایک قسم کی سبزی ۔
ملہی	تھیئٹر ۔ ناٹک ۔
ملیون	ملین ۔ دس لاکھ
ملیم	مصر کا تانبے کا سکہ جو ایک پیسے کے برابر ہوتا ہے ۔
ممثل	ایکٹر ۔
ممنوع شرب الدخان	یہاں تمباکو پینا منع ہے
ممنوع البصق	یہاں تھوکنا منع ہے
مضی	پاس شدہ ۔ دستخط شدہ ۔
مُناخ	آب وہوا ۔
مَنارہ	لائٹ ہوس ۔
مندوب	ڈیلیگیٹ ۔
مِندیل	رومال ۔
مِنشف	تولیہ ۔
منشُور	فرمان شاہی ۔
منشی	ایڈیٹر ۔ اخبار نویس ۔
مواعید	اوقات آمد و رفت ریل و ڈاک و ٹائم ٹیبل ۔
موبلیات	سامان آرائش مکان مثل میز کرسی وغیرہ
مؤتمر	مجلس مشورہ ۔ کانفرنس ۔
مورنن پوسٹ	مارننگ پوسٹ ایک اخبار کا نام ہے
موز	کیلہ ۔
مَوزّع	چٹھی رساں ۔
موزیکا	موسیقی ۔
موظف	عہدہ دار ۔ اہلکارہ ۔
مومسات	رنڈی کسبی ۔
مہندس	انجنیئر ۔
میر آلائی	کرنیل
میری	خراج سرکاری ۔ اس لفظ کی اصل امیری ہے ۔

لفظ — معنی

میزانیہ ۔ بجٹ ۔
میپنا ۔ بندرگاہ ۔

ن

نابولی ۔ نیپلز ۔
نارجیلہ ۔ حقّہ ۔
ناظر ۔ وزیر ۔
ناظرالنظّار ۔ وزیراعظم ۔
ناظرالاشغال ۔ وزیر پبلک ورکس ۔
ناظرالمعارف العمومیّۃ ۔ وزیر سررشتۂ تعلیم ۔
ناظرالمالیہ ۔ وزیر مال ۔
ناظرالحقانیہ ۔ وزیر عدالت ۔
ناظرالداخلیہ ۔ وزیر داخلیہ سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ
ناظرالخارجیّۃ ۔ وزیر خارجیہ سیکرٹری فارن ڈیپارٹمنٹ ۔
ناظرالحربیّۃ ۔ وزیر جنگ ۔
ناظرالاوقاف ۔ وزیر اوقاف ۔
ناظرالکتبخانہ ۔ لائبریرین مہتمم کتبخانہ ۔
ناظرالرسومات ۔ افسر چنگی ۔
ناظرمحطّہ ۔ سٹیشن ماسٹر ۔
ناظرالمدرسہ ۔ ہیڈ ماسٹر ۔
ناعورہ ۔ رہٹ ۔
ناموسیہ ۔ مسہری کا پردہ جو مچھروں کی روک کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔
ناموس ۔ مچھر ۔

لفظ — معنی

ناولون ۔ جہاز کا کرایہ ۔ نحت ۔ تراشنا ۔
ندوہ ۔ کمیٹی ۔ مشورہ ۔
نروج ۔ ملک ناروے ۔
نزل ۔ ہوٹل ۔ خان ۔ کاروان سرائے ۔
نسطوریہ ۔ عیسائیوں کا فرقہ ۔
نشان ۔ تمغہ ۔
نشاف ۔ سیاہی چوس ۔ بلاٹنگ پیپر ۔
النشئۃ الحدثیۃ ۔ نوجوان لڑکے ۔
نشیط ۔ مستعد ۔ چالاک ۔
نظارہ ۔ دوربین ۔
نظارۃ ۔ سررشتہ محکمہ ۔
نظام ۔ ریگولیشن ۔
نظامیّۃ ۔ جنگی فوج ۔
نقلی ۔ میوہ فروش ۔
نقل ۔ میوہ مثل پستہ ۔ بادام ۔
نقیب الاشراف ۔ سیدوں کا چودہری ۔
نمرہ ۔ نمبر ۔ عدد ۔
نمسیہ ۔ ملک آسٹریا ۔
نوتی ۔ ملّاح ۔
النور ۔ لیمپ ۔ چراغ ۔
نوفمبر ۔ ماہ نومبر ۔ نہضۃ ۔ قیام ۔
نہاری ۔ طالب العلم جو بورڈنگ ہوس میں نہ رہے ۔
نیابۃ عمومیہ ۔ رعیت کے وکلاء ۔

لفظ	معنی
و	
وابور	دخانی جہاز۔ اس کی اصل واپور ہے۔
واشنطون	واشنگٹن۔ امریکہ کا مشہور شہر۔
والی	گورنر حاکم۔ صوبہ۔
الوجہ البحری	مصر کا شمالی حصّہ۔
الوجہ القبلی	مصر کا جنوبی حصّہ۔
ورقہ	ٹکٹ
ورشہ	کارخانہ۔ اس کی اصل ورکشاپ ہے۔
ورقۃ الزیارہ	وزیٹنگ کارڈ۔
ورقۃ البوستہ	ڈاک کا ٹکٹ۔
ورقۃ تحویل	ہنڈی۔
ورقۂ بنک	چیک۔
ورنس	وارنس۔ بوٹ اور دیگر اشیاء پر ملنے والا روغن۔
وزیر الخارجیہ	وزیر خارجیہ۔
وزیر الداخلیہ	وزیر داخلیہ۔
وزیر المالیہ	وزیر مال۔
وزیر الحرب	وزیر جنگی۔
وزیر العدلیہ	وزیر عدالت۔
وزیر الامور النافعہ	وزیر پبلک ورکس۔
وزیر المعارف	وزیر محکمہ تعلیم۔
وسام	تمغہ
وشنہ	آلو بالو۔
وصل	رسید
وظیفہ	خدمت۔
وفد	ڈیپوٹیشن۔
وکیل	نائب۔
وکالہ	خان۔ مسافر خانہ۔
وَلد	خدمتگار۔
ویرکو	مالگذاری۔
ہ	
ہانم	خانم۔ خاتون۔
ہدوم	پہننے کے کپڑے۔
ہرمان	مصر کے مثلث مخروطی منارے۔
ہولاندہ	ملک ہالینڈ۔
الہواء الاصفر	ہیضہ۔ کالرہ۔
ی	
یابان	جاپان۔
یاشمق	ترکی عورتوں کا مقنعہ۔
یافہ	کالر۔
یانصیب	لاٹری۔
یاور	ایڈی کانگ۔
یخت	امراء کی اپنی کشتی۔
یرد	گز۔ اصل اس کی یارڈ ہے۔
لیسقجی	اردلی۔
یفطہ	سائن بورڈ۔ تختہ جس پر نام لکھا ہوتا ہے۔
ینایر	جنوری کا مہینہ۔
ینکشری	ترکی پرانی فوج۔ اصل ینگ چری ہے
یوزباشی	کپتان۔
یوسف آفندی	سنگترہ۔
یولیو	ماہ جولائی۔
یونیو	ماہ جون۔

تمت بالخیر

تصنیفات حافظ عبدالرحمٰن صاحب امرتسری

عربی بول چال حصہ اوّل

اس میں ابتدائی سبقوں کے مفردات لکھ کر پھر ان کے کثیر الاستعمال جملے مرتب کئے ہیں۔ سوال و جواب کا ایک طولانی سلسلہ مع الید ثلاثہ اور موصول کے اختلافات بخوبی مذکور ہیں ہر جملے کے مقابل اس کا بامحاورہ اردو ترجمہ لکھا گیا ہے خاتمہ پر بارہ سو لفظوں کی فرہنگ فرہنگ معہ ترجمہ اردو انگریزی کے شامل ہے لکھائی چھپائی و کاغذ نہایت شاندار طبع بست و چہارم قیمت فی جلد ۱عہ

عربی بول چال حصہ دوم

اس میں اضداد کا استعمال غلط اسماء و افعال کی تصحیح صفات کا اشتقاق مترادفات ناتمام جملوں کی تکمیل۔ مقدم مؤخر لفظوں کو ترتیب دینے۔ عربی عبارات کے مطالب کو عربی کے ذریعہ ادا کرنے مختلف عبارتوں کی تغیر و تبدل لکھنے کا طریقہ معہ تسمیہ درج ہے۔ ان مطالب کے علاوہ مضامین ذیل شامل ہیں (۱) مصر شام کے علماء وغیرہ کے خطوط (۲) مصر شام کے اخباروں کا انتخاب۔ طبع بستم۔ قیمت فی جلد ۱عہ

کتاب الصرف

اس کتاب میں بی کے ضروری مسائل میزان الصرف سے لیکر شافیہ تک درج ہیں جملہ مضامین سبقوں میں منقسم ہونے کے ساتھ امثلہ مشقی و سوالات امتحانی بھی درج ہیں طبع سی و یکم۔ قیمت فی جلد ۱عہ

کتاب النحو

اس کتاب میں عربی نحو کے ضروری مسائل نحو میر سے لیکر کافیہ تک درج ہیں سبقوں کی تقسیم اور امثلہ مشقی و سوالات امتحانی کا التزام کتاب الصرف کے مطابق ہے متعدد سبقوں کے بعد کچھ غلط جملے بغرض تصحیح بھی دیئے گئے ہیں طبع بست و سوم قیمت فی جلد

سفرنامہ بلاد اسلامیہ

یہ عجیب سفرنامہ حافظ عبدالرحمن صاحب مشہور سیاح امرتسری نے ملک مصر و شام و روم میں ایک عرصہ قیام کرنے کے بعد مرتب کیا اس میں مصریوں اور ترکوں کے عادات و اطوار طریق معاشرت۔ طرز تعلیم مقامات قابل سیر خصوصاً ملکی انتظام و فوجی حالات اور سلطان المعظم کے عہد کی ترقیات مفصل طور پر بیان کی گئی ہیں ہمارے معلومات کے مطابق اس قسم کا کوئی سفرنامہ بلاد اسلامیہ پر اب تک شائع نہیں ہوا۔ طرز بیان اور چھپائی کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت فی جلد ۱۲عہ

مالک سے خط و کتابت کا پتہ

پبلشرز سید محمد شفیع اینڈ سنز مالک ایجوکیشن ایجنسی۔ کوٹھی نمبر ۲۱ اونکار سٹریٹ۔ کرشن نگر۔ لاہور (پاکستان)

(اردو پریس ۳۔ میکلوڈ روڈ لاہور میں چھپا)

143

عربی بول چال

حصہ دوم

یعنی

جو عربی زبان سیکھنے عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط وکتابت کرنے
کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مع مفصل فرہنگ ایک ہزار الفاظ جدیدہ کہ جو
آج کل مصر وشام میں مستعمل ہیں

مؤلفہ

حافظ عبد الرحمن صاحب امرتسری

مؤلف کتاب الصرف، کتاب النحو، عربی بول چال حصہ اول و دوم
الصدیق المرتضٰی، سفرنامہ بلاد اسلامیہ وسیاحت ہند

ملنے کا پتہ
سول ایجنٹ

ملک دین محمد اینڈ سنز وناشران تاجران کتب۔ بل روڈ۔
کشمیری بازار و انارکلی چوک لاہور (پاکستان)

بار ہشتم — سنہ ۱۹۵۴ء — قیمت ایک روپیہ ڈیڑھ آنہ (عہ)